

صدقہ و خیرات

احادیثِ نبویہ ﷺ کی روشنی میں

eBook

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

”ہر نیکی صدقہ ہے۔“

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

© AL-HUDA INTERNATIONAL FOUNDATION

اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَّعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ

كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ

وَّعَلَى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

نام کتاب ----- صدقہ و خیرات
 مؤلف ----- الہدی شعبہ تحقیق
 ناشر ----- الہدی پبلی کیشنز، اسلام آباد
 ایڈیشن ----- دوم
 ISBN ----- 978-969-8665-15-9
 تعداد ----- پانچ ہزار
 قیمت -----
 تاریخ طبع ----- 15 اپریل 2012ء

23 جمادی الاول 1433ھ

ملنے کے پتے

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان

فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9

Email: salesoffice.isb@alhudapk.com

www.alhudapk.com www.farhathashmi.com

کراچی: 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان

فون: +92-21-34528547 +92-21-34528548

امریکہ: PO Box 2256 Keller, TX 762 44

Ph: (817)-285-9450 (480)-234-8918

Email: alhudaonlinebooks@ymail.com

کینیڈا: 5671 McAdam Rd Mississauga Ontario L4Z IN9 Canada

Ph: (905)-624-2030 (647)-869-6679

www.alhudainstitute.ca

الہدی انٹرنیشنل کی اجازت سے آپ اس کتاب کو شائع کر سکتے ہیں۔

فہرست

Contents

- | | | |
|----|--|---|
| 1 | کرم و سخاوت کا اور اللہ پر اعتماد کرتے ہوئے خیر کے کاموں پر خرچ کرنے کا بیان | 1 |
| | بَابُ الْكَرَمِ وَالْجُودِ وَالْإِنْفَاقِ فِي وَجْهِهِ الْخَيْرِ ثَقَّةً بِاللَّهِ تَعَالَى | |
| | Excellence Of Generosity And Spending For A Good Cause With Reliance On Allah | |
| 18 | بخل اور حرص کی ممانعت کا بیان | 2 |
| | باب النهی عن البخل و الشح | |
| | Prohibition Of Miserliness | |
| 20 | ایثار و قربانی اور ہمدردی و غم خواری کرنے کا بیان | 3 |
| | باب الإيثار و المواساة | |
| | Selflessness And Sympathy | |
| 27 | آخرت کے کاموں میں شوق و رغبت کا اور متبرک چیزوں کی زیادہ خواہش کرنے کا بیان | 4 |
| | بَابُ التَّنَافُسِ فِي أُمُورِ الْآخِرَةِ وَالِاسْتِكْثَارِ مِمَّا يُتَبَرَكُ بِهِ | |
| | Competing With Eagerness In Matters Of The Hereafter And Seeking More Of Those Things Which Are A Means Of Blessedness | |
| 30 | شکر گزار مالدار کی فضیلت کا بیان | 5 |
| | بَابُ فَضْلِ الْغَنِيِّ الشَّاكِرِ وَهُوَ مَنْ أَخَذَ الْمَالَ مِنْ وَجْهِهِ وَ صَرَفَهُ فِي وَجْهِهِ الْمَأْمُورِ بِهَا | |
| | Excellence Of A Grateful Rich Person Who Attains Wealth In The Lawful Way And Spends It Where It Is Enjoined To Do So | |
| | كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ [متفقٌ عليه] | |
| 38 | خرچ کرنے کی فضیلت اور بخل کی کراہت کا بیان | 6 |
| | باب الإنفاق و كراهية الإمساك | |
| | Spending, And Disapproval Of Avarice | |

38	فصل اوّل - الفصل الأول - I	
44	فصل دوم - الفصل الثاني - II	
47	فصل سوم - الفصل الثالث - III	
65	صدقہ خیرات کی فضیلت کا بیان	7
	باب فضل الصدقة	
	The Excellence Of Sadaqah	
65	فصل اوّل - الفصل الأول - I	
77	فصل دوم - الفصل الثاني - II	
91	فصل سوم - الفصل الثالث - III	
94	بہترین صدقہ کا بیان	8
	باب افضل الصدقة	
	The Most Excellent Sadaqah	
94	فصل اوّل - الفصل الأول - I	
101	فصل دوم - الفصل الثاني - II	
105	فصل سوم - الفصل الثالث - III	
108	شوہر کے مال سے بیوی کے خیرات کرنے کا بیان -	9
	باب صدقة المرأة من مال الزوج	
	Sadaqah Given By A Woman From Her Husband's Property	
108	فصل اوّل - الفصل الأول - I	
111	فصل دوم - الفصل الثاني - II	
113	فصل سوم - الفصل الثالث - III	
115	جو شخص صدقہ دے کر واپس نہ لے اس کا بیان	10
	باب من لا يعود في الصدقة	
	One Who Does Not Take Back His Sadaqah	

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَابُ الْكَرَمِ وَالْجُودِ وَالْأَنْفَاقِ فِي وُجُوهِ

الْخَيْرِ ثِقَةً بِاللَّهِ تَعَالَى

کرم و سخاوت کا اور اللہ پر اعتماد کرتے ہوئے خیر کے کاموں پر خرچ کرنے کا بیان

EXCELLENCE OF GENEROSITY AND SPENDING IN A
GOOD CAUSE WITH RELIANCE ON ALLAH

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ﴾ (سبأ: ۳۹)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اور جو کچھ بھی تم خرچ کرو گے اللہ تعالیٰ تمہیں اس کا بدلہ دے گا۔“

Allah, the Exalted, says, "And whatsoever you spend of anything (in Allah's cause), He will replace it." (Saba: 39)

وَقَالَ تَعَالَى ﴿وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا نَنْفُسْكُمْ وَمَا تَنْفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ

اللَّهِ وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤْتِ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ﴾ (البقرة: ۲۷۲)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اور جو کچھ تم خرچ کرو گے پس اس کا فائدہ تم کو ہی ہوگا اور تم جو بھی خرچ

کرتے ہو تو اللہ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لئے کرتے ہو اور تم جو کچھ بھی خرچ کرو گے

تمہیں اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم ظلم نہ کئے جاؤ گے۔“

Allah, the Exalted, says, "And whatever you spend in good, it is for yourselves, when you spend not except seeking Allah's countenance. And whatever you spend in good, it will be repaid to you in full, and you shall not be wronged." (Al-Baqarah: 272)

وَقَالَ تَعَالَى ﴿وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ﴾ (البقرة: ۲۷۳)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اور جو مال بھی تم خرچ کرتے ہو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔“

Allah, the exalted, says: "And whatever you spend in good, surely Allah knows it well." (Al-Baqarah: 273)

1. وَ عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا، فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكْتِهِ فِي الْحَقِّ، وَ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً، فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا (متفق عليه)

مَعْنَاهُ: يَنْبَغِي أَنْ لَا يُغْبَطَ أَحَدٌ إِلَّا عَلَى إِحْدَى هَاتَيْنِ الْخَصَلَتَيْنِ

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”صرف دو آدمیوں پر رشک کرنا جائز ہے۔ ایک وہ آدمی جسے اللہ نے مال دیا اور پھر اسے حق کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بھی دی اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے علم و حکمت سے نوازا، پس وہ اسی کے ساتھ ہی فیصلہ کرتا اور دوسروں کو بھی اس کی تعلیم دیتا ہے۔“ (اس کے معنی یہ ہیں کہ کسی پر رشک نہ کیا جائے سوائے ان دو خصلتوں کے حامل کے یعنی ان پر رشک کرنا درست ہے)

Ibn Mas'ud (ra) reported the Prophet ﷺ as saying, "Envy is permitted in two cases alone: A man whom Allah gives wealth, and he disposes of it rightfully, and a man to whom Allah gives knowledge which he applies and teaches." (Bukhar and Muslim)

Meaning: it is unsuitable to envy anyone except in regards to any one of these two attributes.

2. وَ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّكُمْ مَالٌ وَارِثُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ؟ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ، مَا مِنَّا أَحَدٌ إِلَّا مَالُهُ أَحَبُّ إِلَيْهِ، قَالَ: فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَ مَالٌ وَارِثُهُ مَا آخَرَ (رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ)

اور سابق راوی (ابن مسعودؓ) ہی سے روایت ہے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے کون ہے جسے اپنے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ پیارا ہو؟“ صحابہؓ نے عرض کیا:

یا رسول اللہ! ہم میں سے ہر شخص کو اپنا ہی مال سب سے زیادہ پیارا ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا، ”پس انسان کا مال تو وہی ہے جو اس نے (صدقہ و خیرات) کر کے آگے بھیجا اور اسکے وارث کا مال وہ ہے جو وہ پیچھے چھوڑ گیا۔“

Ibn Mas'ud (ra) reported, Messenger of Allah ﷺ asked, "To which of you is the wealth of his heir more beloved than his own wealth?" The Companions said, O Messenger of Allah! There is none of us but loves his own wealth more. He ﷺ said, "His wealth is that which he has sent forward, but that which he retains belongs to his heir." (Bukhari)

3. وَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ؛ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ (متفق علیہ)

حضرت عدی بن حاتمؓ سے روایت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم آگ سے بچو اگرچہ کھجور کے ایک ٹکڑے کے ساتھ ہی۔“

'Adi bin Hatim (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Save yourself from Hell-fire even if it is by the giving of a piece of date in charity." (Bukhari and Muslim)

4. وَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ: لَا (متفق علیہ)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ ایسا کبھی نہ ہوا کہ رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کا سوال کیا گیا ہو اور آپؐ نے جواب میں ”نہیں“ فرمایا ہو۔

Jabir (ra) reported, Allah's Messenger ﷺ never said 'no' to anyone who asked him for anything. (Bukhari and Muslim)

5. وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ، فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا

خَلْفًا، وَيَقُولُ الْآخَرُ: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْسِكًا تَلْفًا (متفقٌ عليه)
 حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر روز جس میں بندے صبح
 کرتے ہیں، دو فرشتے آسمان سے اترتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے، اے اللہ! خرچ
 کرنے والے کو بدلہ عطا فرما اور دوسرا کہتا ہے، اے اللہ! روک کر رکھنے والے کے حصے کو
 تلف کر۔“

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Every morning two angels descend, and one of them says, 'O Allah! Compensate (more) to the person who gives (in charity)'; while the other says, 'O Allah! Destroy the one who withholds (charity etc).'" (Bukhari and Muslim)

6. وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: أَنْفِقْ يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفِقْ عَلَيْكَ (متفقٌ عليه)

سابق راوی (ابو ہریرہؓ) ہی سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ”اے آدم کے بیٹے! تو خرچ کر، تجھ پر بھی خرچ کیا جائے گا۔“

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Allah the Exalted, says, Spend O son of Adam! and you will be spent on." (Bukhari and Muslim)

7. وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: أَيُّ الْأَسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ: تُطْعِمُ الطَّعَامَ، وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَ مَنْ لَمْ تَعْرِفْ (متفقٌ عليه)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کون سا اسلام بہتر ہے؟ (یعنی اس کی کون سی خصلت یا کون سی خصلت والا شخص بہتر ہے؟)

آپؐ نے فرمایا: ”تم کھانا کھلاؤ، لوگوں کو سلام کرو جسے تم پہچانتے ہو یا نہ پہچانتے ہو۔“

'Abdullah bin 'Amr bin Al-Aas (ra) reported: A man asked the Messenger of Allah ﷺ, Which act in Islam is the best? He ﷺ replied, "To feed (the poor and the needy), and to greet those whom you know and those you do not know." (Bukhari and Muslim)

8. وَ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَرْبَعُونَ خَصْلَةً أَغْلَاهَا مَنِحَةُ الْعَنْزِ، مَا مِنْ عَامِلٍ يَعْمَلُ بِخَصْلَةٍ مِنْهَا رَجَاءَ ثَوَابِهَا وَ تَصَدِّيقَ مَوْعُودِهَا إِلَّا أَذْخَلَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا الْجَنَّةَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

سابق راوی (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ) ہی سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”چالیس خصلتیں ہیں جن میں سب سے اعلیٰ دودھ کے لئے بکری کا عطیہ دینا ہے۔ جو شخص بھی ان خصلتوں میں سے کسی ایک خصلت پر ثواب کی امید سے اور اس پر کئے گئے وعدے کی تصدیق کرتے ہوئے عمل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔“

'Abdullah bin 'Amr bin Al-Aas (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "There are forty kinds of virtues, the highest of which is to gift a milch (she goat). He who practices any one of these virtues, expecting its reward (from Allah) and believing on the verity of the promise made for it, will enter Jannah." (Bukhari)

9. وَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ صُدِّيِّ بْنِ عَجَلَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا ابْنَ آدَمَ! إِنَّكَ أَنْ تَبْذُلَ الْفَضْلَ خَيْرٌ لَكَ وَأَنْ تُمْسِكَ شَرٌّ لَكَ، وَلَا تُتْلَمْ عَلَى كَفَافٍ، وَابْدَأْ بِمَنْ تَعُولُ وَالْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلَى (رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

حضرت ابو امامہ صدیق بن عجلانؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے ابن آدم! اگر تو اپنا فضل خیر لکے اور نہ لکے، تو کفایت نہ کرے، اور ابتدا سے شروع کرے اور اعلیٰ ہاتھ خیر سے اور سفلی ہاتھ سے۔“

اگر تو ضرورت سے زائد مال خرچ کر دے گا تو یہ تیرے لئے بہتر ہوگا اور اگر تو اسے روک کر رکھے گا تو یہ تیرے لئے برا ہوگا اور تجھے برابر برابر روزی پر ملامت نہیں کی جائے گی اور ابتداء اپنے اہل و عیال کے ساتھ کر اور اوپر والا ہاتھ نچلے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (یعنی دینے والا لینے والے سے بہتر ہے)

Abu Umamah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "O son of Adam! if you spend the surplus it will be better for you; and if you retain it, it will be worse for you. You will not be reprimanded for keeping what is enough for your necessities. Begin with those who are your dependents, and the upper hand (i.e. the one that spends in the way of Allah) is better than the lower hand (i.e. the one that receives charity.)" (Muslim)

10. وَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْإِسْلَامِ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ، وَلَقَدْ جَاءَهُ رَجُلٌ، فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ، فَرَجَعَ إِلَى قَوْمِهِ فَقَالَ: يَا قَوْمُ! أَسْلِمُوا، فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُعْطِي عَطَاءَ مَنْ لَا يَخْشَى الْفَقْرَ، وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لِيُسَلِّمَ مَا يُرِيدُ إِلَّا الدُّنْيَا، فَمَا يَلْبَثُ إِلَّا يَسِيرًا حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا عَلَيْهَا (رواه مسلم)

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ سے اسلام کے نام پر کسی چیز کا سوال کیا گیا تو آپؐ نے وہ چیز ضرور عطا کی۔ ایک آدمی آپؐ کے پاس آیا تو آپؐ نے دو پہاڑوں کے درمیان جتنی بکریاں تھیں اسے دے دیں۔ وہ اپنی قوم کے پاس گیا اور جا کر کہا، اے میری قوم! اسلام قبول کر لو، اس لئے کہ محمد ﷺ اس شخص کی طرح عطا کرتے ہیں جسے فقر کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ یقیناً ایک آدمی صرف دنیا حاصل کرنے کی غرض سے اسلام قبول کرتا لیکن تھوڑا ہی عرصہ گزرتا کہ اسلام اسے دنیا میں موجود تمام چیزوں سے زیادہ پیارا ہو

جاتا۔

Anas (ra) reported, Whenever the Messenger of Allah ﷺ was asked of something by one who was close to accepting Islam, he would give it. A man came to the Prophet ﷺ and he gave him a herd of sheep that were scattered between two mountains. When he returned to his people he said to them, "O my people! Embrace Islam because Muhammad ﷺ gives like one who has no fear of poverty. Some people would embrace Islam only for worldly gain, but soon Islam would become dearer to them than the world and all it contains.

(Muslim)

11. وَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَسَمًا، فَقُلْتُ:

يَا رَسُولَ اللَّهِ! لَغَيْرِ هَؤُلَاءِ كَانُوا أَحَقَّ بِهِ مِنْهُمْ؟ قَالَ: إِنَّهُمْ خَيْرُونِي أَنْ يَسْأَلُونِي بِالْفُحْشِ، أَوْ يُخْلُونِي، وَلَسْتُ بِبَاخِلٍ (رواهُ مسلم)

حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ مال تقسیم فرمایا تو میں نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! ان لوگوں کے مقابلے میں (جنہیں آپؐ نے دیا ہے) دوسرے لوگ زیادہ حقدار تھے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا: ”انہوں نے میرے بارے میں دو باتوں میں سے ایک نہ ایک اختیار کر کے مجھے مجبور کر دیا، یا تو یہ مجھ سے بے حیائی / ڈھٹائی سے سوال کرتے پس مجھے انہیں دینا پڑتا یا یہ مجھے بخیل گردانتے حالانکہ میں بخل کرنے والا نہیں ہوں۔“

Umar (ra) reported Allah's Messenger ﷺ distributed some wealth and I said to him, O Messenger of Allah ﷺ! Do you not think that there are those other people, more deserving than these whom you have given. He ﷺ said, "They had, in fact, left no alternative for me except either that they should beg of me importunately, or they would regard me as a miser; but I am not a miser." (Muslim)

12. وَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: بَيْنَمَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ النَّبِيِّ

ﷺ مَقْفَلَهُ مِنْ حُنَيْنٍ، فَعَلِقَهُ الْأَعْرَابُ يَسْأَلُونَهُ، حَتَّى اضْطَرُّوهُ إِلَى

سَمْرَةٍ، فَخُطِفَتْ رِدَاءُهُ، فَوَقَفَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: اَعْطُونِي رِدَائِي، فَلَوْ
كَانَ لِي عَدَدُ هَذِهِ الْعِصَاهِ نَعَمًا، لَقَسَمْتُه بَيْنَكُمْ، ثُمَّ لَا تَجِدُونِي بَحِيلًا
وَلَا كَذَابًا وَلَا جَبَانًا (رواه البخاری)

((مَقْفَلُهُ)) ائى: حَال رُجُوعِهِ. و((السَّمْرَةُ)): شَجَرَةٌ. و((العِصَاهُ)): شَجَرٌ لَهُ شَوْكٌ

حضرت جبیر بن مطعمؓ بیان فرماتے ہیں کہ ایک وقت وہ جنگ حنین سے واپسی پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چلے آ رہے تھے کہ کچھ اعرابی (دیہاتی) آپؐ سے چٹ کر سوال کرنے لگے یہاں تک کہ آپؐ کو مجبور کر کے کیکر کے ایک درخت کے پاس لے گئے۔ پس آپؐ کی چادر بھی (درخت کے کانٹوں نے) اُچک لی (کانٹوں میں الجھ کر آپؐ کے جسم سے اتر گئی)۔ نبی ﷺ رک گئے اور فرمایا: 'میری چادر تو مجھے دو۔ اگر میرے پاس ان کانٹے دار درختوں کے برابر بھی اونٹ (یا چوپائے) ہوتے تو میں یقیناً انہیں تمہارے درمیان تقسیم کر دیتا، پھر تم مجھے بخیل پاتے، نہ جھوٹا اور نہ بزدل'۔

(مقفله) لوٹنے کے دوران میں۔ (سمرة) درخت کی ایک قسم۔ (عصاه) کانٹے دار

درخت۔

Jubair bin Mut'am (ra) reported, "While I was walking with the Prophet ﷺ on his return journey from the battle of Hunain, a few bedouins caught hold of him and began to demand their share. They forced him to a tree and one of them snatched away his cloak (which got entangled in a thorny tree). The Prophet ﷺ said, "Give me back my cloak. Were I to have camels equal to the number of these trees, I would have distributed them all amongst you, and you would not have found me neither a miser, liar nor a coward." (Bukhari)

((مَقْفَلُهُ)) that is: while he was returning. And ((السَّمْرَةُ)) is a tree and ((العِصَاهُ)) is a tree with thorns.

13. وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَا نَقَصَتْ

صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ، وَ مَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا، وَ مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ عَزَّ وَ جَلَّ (رواه مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا اور عفو و درگزر کی وجہ سے اللہ تعالیٰ بندے کی عزت میں اضافہ ہی فرماتا ہے اور جو اللہ کے لئے تواضع اختیار کرتا ہے اللہ اس کو ضرور بلند کرتا ہے۔“

Abu Hurairah (ra) reported that the Messenger of Allah ﷺ as saying, "Wealth is not diminished by giving (in charity). Allah augments the honour of one who forgives; and exalts in rank one who displays humbleness towards others seeking the pleasure of Allah." (Muslim)

14. وَ عَنْ أَبِي كَبْشَةَ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ الْأَنْمَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ

اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ثَلَاثَةٌ أَقْسِمُ عَلَيْهِنَّ وَ أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا فَاحْفَظُوهُ: مَا نَقَصَ مَالُ عَبْدٍ مِنْ صَدَقَةٍ، وَ لَا ظَلَمَ عَبْدٌ مَظْلَمَةً صَبَرَ عَلَيْهَا إِلَّا زَادَهُ اللَّهُ عِزًّا، وَ لَا فَتَحَ عَبْدٌ بَابَ مَسْأَلَةٍ إِلَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ بَابَ فَقْرٍ، أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا . وَ أُحَدِّثُكُمْ حَدِيثًا فَاحْفَظُوهُ قَالَ: إِنَّمَا الدُّنْيَا لِأَرْبَعَةِ نَفَرٍ:

عَبْدٌ رَزَقَهُ اللَّهُ مَالًا وَ عِلْمًا، فَهُوَ يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ، وَيَصِلُ فِيهِ رَحِمَهُ، وَيَعْلَمُ لِلَّهِ فِيهِ حَقًّا، فَهَذَا بِأَفْضَلِ الْمَنَازِلِ

وَ عَبْدٌ رَزَقَهُ اللَّهُ عِلْمًا، وَ لَمْ يَرْزُقْهُ مَالًا، فَهُوَ صَادِقُ النَّيَّةِ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ

لِي مَالًا لَعَمِلْتُ بِعَمَلِ فُلَانٍ، فَهُوَ بِنَيْتِهِ، فَأَجْرُهُمَا سَوَاءٌ

وَ عَبْدٌ رَزَقَهُ اللَّهُ مَالًا، وَ لَمْ يَرْزُقْهُ عِلْمًا، فَهُوَ يَخْبِطُ فِي مَالِهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ، لَا

يَتَّقِي فِيهِ رَبَّهُ، وَلَا يَصِلُ فِيهِ رَحْمَهُ، وَلَا يَعْلَمُ لِلَّهِ فِيهِ حَقًّا، فَهَذَا بِأَخْبَثِ

الْمَنَازِلِ

وَعَبْدٌ لَمْ يَرْزُقْهُ اللَّهُ مَالًا وَلَا عِلْمًا، فَهُوَ يَقُولُ: لَوْ أَنَّ لِي مَالًا لَعَمِلْتُ

فِيهِ بِعَمَلِ فَلَانٍ، فَهُوَ نَيْتُهُ، فَوَزُرُهُمَا سَوَاءٌ (رواهُ الترمذی و قال: حدیث حسن

صحیح)

حضرت ابو کبشہ عمر بن سعد انمارئ سے روایت ہے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”میں تین باتوں پر قسم کھاتا ہوں اور ایک بات تمہیں بتاتا ہوں اسے یاد رکھو۔ کسی بندے کا مال صدقہ کرنے سے کم نہیں ہوتا، جس پر ظلم کیا جائے وہ اس پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی عزت میں اضافہ فرماتا ہے اور جو شخص مانگنے کا دروازہ کھولتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر فقر و محتاجی کا دروازہ کھول دیتا ہے (آپؐ نے لفظ فقیر یا اس کا ہم معنی کوئی اور کلمہ فرمایا) اور ایک بات میں تمہیں بتاتا ہوں پس اسے یاد رکھو (فرمایا) دنیا میں چار قسم کے لوگ ہیں۔ ایک وہ بندہ جسے اللہ نے مال اور علم عطا کیا پھر وہ ان کے بارے میں اللہ سے ڈرتا ہے اور رشتہ داروں سے حسن سلوک (صلہ رحمی) کرتا ہے اور ان میں جو اللہ کا حق ہے اسے پہچانتا ہے (اسے ادا کرتا ہے۔) تو یہ شخص جنت کے سب سے افضل درجوں میں ہوگا۔

اور (دوسرا) وہ بندہ ہے جسے اللہ نے علم تو دیا مگر مال نہیں دیا، پس وہ سچی نیت رکھتا اور کہتا ہے اگر میرے پاس مال ہوتا تو یقیناً میں بھی فلاں آدمی کی طرح عمل (خرچ) کرتا۔ پس (جب) اس کی نیت یہ ہے تو اس کا اور پہلے شخص کا اجر برابر ہے۔

اور (تیسرا) بندہ وہ ہے جسے اللہ نے مال دیا اور علم نہیں دیا، پس وہ بغیر علم کے اندھا دھند طریقے سے خرچ کرتا ہے اس کے بارے میں نہ اپنے رب سے ڈرتا ہے نہ اس میں رشتہ

داروں کے جو حقوق ہیں وہ ادا کرتا ہے اور نہ اللہ کا کوئی حق اس میں پہنچتا ہے۔ یہ سب سے بدتر مرتبے والا ہے۔

اور (چوتھا) وہ بندہ جسے اللہ نے نہ مال دیا نہ علم لیکن وہ کہتا ہے کہ اگر میرے پاس مال ہوتا تو فلاں آدمی کی طرح (اندھا دھند خرچ) کرتا پس (جب) اس کی نیت یہ ہے تو ان دونوں (اس کا اور تیسرے بندے) کا گناہ برابر ہے۔

Abu Kabshah 'Amr bin Sa'd (ra) reported, "The Messenger of Allah ﷺ said, "I swear by Allah regarding three (qualities) which I am going to tell you about. Remember them well: The wealth of a man will not diminish by Sadaqa (charity), Allah augments the honour of a man who endures an oppression patiently; and he who opens a gate of begging, Allah opens a gate of poverty for him (or he said a word similar to it)." He ﷺ also said, "Remember well what I am going to tell you: There are four kinds of people in the world. One upon whom Allah has bestowed wealth and knowledge consequently he fears his Rabb in respect to them, joins the ties of kinship and acknowledges the rights of Allah on him (and fulfills them); this type will have the best position (in Paradise).

One upon whom Allah has conferred knowledge but no wealth and he is sincere in his intention and says: 'Had I possessed wealth, I would have acted like so-and-so.' If his intention is thus, his reward is the same as that of the other.

One to whom Allah has given wealth but no knowledge and he squanders his wealth ignorantly, does not fear Allah in respect to it, does not discharge the obligations of kinship nor does he acknowledge the right of Allah. Such a person will be in the worst position (in the Hereafter).

One upon whom Allah has bestowed neither wealth nor knowledge and he says: 'Had I possessed wealth, I would have acted like so-and-so (i.e., he would squander his wealth).' If this is his intention then both will be equal in sin." (Tirmidhi Hasan Sahih)

15. وَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُمْ ذَبَحُوا شَاةً، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَا بَقِيَ مِنْهَا؟ قَالَتْ: مَا بَقِيَ مِنْهَا إِلَّا كَتِفُهَا، قَالَ: بَقِيَ كُلُّهَا غَيْرَ كَتِفِهَا

(رواہ الترمذی، و قال حدیث صحیح)

وَمَعْنَاهُ: تَصَدَّقُوا بِهَا إِلَّا كَتِفَهَا فَقَالَ: بَقِيَتْ لَنَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا كَتِفَهَا
حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک بکری ذبح کی تو نبی ﷺ نے پوچھا ”اس کا
کتنا حصہ باقی ہے؟“ انہوں نے کہا صرف ایک دستی باقی ہے۔ آپؐ نے ارشاد فرمایا:
”سب ہی باقی ہے سوائے ایک دستی کے۔“

اس کا مطلب ہے کہ انھوں نے دستی کے علاوہ سب صدقہ کر دیا تھا، تو آپؐ نے فرمایا صدقہ شدہ سارا
حصہ ہمارے لئے باقی رہا کیونکہ آخرت میں اس کا اجر ملے گا۔ اور دستی باقی نہیں رہی کیونکہ اس کو خود کھایا
جس پر آخرت میں اجر نہیں ملے گا۔

Aishah (ra) reported that she slaughtered a sheep. So the Messenger of Allah ﷺ asked what is left of it?" She replied, "Nothing, except the shoulder." There upon he ﷺ said, "All of it is left except the shoulder." (Tirmidhi Sahih)

Meaning: You gave it all in Charity except the shoulder, so in the HereAfter all is saved except the shoulder.

16. وَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: قَالَ لِي
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُوَكِّي فَيُوكِي عَلَيْكَ، وَفِي رِوَايَةٍ أَنْفَقِي أَوْ
أَنْفَجِي، أَوْ أَنْضَجِي، وَلَا تُخْصِي فَيُخْصِي اللَّهُ عَلَيْكَ، وَلَا تُوعِي
فَيُوعِي اللَّهُ عَلَيْكَ (متفق عليه)

وَ(أَنْفَجِي) بِالْحَاءِ الْمُهْمَلَةِ: وَهُوَ بِمَعْنَى (أَنْفَقِي) وَكَذَلِكَ: (أَنْضَجِي)
حضرت اسماء بنت ابی بکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”بندھن باندھ کر نہ رکھو (بلکہ خرچ کرتی رہو) ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تم پر بندھن باندھے گا
(تمہیں نہیں دے گا)۔“ ایک دوسری روایت میں ہے ”خرچ کرو اور گن گن کر نہ رکھو ورنہ
اللہ بھی تمہیں گن گن کر دے گا اور بچا بچا کر نہ رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمہارے ساتھ یہی

معاملہ کرے گا۔“

(انْفِجِ) حاء کے ساتھ اور (انْضِجِ) ضاد کے ساتھ ان کا معنی بھی (انْفِجِ) خرچ کرو ہی ہے۔

Asma' bint Abu Bakr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ said to me, "Do not hoard, otherwise Allah will with-hold from you." Another narration says, "Spend and do not count and keep, or else Allah will also count and give you. And do not keep things back (from spending) or else Allah will also deal with you in the same manner. And (انْفِجِ) with "حاء" and (انْضِجِ) means the same (انْفِجِ) (Bukhari and Muslim)

17. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَثَلُ الْبَخِيلِ وَالْمُنْفِقِ، كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنْتَانِ مِنْ حَدِيدٍ مِنْ تُدْيِهِمَا إِلَى تَرَاقِيهِمَا، فَمَا الْمُنْفِقُ، فَلَا يُنْفِقُ إِلَّا سَبَعَتْ، أَوْ وَفَرَتْ عَلَى جِلْدِهِ حَتَّى تُخْفِيَ بَنَانَهُ، وَتَعْفُو أَثَرَهُ، وَأَمَّا الْبَخِيلُ، فَلَا يُرِيدُ أَنْ يُنْفِقَ شَيْئًا إِلَّا لَزِقَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ مَكَانَهَا، فَهُوَ يُوسِعُهَا فَلَا تَتَّسِعُ (متفق عليه) وَ(الْجُنَّةُ) الدَّرْعُ؛ وَمَعْنَاهُ: أَنَّ الْمُنْفِقَ كُلَّمَا أَنْفَقَ سَبَعَتْ، وَطَالَتْ حَتَّى تَجُرَّ وَرَاءَهُ، وَتُخْفِيَ رَجْلَيْهِ وَآثَرَ مَشْيِهِ وَخُطْوَاتِهِ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ”بخیل اور خرچ کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے دو آدمی ہیں جن کے سینے سے ہنسی تک لوہے کی زرہیں ہیں پس خرچ کرنے والا خرچ کرتا ہے تو یہ زرہ اس کے بدن پر پوری آ جاتی ہے یہاں تک کہ اس کے پاؤں کی انگلیوں کے پوروں کو چھپا لیتی ہے اور اس کے قدموں کے نشانات کو ظاہر نہیں ہونے دیتی اور بخیل چونکہ کچھ بھی خرچ کرنا نہیں چاہتا اسلئے زرہ کا ہر حلقہ

اپنی جگہ پر چمٹ جاتا ہے، پس وہ اسے ڈھیلا کرتا ہے لیکن وہ ڈھیلا نہیں ہوتا۔‘

’الجنة‘ (ج کے ضمہ کے ساتھ) کے معنی ہیں زرہ اور مطلب ہے کہ خرچ کرنے والا جب خرچ کرتا ہے تو وہ زرہ مکمل اور لمبی ہو جاتی ہے یہاں تک کہ اس کے پیچھے سے گھسنے لگتی ہے اور اسکے پیروں کو اسکے چلنے کے نشان اور قدموں کو چھپا لیتی ہے۔

Abu Hurairah (ra) reported, I heard the Messenger of Allah ﷺ saying, "The case of a miserly man and a generous man who gives in charity is similar to that of two persons who are clad in armour from their chests upwards to their collar bone. When the generous man gives in charity, his armour expands to such an extent that it covers his fingertips and toes, so much so that his foot prints are no longer remain. However since the miser does not wish to spend anything,, every ring of his armour sticks to its place. He attempts to loosen it but it does not expand." (Bukhari and Muslim)

And ((الجنة)) means armour. Its meaning is that whenever a person spends, the armour expands and lengthens until it trails behind his back covering his feet, the traces of his walking and footprints.

18. وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدْلِ تَمْرَةٍ مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ، وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ، فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُهَا بِمِثْلِهَا، ثُمَّ يُرَبِّهَا لِصَاحِبِهَا، كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ فَلَوْهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ (متفق عليه)

(الْفَلُو) بِفَتْحِ الْفَاءِ وَضَمِّ اللَّامِ وَتَشْدِيدِ الْوَاوِ، وَيُقَالُ أَيْضًا: بِكَسْرِ الْفَاءِ وَاسْكَانِ اللَّامِ وَتَخْفِيفِ الْوَاوِ: وَهُوَ الْمُهْرُ

سابق راوی (حضرت ابو ہریرہؓ) ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص پاکیزہ حلال کمائی سے ایک کھجور برابر بھی صدقہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ صدقہ قبول ہی پاکیزہ کمائی سے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے پھر وہ اسے صاحب صدقہ

کے لئے بڑھاتا رہتا ہے جیسے تم میں سے ایک شخص اپنے بچھیرے کو پالتا اور بڑھاتا ہے یہاں تک کہ وہ کھجور برابر صدقہ اُحد پہاڑ کی مثل ہو جاتا ہے

(الْفُلُو) فاء پر زبر، لام پر پیش اور واو 'مشدد' اور اسی طرح فلو فاء پر زبر، لام ساکن اور واو بغیر شد کے بھی پڑھا جاتا ہے، معنی ہیں گھوڑے کا بچہ

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "He who gives in charity the value of a date which he has earned legally- for Allah accepts only that which is pure- then Allah accepts it with His Right Hand and fosters it for him, as one of you would foster his foal, until it becomes like a mountain."

((الْفُلُو)) is with fatha (َ) on فاء and damma (ُ) on لام and Tashdeed (ّ) on واو and likewise can be read where فا has kasr (ِ) and لام is Sakin (ل) and واو is without tashdeed and it means a colt. (Bukhari and Muslim)

19. وَ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِفَلَاةٍ مِنَ الْأَرْضِ، فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ: إِسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ، فَتَنَحَّى ذَلِكَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَاءَهُ فِي حَرَّةٍ، فَإِذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشَّرَاجِ قَدْ اسْتَوْعَبَتْ ذَلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ، فَتَبَعَ الْمَاءَ، فَإِذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمَسْحَاتِهِ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ! مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: فُلَانٌ لِلْأَسْمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ! لِمَ تَسْأَلُنِي عَنْ اسْمِي؟ فَقَالَ: إِنْ سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هَذَا مَاؤُهُ يَقُولُ: إِسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ لِأَسْمِكَ، فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا؟ فَقَالَ: أَمَا إِذْ قُلْتَ هَذَا، فَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا، فَاتَّصَدَّقُ بِثُلُثِهِ، وَأَكُلُ أَنَا وَ عِيَالِي ثُلُثًا، وَأَرُدُّ فِيهَا ثُلُثَهُ

(رواه مسلم)

(الْحَرَّةُ) الْأَرْضُ الْمَلْبَسَةُ حَجَارَةً سَوْدَاءَ، وَ (الشَّرَجَةُ) بَفَتْحِ الشَّيْنِ الْمُعْجَمَةِ وَاسْكَانِ الرَّاءِ وَبِالْجِيمِ: هِيَ مَسِيلُ الْمَاءِ سابق راوی (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک دفعہ ایک آدمی صحرا میں جا رہا تھا کہ اس نے بادل میں سے آواز سنی کہ، فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر، پس بادل کا یہ ٹکڑا الگ ہوا اور ایک سیاہ سنگلاخ زمین میں پانی برسا دیا، پس ان نالوں میں سے ایک نالے نے سارا پانی اپنے اندر جمع کر لیا (اور پانی چلنے لگا) یہ شخص بھی اس پانی کے پیچھے چلا، (آگے جا کر ایک مقام پر دیکھا) کہ ایک آدمی اپنے باغ میں کھڑا، اپنی کُسی (کاشت کاری کا اوزار) سے اپنے باغ کو پانی لگا رہا ہے اس نے اس سے پوچھا، اے اللہ کے بندے! تیرا نام کیا ہے؟ اس نے وہی نام بتلایا جو اس نے بادل سے سنا تھا، پس باغبان نے اس سے کہا، اے اللہ کے بندے! تو میرا نام کیوں پوچھتا ہے؟ اس نے کہا میں نے اس بادل میں جس کا یہ پانی (یہاں بہتا ہوا آیا) ہے، ایک آواز سنی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر اور یہ وہی نام ہے جو تو نے اپنا بتایا ہے تو اس باغ میں کونسا عمل کرتا ہے؟ (کہ تیرے باغ کی آبیاری کیلئے اللہ نے بادل کو حکم دیا) اس ماغ والے نے کہا: جب تو یہ کہہ رہا ہے تو (میں بتا دیتا ہوں کہ) میں اس باغ کی پیداوار کا اندازہ لگاتا ہوں اور اس میں سے تہائی حصہ صدقہ کرتا ہوں، تہائی حصہ میرے اور میرے اہل و عیال کی خوراک ہو جاتا ہے اور اس کا تہائی حصہ اس باغ پر دوبارہ لگا دیتا ہوں۔“

‘الْحَرَّةُ’ سیاہ پتھر لی زمین۔ ‘الشَّرَجَةُ’ شین پرز برائے ساکن اور جیم، معنی پانی کا راجبہ یا پانی کی گزرگاہ۔

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "While a man was walking through a barren land he heard a voice coming out

of a cloud saying, 'Irrigate the garden of so-and-so.' Thereupon the cloud began to drift in a particular direction and it discharged its water over a rocky plain. The streamlets (of rain water) flowed into a channel. The man followed the channel until it reached a garden and he saw the owner of the garden working with his spade, standing in its centre, spreading the water (changing the course of the water). The man asked him, "O slave of Allah, what is your name?" He told his name- which was the same the man had heard from the cloud. The owner of the garden then asked him, "O slave of Allah, why did you ask me for my name?" The man replied, "I heard a voice from the cloud which poured down this water saying, 'Irrigate the garden of so-and-so of your name.' I would like to know what you do in it." He said: "Now that you have said this, I will tell you. I estimate the produce of the garden and distribute one-third of it in charity, I spend one-third on myself and my family and invest one-third back into the garden'." (Muslim)

الشَّرْجَة a land which is made up of black stones and الْحَرَّة with fatha on sheen and raa with sakin and jeem; meaning the torrent of water.

بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْبُخْلِ وَالشُّحِّ

بخل اور حرص کی ممانعت کا بیان

PROHIBITION OF MISERLINESS AND GREED

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَىٰ ۖ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَىٰ ۖ

فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْعُسْرَىٰ ۖ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ إِذَا تَرَدَّىٰ﴾ (الليل: ۱۱-۸)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”لیکن جس نے بخل کیا اور بے پروائی اختیار کی اور اچھی بات کو جھٹلایا، تو

ہم اس کیلئے تنگی کا سامان کر دیتے ہیں۔ (یعنی برے انجام والی راہ پر لگا دیتے ہیں) اور اس کا

مال اس کے کام نہیں آئیگا، جب وہ ہلاک ہوگا۔“ (یا جب جہنم میں گرے گا)

Allah, the Exalted says, "But as for him who with holds and considers himself free of need. And denies the best We will make smooth for him the path for evil. And what will his health avail him when he goes down (in destruction)?" (Al-Layl 8-11)

وَقَالَ تَعَالَى ﴿وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ﴾

(التغابن: ۱۶)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اور جو اپنے نفس کے بخل اور حرص سے بچالیا گیا پس وہی کامیاب

ہے۔“

Allah, the Exalted, says: "And whosoever is saved from his own covetousness then they are the successful ones." (At-Taghabun-16)

20. وَعَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَاتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ، حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ وَاسْتَحْلَوْا مَحَارِمَهُمْ

(رواه مسلم)

حضرت جابرؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ظلم کرنے سے بچو، کیونکہ ظلم قیامت والے دن اندھیروں کا باعث ہوگا اور شُح (بخل و تنگ دلی) سے بچو، اس لئے کہ اسی شُح نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے، اس شُح نے ہی انہیں اس بات پر آمادہ کیا کہ وہ آپس میں خون ریزی کریں اور حرام کردہ چیزوں کو انہوں نے حلال سمجھ لیا۔“

Jabir bin Abdullah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Beware of oppression, because it will be darkness on the Day of Resurrection; and beware of stinginess because it destroyed those who came before you. It incited them to shed one another's blood and make the prohibited permissible." (Muslim)

بَابُ الْإِيثارِ وَ الْمَوَاسَاةِ

ایثار و قربانی اور ہمدردی و غم خواری کرنے کا بیان

SELFLESSNESS AND SYMPATHY

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ وَيُؤْتِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ﴾

(الحشر: ۹)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”وہ اپنے نفسوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ وہ خود بھوکے ہی ہوں۔“

Allah, the Exalted says, "And they give them (emigrants) preference over themselves, even though they were in need of that." (Al-Hashr 9)

وَقَالَ تَعَالَى ﴿ وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴾

(الدھر: ۸) إلى آخر الآيات

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اور وہ اللہ کی محبت کی وجہ سے، مسکین، یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔“

Allah, the Exalted, says: "And they feed, inspite of their love for it (or for the love of Him), to the poor, the orphan, and the captive." (Ad-Dahr 8)

21. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ:

أَنِّي مَجْهُودٌ، فَأَرْسَلْ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ، فَقَالَتْ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ

مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ، ثُمَّ أَرْسَلْ إِلَى أُخْرَى، فَقَالَتْ مِثْلَ ذَلِكَ، حَتَّى قُلْنَ

كُلُّهُنَّ مِثْلَ ذَلِكَ: لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي إِلَّا مَاءٌ. فَقَالَ

النَّبِيُّ ﷺ (مَنْ يُصِيفُ هَذَا اللَّيْلَةَ؟) فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ، فَأَنْطَلِقُ بِهِ إِلَى رَحْلِهِ، فَقَالَ لِمَرْأَتِهِ: أَكْرِمِي صَيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ لِمَرْأَتِهِ: هَلْ عِنْدَكَ شَيْءٌ؟ فَقَالَتْ: لَا، إِلَّا قُوتٌ صَبْيَانِي قَالَ: عَلَّيْهِمْ بِشَيْءٍ وَأَذَا أَرَادُوا الْعِشَاءَ، فَنَوِّمِيهِمْ، وَأَذَا دَخَلَ صَيْفُنَا، فَأُطْفِئِي السَّرَاجَ، وَارِيهِ أَنَا نَأْكُلُ؛ فَتَقَعْدُوا وَ أَكَلِ الصَّيْفُ وَ بَاتَا طَاوِيَيْنِ، فَلَمَّا أَصْبَحَ، غَدَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ: فَقَالَ: لَقَدْ عَجَبَ اللَّهُ مِنْ صَنِيعِكُمَا بِصَيْفِكُمَا اللَّيْلَةَ (متفقٌ عليه)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا میں (بھوک سے) نڈھال ہوں، پس آپؐ نے اپنی بعض ازواج مطہراتؓ کی طرف پیغام بھیجا، انہوں نے جواب دیا: قسم ہے اس ذات کی جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا، میرے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں۔ آپؐ نے دوسری بیوی کی طرف پیغام بھیجا، اس نے بھی اس کی طرح جواب دیا، حتیٰ کہ سب ہی نے یہی کہا کہ اس ذات کی قسم! جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا، میرے پاس پانی کے سوا کچھ نہیں، پس نبی ﷺ نے فرمایا: ”آج کی رات کون اس کی مہمانی کرے گا؟“ تو ایک انصاری آدمی نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ میں۔ پس وہ اسے اپنے ساتھ اپنے گھر لے گیا اور اپنی بیوی سے کہا: رسول اللہ ﷺ کے مہمان کی عزت کرنا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ اس نے اپنی بیوی سے کہا: کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا: نہیں صرف بچوں کی خوراک ہے۔ اس نے کہا: بچوں کو کسی چیز سے بہلا دو اور جب وہ رات

کو کھانا مانگیں تو انہیں (کسی طریقے سے) سلا دینا اور جب ہمارا مہمان گھر میں داخل ہو تو چراغ بجھا دینا اور اس پر ظاہر کرنا کہ ہم (بھی اس کے ساتھ) کھانا کھا رہے ہیں چنانچہ وہ سب (کھانے کیلئے) بیٹھ گئے، مہمان نے کھانا کھایا اور دونوں نے بھوکے رات گزاری جب صبح ہوئی اور وہ نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوئے تو آپؐ نے فرمایا: ”تم نے آج کی رات اپنے مہمان کے ساتھ جو سلوک کیا اللہ تعالیٰ اس پر بڑا خوش ہوا ہے۔“

Abu Hurariah (ra) reported a man came to the Messenger of Allah ﷺ and said, I am hard pressed by hunger. He ﷺ sent the word to one of his wives who in turn replied, By Him Who has sent you with the truth, I have nothing except water. Then he ﷺ sent the same message to another (wife) and received the same reply. He ﷺ sent this message to all of them (i.e. his wives) and received the same reply. Then he ﷺ said, "Who will entertain this (man) as a guest?" One of the Ansar said, O Messenger of Allah ﷺ, I will. So the Ansar took him home and said to his wife, Serve the guest of Allah's Messenger ﷺ.

Another narration states the Ansari said to his wife, Have you any thing? She answered, Nothing, except a little food for the children. He said, Keep them busy with something, and when they ask for food put them to sleep. When the guest enters extinguish the light and give the impression that we are eating also. So they sat down and the guest ate and they passed the night hungry. When the Ansar came to the Prophet ﷺ in the next morning, he ﷺ said to him, "Allah admired your conduct with your guest last night." (Bukhari and Muslim)

22. وَ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: طَعَامُ الْاِثْنَيْنِ كَافِي الْثَلَاثَةِ، وَ طَعَامُ

الْثَلَاثَةِ كَافِي الْارْبَعَةِ (متفق علیہ)

وَ فِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: طَعَامُ

الْوَاحِدِ يَكْفِي الْاِثْنَيْنِ، وَ طَعَامُ الْاِثْنَيْنِ يَكْفِي الْارْبَعَةَ، وَ طَعَامُ الْارْبَعَةِ

يَكْفِي الثَّمَانِيَةَ

سابق راوی (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کو اور تین کا کھانا چار آدمیوں کو کافی ہے۔“

اور مسلم کی ایک روایت میں حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کو اور دو کا کھانا چار کو اور چار کا کھانا آٹھ آدمیوں کو کافی ہے۔“

Abu Hurariah (ra) reported, "The Messenger of Allah ﷺ said, 'Food for two persons suffices for three; and the food for three suffices for four.'" (Bukhari and Muslim)

In Muslim, Jabir (ra) reported, "The Messenger of Allah ﷺ said, 'The food for one person is sufficient for two; and the food for two is sufficient for four, and the food for four is sufficient for eight persons.'"

23. وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَةٍ لَهُ، فَجَعَلَ يَصْرِفُ بَصَرَهُ يَمِينًا وَ شِمَالًا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ كَانَ مَعَهُ فَضْلٌ ظَهَرَ فَلْيُعْذِ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهَرَ لَهُ، وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ مِنْ زَادٍ، فَلْيُعْذِ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ فَذَكَرَ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ مَا ذَكَرَ حَتَّى رَأَيْنَا أَنَّهُ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضْلٍ (رواه مسلم)

حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک دفعہ ہم سفر میں نبی ﷺ کے ساتھ تھے کہ ایک آدمی اپنی سواری پر آیا اور دائیں بائیں اپنی نظر کو گھمانے لگا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جس کے پاس فالتو سواری ہو تو اس کو چاہئے کہ وہ اسے دے دے جس کے پاس سواری نہ ہو اور جس کے پاس زائد تو شہ ہو تو وہ اس کو دے دے جس کے پاس تو شہ نہ ہو“ اس طرح آپؐ نے مختلف قسم کے مالوں کا ذکر فرمایا یہاں تک کہ ہم نے سوچا کہ ہم میں سے کسی شخص کا

زائد از ضرورت چیز میں کوئی حق نہیں ہے۔

Abu (Sa'id) Al-Khudri (ra) reported, We were once on a journey with the Messenger of Allah ﷺ when a rider came, and began to look right and left. The Messenger of Allah ﷺ said, "Whoever has an extra mount should offer it to him who does not have one, and whoever has surplus food should give it to him who does not have one." He ﷺ continued to mention other properties until we thought that none of us had any right to the surplus of his own property. (Muslim)

24. وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِبُرْدَةٍ مَنَسُوجَةٍ، فَقَالَتْ: نَسَجْتُهَا بِيَدَيَّ لَا اكْسُو كَهَا، فَأَخَذَهَا النَّبِيُّ ﷺ مُحْتَاجاً إِلَيْهَا، فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَلِئِنْهَا لَا زَارُهُ، فَقَالَ فُلَانٌ: أَكْسُنِيهَا مَا أَحْسَنَهَا! فَقَالَ: (نَعَمْ) فَجَلَسَ النَّبِيُّ ﷺ فِي الْمَجْلِسِ، ثُمَّ رَجَعَ فَطَوَّأَهَا، ثُمَّ أَرْسَلَ بِهَا إِلَيْهِ: فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ: مَا أَحْسَنْتَ، لِبِسَهَا النَّبِيُّ ﷺ مُحْتَاجاً إِلَيْهَا، ثُمَّ سَأَلْتُهُ، وَعَلِمْتُ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ سَائِلًا، فَقَالَ: إِنِّي وَاللَّهِ مَا سَأَلْتُهُ لِأَلْبِسَهَا، إِنَّمَا سَأَلْتُهُ لَتَكُونَ كَفَنِي، قَالَ سَهْلٌ: فَكَانَتْ كَفَنَهُ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک بنی ہوئی چادر لے کر آئی اور کہنے لگی: میں نے اسے اپنے ہاتھ سے بنا ہے تاکہ آپ ﷺ کو پہناؤں رسول اللہ ﷺ نے اسے اپنی ضرورت کی چیز سمجھتے ہوئے قبول فرمالیا، پھر آپؐ اسے تہبند کے طور پر باندھ کر ہمارے درمیان تشریف لائے تو ایک صاحب نے کہا: یہ تو آپؐ مجھے پہنا دیں کس قدر خوبصورت ہے یہ چادر، آپؐ نے فرمایا: ”اچھا“ پھر نبی ﷺ مجلس میں بیٹھ گئے، پھر واپس گئے اور اس چادر کو اتار کر لپیٹا اور اس آدمی کی طرف بھجوا دی۔ پس لوگوں نے

اسے کہا، تو نے اچھا نہیں کیا، نبی ﷺ نے یہ چادر اپنی ضرورت سمجھ کر پہنی تھی، لیکن تو نے آپؐ سے یہ مانگ لی اور تجھے یہ بھی معلوم ہے کہ آپؐ کسی سائل کو واپس نہیں کرتے تو اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے یہ اپنے پہنے کے لئے نہیں مانگی، میں نے تو یہ اسلئے مانگی ہے تاکہ (آپؐ کے جسم مبارک سے لگی ہوئی یہ بابرکت چادر) میرا کفن بن جائے۔ راوی حضرت سہلؓ فرماتے ہیں پس یہ چادر اس کے کفن کے ہی کام آئی۔

Sahl bin Sa'd (ra) reported that a woman brought a woven piece of cloth to the Messenger of Allah ﷺ saying, I have woven this sheet with my own hands for you to wear. He ﷺ accepted it as he was in need of it. He ﷺ later came out wearing it as a lower garment. Someone said, How nice it is. Kindly give it to me. The Messenger of Allah ﷺ replied, "Very well." He ﷺ remained in our company for some time, and then he went back, folded it, and sent it to the man. The people said (to that man) You did not do well. The Messenger of Allah ﷺ was in need of it and wore it, and you asked him for it when you are well aware that he never refuses any request. He said, I swear by Allah that I did not ask for it to wear. I asked him for it so that after my death it may be my shroud. Sahl (the narrator of this hadith) said, In fact it was used for his shroud. (Bukhari)

25. وَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الْأَشْعَرِيِّينَ إِذَا أَرْمَلُوا فِي الْغَزْوِ، أَوْ قَلَّ طَعَامُ عِيَالِهِمْ بِالْمَدِينَةِ، جَمَعُوا مَا كَانَ عَنْدهُمْ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ، ثُمَّ اقْتَسَمُوهُ بَيْنَهُمْ فِي إِنْاءٍ وَاحِدٍ بِالسَّوِيَّةِ فَهَمُّ مَنِّي وَ أَنَا مِنْهُمْ (متفق عليه)

(أَرْمَلُوا): فَرَّغَ زَادُهُمْ، أَوْ قَارَبَ الْفَرَاغَ

حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اشعری حضرات کا جب جہاد (کے سفر) میں زادِ راہ ختم ہو جاتا یا ختم ہونے کے قریب ہوتا ہے یا مدینے میں (حالتِ

قیام میں) ان کے اہل و عیال کا کھانا کم ہو جاتا تو ان کے پاس جو کچھ ہوتا سب ایک کپڑے میں جمع کر لیتے ہیں، اور پھر اس کے برتنوں میں برابر حصوں میں آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں، پس یہ لوگ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔“

’ارملوا‘ جب ان کا زادِ راہ (توشہ سفر) ختم ہو جاتا یا ختم ہونے کے قریب ہوتا۔

Narrated Abu Musa (ra) Allah's Messenger ﷺ said, "When the Ash'arees are confronted with scarcity (of food) in jihad or while they are at home in Al-Madinah, they collect all the provisions they possess in a sheet. They then divide it equally amongst themselves. They are of me and I am of them". (Bukhari and Muslim)

((أَرْمَلُوا)) Provisions for journey have finished or are close to finishing.

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بَابُ التَّنَافُسِ فِي أُمُورِ الْآخِرَةِ وَالِاسْتِكْثَارِ مِمَّا يُتَبَرَّكُ بِهِ

آخرت کے کاموں میں شوق و رغبت کا اور متبرک چیزوں کی زیادہ خواہش کرنا
COMPETING WITH EAGERNESS IN MATTERS OF THE
HEREAFTER AND SEEKING MORE OF THOSE THINGS
WHICH ARE A MEANS OF BLESSEDNESS

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ﴾ (المطففين: ۲۶)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اور اس (جنت) کے بارے میں ہی رغبت کرنے والوں کو رغبت کرنی چاہیے۔“

Allah, the Exalted says, "Let (all) those strive who want to strive (i.e. hasten earnestly to the obedience of Allah)." (Al Mutaaffifeen: 26)

26. وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَتَى بِشَرَابٍ، فَشَرِبَ مِنْهُ، وَ عَنْ يَمِينِهِ غُلَامٌ، وَ عَنْ يَسَارِهِ الْأَشْيَاخُ، فَقَالَ لِلْغُلَامِ: أَتَأْذُنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلَاءِ؟ فَقَالَ الْغُلَامُ: لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أُؤْثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا، فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي يَدِهِ (متفق عليه)

(تَلَّهُ) بِالتَّاءِ الْمُثَنَاءِ فَوْقَ، أَيْ: وَضَعَهُ، وَ هَذَا الْغُلَامُ هُوَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک مشروب (پانی یا دودھ وغیرہ) لایا گیا۔ آپؐ نے اس سے کچھ پیا اور آپؐ کی دائیں جانب ایک لڑکا اور بائیں جانب بزرگ لوگ تھے، پس آپؐ نے لڑکے سے فرمایا: ”کیا تم مجھے اس بات کی اجازت

دیتے ہو کہ میں (تیری بجائے پہلے) ان بزرگوں کو دوں؟“ تو لڑکے نے کہا
 نہیں اللہ کی قسم! یا رسول اللہ ﷺ! میں آپؐ کی طرف سے ملنے والے اپنے حصے میں کسی کو
 ترجیح نہیں دوں گا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے وہ پیالہ اس لڑکے کے ہاتھ پر رکھ دیا۔
 (تَلَّہ) تاء کے ساتھ یعنی اس کو رکھ دیا گیا اور یہ لڑکا حضرت ابن عباسؓ تھے۔

Sahl bin Sa'd (ra) reported a drink was brought to the Messenger of Allah ﷺ and he drank from it. On his right was a boy, and on his left were some elderly people. He ﷺ said to the boy, "Would you permit me to give the rest of this drink to those on my left?" The boy said, No Messenger of Allah ﷺ, I would certainly not give preference to any one in any thing that comes to me from you. So he ﷺ gave the rest of the drink to him. (Bukhari and Muslim)

((تَلَّہ)) with تاء means it was put down/placed, and the boy was Ibn Abbas رضی اللہ عنہما

27. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: بَيْنَا أَيُّوبُ عَلَيْهِ
 السَّلَامُ يَغْتَسِلُ غُرْيَانًا، فَخَرَّ عَلَيْهِ جَرَادٌ مِنْ ذَهَبٍ، فَجَعَلَ أَيُّوبُ يَحْتَبِي
 فِي ثَوْبِهِ، فَنَادَاهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ: يَا أَيُّوبُ، أَلَمْ أَكُنْ أَغْنِيكَ عَمَّا تَرَى؟!
 قَالَ: بَلَى وَعَزَّتِكَ، وَلَكِنْ لَا غِنَى بِي عَنْ بَرَكَتِكَ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے فرمایا: ”اس دوران کہ جب ایوب علیہ السلام
 کپڑے اتار کر غسل فرما رہے تھے ان پر سونے کی ٹڈیاں گرنے لگیں۔ حضرت ایوبؑ انہیں
 لپ بھر بھر کے اپنے کپڑے میں رکھنے لگے، تو اللہ عز و جل نے آسمان سے انہیں پکارا کہ اے
 ایوب! کیا میں نے تجھے ان چیزوں سے بے نیاز نہیں کر دیا تھا جو تو دیکھ رہا ہے؟ حضرت
 ایوبؑ نے عرض کیا کیوں نہیں تیری عزت کی قسم لیکن تیری برکت سے جو تو مجھ پر نازل کر رہا
 ہے بے نیازی نہیں کر سکتا۔“

Abu Hurairah (ra) reported the Messenger of Allah ﷺ as saying, "While Ayyub عليه السلام (the Prophet) was taking a bath naked, a mass number of gold locusts began falling on him. He began collecting them in his cloth, when he heard his Rabb (Allah) calling him, 'O Ayyub عليه السلام! Have I not sufficed you to care for what you see (the worldly possessions)?' Ayyub عليه السلام said, 'Indeed by Your power, but I can never do away with Your blessings.'" (Bukhari)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

بَابُ فَضْلِ الْغَنِيِّ الشَّاكِرِ وَهُوَ مَنْ أَخَذَ الْمَالَ مِنْ وَجْهِهِ

وَصَرَفَهُ فِي وُجُوهِهِ الْمَأْمُورِ بِهَا

شکر گزار مالدار کی فضیلت کا بیان، شاکر غنی وہ ہے جو جائز طریقے سے مال حاصل کرے اور ایسی جگہوں پر خرچ کرے جہاں خرچ کرنے کا حکم ہے۔

EXCELLENCE OF A RICH GRATEFUL PERSON WHO
ATTAINS WEALTH IN A LAWFUL WAY AND SPENDS
IT WHERE HE IS ENJOINED TO DO SO

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۝ فَسَنُيَسِّرُهُ

لِلْيُسْرَى ﴾ (اللیل: ۷-۵)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”تو رہا وہ شخص جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور اللہ سے ڈرا اور اچھی بات کی تصدیق کی، ہم اس کو آسان راستے (نیکی) کی توفیق دیں گے۔“

Allah, the Exalted says, "As for him who gives (in charity) and fears Allah, and believes in the best (reward). We will make smooth for him the path of ease (goodness)." (Al-Layl 5-7)

وَقَالَ تَعَالَى: وَ سَيُجَنِّبُهَا إِلَّا تَقَى ۝ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ۝ وَمَا لِأَحَدٍ

عِنْدَهُ مِنْ نِعْمَةٍ تُجْزَى ۝ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى ۝ وَلَسَوْفَ يَرْضَى ۝

(اللیل: ۱۷-۲۱)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اور بچا لیا جائے گا اس کو جہنم سے جو بڑا پرہیزگار ہے، جو اپنا مال پاکیزگی حاصل کرنے کے لئے دیتا ہے اور کسی کا اس پر احسان نہیں ہے کہ جس کا بدلہ دیا

جائے صرف اپنے رب برتر کی خوشنودی کیلئے خرچ کرتا ہے اور یقیناً عنقریب وہ خوش ہو جائے گا۔“

Allah, the Exalted says: "And Al-Muttaqun (righteous) will be far removed from Hell. He who spends his wealth for increase in self purification. And has in his mind no favours from anyone for which a reward is expected in return. Except only the desire to seek the countenance of his Lord, the most High. And surely He will be pleased." (Al-Layl 17-21)

وَقَالَ تَعَالَى ﴿۱۷﴾ اِنْ تَبُدُّوا الصَّدَقَاتِ فَبِعِمَّا هِيَ ؕ وَ اِنْ تُخْفُوْهَا وَتُوتُوْهَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ مِنْ سَيِّئَاتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸﴾ (البقرة: ۲۷۱)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”اگر تم صدقات ظاہر کر کے دؤ تب بھی اچھا ہے اور اگر تم چھپا کر دو اور فقراء کو دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ وہ تم سے تمہاری برائیاں دور فرما دے گا اور اللہ تعالیٰ تمہارے اعمال کی خبر رکھنے والا ہے۔“

Allah, the Exalted says: "If you disclose your charitable expenditures, it is well, but if you conceal it and give it to the poor, than that is better for you. (Allah) will remove from you some of your sins. And Allah is well acquainted with what you do." (Al-Baqarah 271)

وَقَالَ تَعَالَى ﴿۱۹﴾ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّوْنَ وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهِ عَلِيْمٌ ﴿۲۰﴾ (آل عمران: ۹۲)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ”تم اس وقت تک نیکی حاصل نہیں کر سکتے جب تک تم اپنی پسندیدہ چیزوں میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ نہیں کرو گے اور تم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔“

Allah, the Exalted says: "By no means shall you attain Al-Birr (piety/

righteousness) unless you spend of that which you love and whatever of good you spend, Allah knows it well." (Aale-Imran 92)

وَالْآيَاتُ فِي فَضْلِ الْإِنْفَاقِ فِي الطَّاعَاتِ كَثِيرَةٌ مَعْلُومَةٌ.

اور اللہ کی پسندیدہ جگہوں پر خرچ کرنے کی فضیلت میں کئی اور معلوم آیات بھی ہیں۔

And the verses about the merits of spending where it is pleasing to Allah are many and well known.

28. وَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا حَسَدَ إِلَّا فِي اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا، فَسَلَّطَهُ عَلَى هَلَكَتِهِ فِي

الْحَقِّ، وَ رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ حِكْمَةً فَهُوَ يَقْضِي بِهَا وَيُعَلِّمُهَا

(متفقٌ عليه و تقدم شرحه قريباً)

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صرف دو خصلتوں

پر رشک کرنا جائز ہے۔ ایک اس آدمی کی خصلت پر جسے اللہ تعالیٰ نے مال دیا، پھر اسے حق

کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بھی دی اور دوسرے اس آدمی کی خصلت پر جسے اللہ نے

حکمت و دانائی عطا فرمائی اور وہ اسے استعمال کرتے ہوئے فیصلہ کرتا اور لوگوں کو بھی سکھاتا

ہے۔“

Ibn Masud (ra) reported the Messenger of Allah ﷺ as saying, "Envy is permitted only in two cases: A man to whom Allah gives wealth and he disposes of it rightfully, and a man to whom Allah bestows knowledge, which he applies and teaches." (Bukhari and Muslim)

29. وَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا حَسَدَ إِلَّا فِي

اثْنَتَيْنِ: رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ الْقُرْآنَ، فَهُوَ يَقُومُ بِهِ آتَاءَ اللَّيْلِ وَ آتَاءَ النَّهَارِ، وَ

رَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ مَالًا، فَهُوَ يُنْفِقُهُ آتَاءَ اللَّيْلِ وَ آتَاءَ النَّهَارِ (متفقٌ عليه)

((الْأَنَاءُ)): السَّاعَاتُ

حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”صرف دو خصلتوں پر رشک کرنا جائز ہے۔ ایک اس آدمی کی خصلت پر جسے اللہ نے قرآن مجید عطا فرمایا پس وہ اس کے ساتھ رات کی گھڑیوں میں بھی عمل کرتا ہے اور دن کی گھڑیوں میں بھی اور دوسرا وہ آدمی جسے اللہ نے مال عطا فرمایا پس وہ اسے رات کی گھڑیوں میں بھی خرچ کرتا ہے اور دن کی گھڑیوں میں بھی۔“

'الْأَنَاءُ' گھڑیاں (لمحات)

Ibn'Umar (ra) reported the Messenger of Allah ﷺ as saying, "Envy is justified in regard to two types of persons alone: A man to whom Allah has given knowledge of the Quran, and so he recites it during the night and during the day; and a man whom Allah has given wealth and so he spends it during the night and during the day."

(Bukhari and Muslim)

((الْأَنَاءُ)) means the hours (times).

30. وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، فَقَالُوا: ذَهَبَ أَهْلُ الدُّثُورِ بِالْدَّرَجَاتِ الْعُلَى، وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ، فَقَالَ: ((وَمَا ذَاكَ؟)) فَقَالُوا: يُصَلُّونَ كَمَا نُصَلِّي، وَيَصُومُونَ كَمَا نَصُومُ، وَيَتَصَدَّقُونَ وَلَا تَتَصَدَّقُ، وَيَعْتِقُونَ وَلَا نَعْتِقُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَفَلَا أَعْلَمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُونَ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ، وَتَسْبِقُونَ بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ، وَلَا يَكُونُ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْكُمْ إِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ؟ قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ، قَالَ: تُسَبِّحُونَ، وَتَحْمَدُونَ وَتُكَبِّرُونَ، ذُبُرُ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً فَرَجَعَ فُقَرَاءُ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ،

فَقَالُوا: سَمِعَ إِخْوَانُنَا أَهْلَ الْأَمْوَالِ بِمَا فَعَلْنَا، فَفَعَلُوا مِثْلَهُ؟ فَقَالَ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ: ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ (متفقٌ عليه و هذا لفظ رواية مُسلم)

((الدُّثُورُ)): الْأَمْوَالُ الْكَثِيرَةُ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ فقراء مہاجرین رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ دولت مند لوگ بلند درجے اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں لے گئے۔ آپؐ نے پوچھا: ”وہ کیسے؟“ انہوں نے عرض کیا: وہ نماز پڑھتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں، وہ روزے رکھتے ہیں جیسے ہم رکھتے ہیں اور وہ صدقہ کرتے ہیں لیکن ہم (استطاعت نہ رکھنے کی وجہ سے) صدقہ نہیں کرتے اور وہ غلام آزاد کرتے ہیں (دولت مندی کی وجہ سے وہ ہم سے زیادہ فضیلت حاصل کر لیتے ہیں) پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جس کے ذریعے سے تم اپنے سے آگے بڑھنے والوں کو پالو اور اپنے بعد والوں سے تم بڑھ جاؤ اور کوئی تم سے زیادہ فضیلت والا نہ ہو مگر وہی جو تمہارے جیسا یہ عمل کرے؟“ انہوں نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ! آپؐ نے ارشاد فرمایا: ”تم ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ سبحان اللہ، الحمد للہ اور اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔“ (چنانچہ انہوں نے اس پر عمل شروع کر دیا لیکن دو متمند مسلمانوں کو بھی رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان پہنچ گیا تو وہ بھی اس پر عمل کرنے لگے) پس فقراء مہاجرین دوبارہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: ہمارے اس عمل کی خبر ہمارے دولت مند بھائیوں کو بھی ہو گئی ہے اور انہوں نے اس عمل کو اپنا لیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یہ تو اللہ کا فضل ہے جسے وہ چاہے دیتا ہے۔“

’الدُّثُورُ‘ معنی ہیں بہت مال۔ واللہ اعلم

Abu Hurairah (ra) reported some of the poor emigrants came to the Messenger of Allah ﷺ and said to him, "The wealthy have obtained all the high ranks and everlasting bliss." He ﷺ asked, "How so?" They replied, "They offer Salat as we do, and observe Saum (fasting) as we do, but they give in charity and we do not, and they emancipate slaves, and we cannot. He ﷺ said, "Shall I not teach you something whereby you will catch up with those who have preceded you, and will surpass those who follow you, and no one will surpass you unless he does the same as you do? They said, "Surely, O Messenger of Allah ﷺ. He said, "Glorify Him (Say: Subhan Allah), and Magnify Him, (Say: Allahu Akbar), and Praise Him (Al-hamdulillah) thirty three times at the end of every Salah." They returned to him and said, "Our brothers, the possessors of wealth, having heard what we are doing, and have started doing the same." The Messenger of Allah ﷺ said, "This is the Grace of Allah which He bestows upon who so ever He wishes." (Bukhari and Muslim)

((الدُّثُورُ)) means an abundance of wealth, and Allah knows best.

انتخاب

از

مشكوة المصابيح

تصنيف محمد بن عبد الله الخطيب

التبريزى

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ
[متفق عليه]

باب الا انفاق و كراهية الامساك خرچ کرنے کی فضیلت اور بخل کی کراہت کا بیان

EXCELLENCE OF SPENDING AND DISAPPROVAL OF
AVARICE

الفصل الأول

فصل اول

I

1. عن أبى هريرة (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ)، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَوْ كَانَ لِي مِثْلُ أُحُدٍ ذَهَبًا، لَسَرَّيْنِي أَنْ لَا يَمُرَّ عَلَيَّ ثَلَاثُ لَيَالٍ وَ عِنْدِي مِنْهُ شَيْءٌ إِلَّا شَيْءٌ أَرْصُدُهُ لِلدِّينِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میرے پاس احد پہاڑ کے برابر سونا ہو تو مجھ کو یہ پسند نہیں کہ اس پر تین دن گزریں اور اس کے بعد اس میں سے کچھ میرے پاس رہے مگر صرف اتنا کہ میں اس سے قرض ادا کر سکوں۔“

Abu Huraira (ra) narrated Allah's Messenger ﷺ said, "If I had gold equal to Uhud, I would not like to keep any of it for more than three days, except what I lay aside to pay a debt." (Bukhari)

2. و عنه، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ يَوْمٍ يُصْبِحُ الْعِبَادُ فِيهِ إِلَّا مَلَكَانِ يَنْزِلَانِ، فَيَقُولُ أَحَدُهُمَا: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُنْفِقًا خَلَفًا، وَ يَقُولُ الْآخَرُ: اللَّهُمَّ أَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا (متفق عليه)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کوئی دن ایسا نہیں کہ جس میں صبح کے

وقت دو فرشتے نہ اترتے ہوں جن میں سے ایک تو یہ کہتا رہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل دے (یعنی جو خیر کے موقع پر خرچ کرتا ہے اس کو زیادہ دے) اور دوسرا یہ کہتا رہتا ہے۔ اے اللہ! بخیل (کے مال) کو تلف کر دے۔“

Abu Huraira (ra) reported the Messenger of Allah ﷺ saying, "Two angels descend every morning. One says, 'O Allah! grant him who spends something in (the) place of it'. The other says, 'O Allah! grant the one who withholds destruction.'" (Bukhari and Muslim)

3. و عن أسماء، قالت: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنْفَقِي وَلَا تُحْصِي فِيْ حِصِّيَ اللَّهِ عَلَيْكَ، وَلَا تُوعِيَ فَيُوعِيَ اللَّهَ عَلَيْكَ، أَرْضَخِي مَا اسْتَطَعْتَ (متفقٌ عليه)

حضرت اسماءؓ کہتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کہ خرچ کرو اور گنتی میں نہ پڑو (اس لئے کہ اگر گن گن کے دوگی) تو اللہ تعالیٰ بھی تیرے لئے گنتے لگے گا اور نہ روک تو (سوالی سے) مال کو (جو اپنی حاجت سے زیادہ ہو) ورنہ اللہ بھی تجھ سے مال کو روک دے گا اور جتنا تجھ سے دیا جاسکے دے۔“

Asma' (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Spend and do not calculate- lest you have Allah calculating against you. And do not hoard, lest you have Allah hoarding from you, rather give what you are able." (Bukhari and Muslim)

4. و عن أبي هريرة (رضي الله عنه)، قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: أَنْفَقْ يَا ابْنَ آدَمَ أَنْفَقْ عَلَيْكَ (متفقٌ عليه)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”اے آدم کے بیٹے! تو خرچ کر (لوگوں پر) میں تجھ پر خرچ کروں گا (یعنی تجھ کو دوں گا)۔“

Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as stating that Allah, the Most High said, "Spend, O son of Adam ! I shall spend on you."

5. و عن أبي أمامة، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا ابْنَ آدَمَ! إِنْ تَبَدَّلَ الْفَضْلُ خَيْرٌ لَكَ، وَإِنْ تُمْسَكُهُ شَرٌّ لَكَ، وَلَا تُلَاْمُ عَلَى كَفَافٍ، وَإِنْدًا بِمَنْ تَعُولُ (رواهُ مسلم)

حضرت ابو امامہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے آدم کے بیٹے! ”اس مال کو (اللہ کی راہ میں) خرچ کر جو تیری حاجت سے زیادہ ہو، یہ تیرے لئے بہتر ہے اور مال کو روکنا تیرے لئے برا ہے اور ضرورت کے مطابق مال اپنے پاس میں رکھنے پر تجھ پر کوئی ملامت نہیں اور سب سے پہلے تو اپنے عیال پر خرچ کرو۔“

Abu Umama (ra) reported Allah's Messenger as saying, "O son of Adam, to give away what you have in extra is better for you, and to withhold is worse for you, but you are not blamed for what is needed. And give first to those who are dependent on you." (Muslim)

6. و عن أبي هريرة قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَثَلُ الْبَخِيلِ وَ الْمَتَّصِدِّقِ، كَمَثَلِ رَجُلَيْنِ عَلَيْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِيدٍ، قَدْ اضْطُرَّتْ أَيْدِيهِمَا إِلَى ثَدْيَيْهِمَا وَ تَرَاقِيهِمَا، فَجَعَلَ الْمَتَّصِدِّقُ كُلَّمَا تَصَدَّقَ بَصَدَقَةٍ انْبَسَطَتْ عَنْهُ، الْبَخِيلُ كُلَّمَا هَمَّ بَصَدَقَةٍ قَلَصَتْ، وَ أَخَذَتْ كُلُّ حَلْقَةٍ بِمَكَانِهَا

(متفقٌ عليه)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ ”بخیل اور خیرات کرنے والوں کا حال ان دو شخصوں کی مانند ہے جن پر لوہے کی دو زنجیریں ہوں اور ان زرہوں کی تنگی کے سبب ان کے دونوں ہاتھ سینہ اور گردن میں چمٹا دیے گئے ہوں پس جب صدقہ دینے والا صدقہ دینے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کی زرہ کھل جاتی ہے اور جب بخیل صدقہ دینے کا ارادہ

کرتا ہے تو زرہ کے حلقے تنگ ہو جاتے ہیں۔ (نئی جب خیرات کرتا ہے تو اس کا سینہ کھل جاتا ہے اور وہ خوب دیتا ہے) اور جب بخل کسی کو دینے کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا سینہ اور تنگ ہو جاتا ہے۔“

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The example of the miser and the one who gives in charity is like that of two men wearing coats of iron with their hands pressed close to their breast and collar-bone. For the one who gives alms, as often as he does so it expands for him, but as often as the miser thinks about giving alms it contracts and every ring keeps to its place."

(Bukhari and Muslim)

7. و عن جابرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اتَّقُوا الظُّلْمَ؛ فَإِنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. وَاتَّقُوا الشُّحَّ، فَإِنَّ الشُّحَّ أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ: حَمَلَهُمْ عَلَى أَنْ سَفَكُوا دِمَاءَهُمْ، وَاسْتَحْلَوْا مَحَارِمَهُمْ (رواه مسلم)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ظلم سے بچو اسلئے کہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہوگا اور بخل سے بچو اسلئے کہ بخل نے ان لوگوں کو ہلاک کر دیا جو تم سے پہلے تھے۔ بخل نے انکو اسپر آمادہ کر دیا تھا کہ وہ خون ریزی کریں اور حرام کو حلال سمجھیں۔“

Jabir (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Beware of oppression, for oppression (zulm) will be excessive darkness (zulumat) on the day of resurrection; and beware of miserliness, for miserliness destroyed those before you, inducing them to shed the blood of one another and to treat the forbidden things for them as lawful." (Muslim)

8. و عن حارثة بنِ وهبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَصَدَّقُوا فَإِنَّهُ يَأْتِي عَلَيْكُمْ زَمَانٌ يَمْشِي الرَّجُلُ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا، يَقُولُ الرَّجُلُ: لَوْ جِئْتُ بِهَا بِالْأَمْسِ لَقَبِلْتُهَا، فَأَمَّا الْيَوْمَ فَلَا حَاجَةَ لِي بِهَا (متفقٌ عليه)

حضرت حارثہ بن وہبؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”خیرات کرو اس لئے کہ ایک ایسا دور آنے والا ہے کہ جب آدمی خیرات لے کر لوگوں کو دینے جائے گا اور کوئی شخص اس کو قبول نہ کرے گا اور (ہر) شخص اس سے یہ کہے گا کہ اگر تو کل لاتا تو میں لے لیتا آج مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے۔“

Haritha bin Wahb (ra) narrated that Allah's Messenger ﷺ exhorted the people to give charity. "For a time will come when a man will go with his charity and find no one to accept it. A man would say, If you had brought it yesterday I would have accepted it, but I have no need for it today." (Bukhari and Muslim)

9. و عن أبي هريرة، قال: قال رجل: يا رسول الله! أئى الصدقة أعظم أجراً؟ قال: أن تصدق وأنت صحيحٌ شحيحٌ، تخشى الفقر، وتأمل الغنى، و لا تمهل؛ حتى إذا بلغت الحلقوم قلت: لفلان كذا، و لفلان كذا، و قد كان لفلان (متفق عليه)

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے (نبی ﷺ سے) عرض کیا: ”یا رسول اللہ! کون سے صدقہ کا ثواب زیادہ ہے۔ آپؐ نے فرمایا ”تیرا اس حال میں خیرات کرنا کہ تو تندرست ہو مال جمع کرنے کی خواہش و حرص رکھتا ہو، افلاس سے ڈرتا ہو اور دولت کی امید رکھتا ہو اور تو صدقہ دینے اور خیرات کرنے میں سستی اور غفلت نہ کر یہاں تک کہ جب تیری جان حلق کو پہنچ جائے (یعنی دم نکلنے کے قریب ہو) تب تو یہ کہے کہ اتنا مال فلاں شخص کے لئے ہے اور اتنا مال فلاں کے لئے، حالانکہ تو یہ جانتا ہے کہ مال انہی ہی کو ملے گا۔“

Abu Hurairah (ra) narrated that when a man asked Allah's Messenger ﷺ which charity held the greatest reward, he ﷺ replied, "That which you give when you are healthy and inclined to be miserly, fearing poverty and hoping for competence. Do not delay it and then say when you are close to death that you give such and such to so and so,

and such and such to so and so, when it has already become the property of so and so."

10. و عن أبي ذرٍّ، قَالَ: انتهيتُ إلى النَّبيِّ ﷺ وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ، فَلَمَّا رَأَى قَالَ: هُمُ الْأَخْسَرُونَ وَرَبُّ الْكَعْبَةِ. فَقُلْتُ: فِداكَ أُمِّي، مَنْ هُمْ؟ قَالَ: هُمُ الْأَكْثَرُونَ أَمْوَالاً، إِلَّا مَنْ قَالَ: هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا، مَنْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِ وَ عَنْ يَمِينِهِ وَ عَنْ شِمَالِهِ وَ قَلِيلٌ مَا هُمْ. (متفقٌ عليه)

حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپؐ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے۔ مجھے دیکھ کر فرمایا: ”قسم ہے رب کعبہ کی! وہ بڑے خسارے میں ہیں۔“ میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپؐ پر فدا ہوں وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا: ”مال کو زیادہ جمع کرنے والے مگر (وہ لوگ رسی الذمہ ہیں) جنہوں نے ادھر ادھر اور اس طرف خرچ کیا اور اپنے آگے اور اپنے پیچھے اور اپنے دائیں بائیں خرچ کیا اور ایسے لوگ کم ہیں۔“

Abu Dharr (ra) said, I came to the Messenger of Allah ﷺ while he was sitting in the shade of the Ka'ba. When he ﷺ saw me he said, "By the Lord of the Ka'bah, they are the ones who suffer the greatest loss." I asked, Who are they, you for whom I would give my father and my mother as ransom? He ﷺ replied, "Those who have the most property. Except those who say, 'Take this and this and this,' before them, behind them, on their right and on their left; but they are few."

(Bukhari and Muslim)

الفصل الثانی

فصل دوم

II

11. عن أبي هريرة قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: السَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنَ اللَّهِ، قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ، قَرِيبٌ مِنَ النَّاسِ، بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ، وَالبَخِيلُ بَعِيدٌ مِنَ اللَّهِ، بَعِيدٌ مِنَ الْجَنَّةِ، بَعِيدٌ مِنَ النَّاسِ، قَرِيبٌ مِنَ النَّارِ، وَلَجَاهِلٌ سَخِيٌّ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيلٍ (رواهُ الترمذی. و اسنادہ ضعیف جداً)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سخی اللہ کی رحمت سے قریب ہے، جنت سے قریب ہے، لوگوں سے قریب ہے اور وہ دوزخ سے دور ہے اور بخیل اللہ کی رحمت سے دور ہے، جنت سے دور ہے، لوگوں سے دور ہے اور دوزخ سے قریب ہے اور جاہل سخی اللہ کے نزدیک بخیل عابد سے بہتر ہے۔“ (اس کی سند بہت ضعیف ہے)

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The generous man is near Allah, near Paradise, near men and far from Hell. The miserly man is far from Allah, far from Paradise, far from men and near Hell. Indeed an ignorant generous man is dearer to Allah than a worshipper who is miserly." (and the chain is extremely Daeef) (Tirmidhi Dhàif)

12. وعن أبي سعيد الخدري (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ)، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا نَ يَتَصَدَّقُ الْمَرْءُ فِي حَيَاتِهِ بِدَرَاهِمٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ بِمَائَةٍ

عند موته (رواهُ أبو داود، و اسنادہ ضعیف)

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انسان کا اپنی تندرستی کے دنوں

میں ایک درہم خیرات کرنا مرنے کے وقت سو درہم خیرات کرنے سے بہتر ہے۔“ (اس کی سند ضعیف ہے)

Abu Sa'id al-Khudri (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "It is better for a man that he gives a dirham in charity during his lifetime, than it is to give a hundred at the time of his death." (Daef) (Abu Dawud Dhaif)

13. و عن أبي الدرداء (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ)، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَثَلُ
الَّذِي يَتَصَدَّقُ عِنْدَ مَوْتِهِ أَوْ يُعْتِقُ، كَالَّذِي يُهْدِي إِذَا شَبِعَ

(رواهُ أحمد، والنسائي، والدارمي، والترمذی و صححه)

حضرت ابو الدرداءؓ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص مرنے کے وقت خیرات کرے یا غلام کو آزاد کرے، اس کی مثال ایسی ہے جیسا کہ کوئی شخص کسی کو تحفہ کے طور پر اس وقت کھانا بھیجے کہ جب اس کا پیٹ بھرا ہوا ہو۔“

Abu Darda (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "One who gives charity or frees a slave at the time of his death, is like the one who gives gifts when he has more than enough." (Ahmed, An Nisai, Ad Darimi, and At Tirmidhi)

14. و عن أبي سعيد الخدري، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خَصْلَتَانِ لَا

تَجْتَمِعَانِ فِي مُؤْمِنٍ: الْبَخْلُ، وَ سُوءُ الْخُلُقِ (رواهُ الترمذی و حدیث غریب)

حضرت ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مؤمن میں دو باتیں جمع نہیں ہوتیں بخل اور برا اخلاق۔“

Abu Sa'id (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "There are two characteristics which are not found together in a believer: miserliness and bad disposition." (Tirmidhi)

15. و عن أبي بكر الصديق (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ)، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ خُبٌّ وَلَا بَخِيلٌ وَلَا مَنَّانٌ (رواہ الترمذی)

حضرت ابو بکر صدیقؓ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مکار اور بخیل جنت میں داخل نہ ہوگا اور نہ وہ شخص جو خیرات دے کر احسان جتائے۔“

Abu Bakr as-Siddeeq (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "A cunning person, a miser and one who persistantly reminds others of his favours will not enter Paradise." (Tirmidhi)

16. وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: شَرُّ مَا فِي الرَّجُلِ شُحٌّ

هَالَعٌ، وَجُبْنٌ خَالَعٌ (رواہ ابو داود)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”انسان کی عادتوں میں دو بہت بری عادتیں ہیں، ایک تو انتہا درجے کا بخل اور دوسرے شدید بزدلی۔“

Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The worst things found in a man are anxious niggardliness and unrestrained cowardice." (Abu Dawud)

الفصل الثالث

فصل سوم

III

17. عن عائشة (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا) أَنَّ بَعْضَ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ قُلْنَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: أَيُّنَا أَسْرَعُ بِكَ لِحَوْقًا؟ قَالَ: أَطْوَلُكُنَّ يَدًا، فَأَخَذُوا قِصْبَةً يَذْرَعُونَهَا، وَكَانَتْ سَوْدَةٌ أَطْوَلَهُنَّ يَدًا، فَعَلِمْنَا بَعْدُ أَنَّمَا كَانَ طَوْلُ يَدِهَا الصَّدَقَةَ، وَكَانَتْ أَسْرَعَنَا لِحَوْقًا بِهِ زَيْنَبُ، وَكَانَتْ تَحُبُّ الصَّدَقَةَ

(رواه البخاری)

و فی روایہ مسلم، قالت: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَسْرَعُكُنَّ لِحَوْقًا بِي أَطْوَلُكُنَّ يَدًا. قالت: وَكَانَتْ يَتَطَاوَلْنَ أَتَيْتُهُنَّ أَطْوَلُ يَدًا؟ قَالَتْ: فَكَانَتْ أَطْوَلَنَا يَدًا زَيْنَبُ؛ لِأَنَّهَا كَانَتْ تَعْمَلُ بِيَدِهَا وَتَتَصَدَّقُ

”حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ (ایک مرتبہ) نبی ﷺ کی بعض بیویوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ ہم میں سے کون آپ ﷺ سے جلد ملے گا؟ (آپ کی وفات کے بعد کون سب سے پہلے آپ سے ملے گی) آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں سے جس کے ہاتھ سب سے لمبے ہوں“۔ یہ سن کر آپ کی بیویوں نے ایک سرکنڈہ یا لکڑی لی اور ہاتھوں کو ناپنے لگیں۔ جناب سودہؓ کے سب سے بڑے ہاتھ تھے لیکن بعد میں ہم کو معلوم ہوا کہ آپ کی مراد لمبے ہاتھوں سے صدقہ و خیرات کرنا تھا اور ہم میں سے پہلے حضرت زینبؓ کا انتقال ہوا جو بہت خیرات کرتی تھیں۔

اور مسلم کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ حضرت عائشہؓ نے کہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تم میں مجھ سے جلد ملنے والی لمبے ہاتھوں والی ہے۔“ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ بیویوں نے ہاتھوں کو ناپنا شروع کیا کہ کون ہے جس کے ہاتھ بڑے ہیں۔ چنانچہ ہم میں سے حضرت زینبؓ کے ہاتھ بڑے تھے اس لئے کہ وہ اپنے ہاتھوں سے سب کام کاج کرتی اور خیرات کرتی تھیں۔

'Aisha (ra) said that when some of the Prophet's ﷺ wives asked him which of them would join him first. He replied, "Would be the one who possessed the longest hands". So they took a rod, or a piece of wood, and measured. From among them Sauda(ra) had the longest hands. Later they came to know that charity was the meaning of the length of the hand, for Zainab(ra) was the one who joined him first and she was fond of giving charity. (Bukhari)

In Muslim's version she reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The one of you who will join me first is the one who has the longest hand." Aisha said they measured one another's hands to see which was the longest, and the one with the longest was Zainab(ra) because she worked with her hands and gave in charity.

18. وَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ: لَا تَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ، فَخَرَجَ بِصَدَقَةٍ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ سَارِقٍ، فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ: تُصَدِّقُ اللَّيْلَةَ عَلَى سَارِقٍ، فَقَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، عَلَى سَارِقٍ! لَا تَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ، فَخَرَجَ بِصَدَقَتِهِ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ زَانِيَةٍ، فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ: تُصَدِّقُ اللَّيْلَةَ عَلَى زَانِيَةٍ. فَقَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، عَلَى زَانِيَةٍ؟ لَا تَصَدَّقَنَّ بِصَدَقَةٍ، فَخَرَجَ بِصَدَقَةٍ فَوَضَعَهَا فِي يَدِ غَنِيِّ، فَأَصْبَحُوا يَتَحَدَّثُونَ: تُصَدِّقُ اللَّيْلَةَ عَلَى غَنِيِّ. قَالَ: اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، عَلَى سَارِقٍ وَ زَانِيَةٍ وَ غَنِيِّ؟ فَاتَى، فَقِيلَ لَهُ: أَمَّا صَدَقَتُكَ عَلَى سَارِقٍ

فَلَعَلَّهُ أَنْ يَسْتَعِفَّ عَنْ سَرِقَتِهِ، وَأَمَّا الزَّانِيَةُ فَلَعَلَّهَا أَنْ تَسْتَعِفَّ عَنْ زِنَاهَا،
وَأَمَّا الْغَنِيُّ فَلَعَلَّهُ يَعْتَبِرُ فَيَنْفِقُ مِمَّا أَعْطَاهُ اللَّهُ. (متفقٌ عليه، ولفظه للبخاری).

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”(بنو اسرائیل میں سے) ایک شخص نے کہا کہ میں آج (رات کو) کچھ خیرات کروں گا چنانچہ وہ مال لے کر چلا اور (اندھیرے میں) ایک چور کو دے آیا۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں میں چرچا ہوا کہ آج رات چور کو خیرات دی گئی۔ یہ سن کر اس شخص نے کہا: اے اللہ! تیری ہی تعریف ہے چور کو صدقہ دینے پر اس کے بعد اس نے کہا۔ آج (رات کو) میں پھر خیرات کروں گا چنانچہ وہ مال لے کر نکلا اور ایک زانی عورت کے ہاتھ میں دے آیا۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں میں چرچا ہوا کہ رات زانی عورت کو صدقہ دیا گیا۔ اس شخص نے یہ سن کر کہا: اے اللہ! تیری ہی تعریف ہے زانی عورت کو صدقہ دینے پر اس کے بعد اس نے کہا: آج (رات کو) میں پھر خیرات کروں گا چنانچہ وہ مال لے کر نکلا اور خوشحال شخص کے ہاتھ میں دے آیا۔ جب صبح ہوئی تو لوگوں میں چرچا ہوا کہ رات کو غنی کو صدقہ دیا گیا۔ اس شخص نے سنا تو کہا: اے اللہ! تیری ہی تعریف ہے چور کو صدقہ دینے پر زانی کو صدقہ دینے پر اور غنی کو صدقہ دینے پر پھر اس کو خواب دکھایا اور کہا گیا کہ (تیرے تمام صدقات قبول ہوئے۔ جو صدقہ تو نے چور کو دیا، ممکن ہے اس کو چوری سے باز رکھے اور جو صدقہ تو نے زانی کو دیا ہے ممکن ہے وہ اس کو زنا سے باز رکھے اور جو صدقہ تو نے غنی کو دیا ہے ممکن ہے کہ وہ اس کے لئے نصیحت و عبرت کا سبب ہو اور جو کچھ خدا نے اس کو دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرے۔“

Abu Huraira (ra) said that Allah's Messenger ﷺ told of a man who expressed his intention to give charityt. When he went forth he placed it in the hands of a thief. In the morning the people were talking and saying, "charityt was given to a thief last night." The man said, "O

Allah, praise be to You, I gave charity to a thief?" He then expressed his intention to give charityt and went forth, placing it in the hands of a prostitute. In the morning the people were talking and saying, "charityt was given to a prostitute last night." The man said, "O Allah, praise be to You, I gave charity to a prostitute?" He then expressed his intention to give charityt and went forth placing it in the hands of a rich man. In the morning the people were talking and saying, "charityt was given to a rich man last night." The man said, "O Allah, praise be to You! Upon a thief, a prostitute and a rich man!" He then have a dream in which he was told that his charityt to the thief could result in his refraining from theft, the prostitute may perhaps refrain from immorality, and the rich man may perhaps pay heed and spend from what Allah had given him. (Bukhari and Muslim- and its words are from Bukhari)

19. و عنه، عن النبي ﷺ، قَالَ: بَيْنَا رَجُلٌ بِفَلَاحٍ مِنَ الْأَرْضِ فَسَمِعَ صَوْتًا فِي سَحَابَةٍ: اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ؛ فَتَنَحَّى ذَلِكَ السَّحَابُ فَأَفْرَغَ مَاءَهُ فِي حَرَّةٍ، فَاذَا شَرْجَةٌ مِنْ تِلْكَ الشَّرَاجِ قَدْ اسْتَوْعَبَتْ ذَلِكَ الْمَاءَ كُلَّهُ، فَتَبَعَ الْمَاءَ، فَاذَا رَجُلٌ قَائِمٌ فِي حَدِيقَتِهِ يُحَوِّلُ الْمَاءَ بِمَسْحَاتِهِ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا اسْمُكَ؟ قَالَ: فُلَانٌ لِلَّاسِمِ الَّذِي سَمِعَ فِي السَّحَابَةِ، فَقَالَ لَهُ: يَا عَبْدَ اللَّهِ لِمَ تَسْأَلُنِي عَنْ اسْمِي؟ فَقَالَ: إِنِّي سَمِعْتُ صَوْتًا فِي السَّحَابِ الَّذِي هَذَا مَاءُهُ، وَيَقُولُ: اسْقِ حَدِيقَةَ فُلَانٍ لِاسْمِكَ، فَمَا تَصْنَعُ فِيهَا؟ قَالَ: أَمَّا إِذَا قُلْتُ هَذَا؛ فَإِنِّي أَنْظُرُ إِلَى مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَأَتَصَدَّقُ بِثُلْثِهِ، وَأَكُلُ أَنَا وَعِيَالِي ثُلْثًا، وَأَرُدُّ فِيهَا ثُلْثَهُ (رواهُ مسلم)

اور انہی (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”ایک شخص جنگل میں کھڑا تھا کہ اس نے بادل میں سے یہ آواز سنی۔ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر، پھر وہ بادل ایک

جانب کو بڑھا اور ایک پتھریلی زمین پر پانی برسایا اور وہ پانی چھوٹی چھوٹی نالیوں سے ایک بڑے نالے (دریا) میں جمع ہو کر آگے بڑھا، وہ شخص (جو اس منظر کو دیکھ رہا تھا معلوم کرنے کے لئے کہ یہ پانی کہاں جاتا ہے) پانی کے ساتھ ساتھ چلا، اچانک اس شخص نے ایک آدمی کو دیکھا جو اپنے باغ میں کستی سے پانی کو ادھر ادھر کر رہا تھا۔ اس نے پوچھا اے اللہ کے بندے تیرا نام کیا ہے؟ اس نے کہا میرا نام یہ ہے (یعنی وہی نام بتایا جو اس نے بادل میں سنا تھا) پھر اس نے پوچھا: اے اللہ کے بندے تو نے میرا نام کیسے دریافت کر لیا؟ اس شخص نے کہا: میں نے اس بدلی میں جس کا یہ پانی ہے، آواز سنی تھی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کر یعنی تیرا نام لیا، ذرا بتا کہ تو اپنے باغ میں نیکی کا کون سا ایسا کام کرتا ہے؟ اس نے کہا: جب تم نے یہ پوچھا ہے تو میں بتا دیتا ہوں۔ کہ جو کچھ میرے باغ میں پیدا ہوتا ہے اس کا تہائی تو میں خیرات کر دیتا ہوں اور تہائی اپنے اور اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا ہوں اور تہائی باغ میں لگا دیتا ہوں۔“

Abu Hurairah (ra) said that the Prophet ﷺ told of a man in a waterless plain hearing a voice from a cloud saying, "Water so and so's garden." The clouds then moved away emptying their water on a rocky (plain), and a channel collected the whole of that water. He followed the water and came upon a man standing in his garden diverting the water with his spade. He asked him his name, and on being told he realised it was the very name he had heard from the cloud. The man then asked him why he had asked him his name, and he replied that he had heard a voice from the clouds from which that water had come saying, "Water so and so's garden," using his name. He then asked him what it was that he was doing in the garden and he replied, "Since you have told this, I am waiting for what it produces. Then I shall give a third in charity, take a third as food for myself and my family, and put a third back into it (the garden)."

(Muslim)

20. و عنہ، أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ ثَلَاثَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ: أَبْرَصَ، وَ

أَفْرَع، وَ أَعْمَى. فَأَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَتْلِيَهُمْ؛ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ مَلَكًا، فَآتَى الْأَبْرَصَ
فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: لَوْ نَحْسَنُ، وَ جِلْدٌ حَسَنٌ، وَ
يَذْهَبُ عَنِّي الَّذِي قَدْ قَدَرَنِي النَّاسُ قَالَ: فَمَسَحَهُ فَذَهَبَ عَنْهُ قَدْرُهُ، وَ
أَعْطَى لَوْنًا حَسَنًا وَ جِلْدًا حَسَنًا قَالَ: فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ:
الْإِبِلُ أَوْ قَالَ: الْبَقَرُ شَكَّ اسْحَقُ إِلَّا أَنَّ الْأَبْرَصَ وَ الْأَفْرَعَ، قَالَ
أَحَدُهُمَا: الْإِبِلُ، وَ قَالَ الْآخَرُ: الْبَقَرُ. قَالَ: فَأُعْطِيَ نَاقَةً عَشْرَاءَ، فَقَالَ:
بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِيهَا، قَالَ: فَآتَى الْأَفْرَعَ، فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ
إِلَيْكَ؟ قَالَ: شَعْرٌ حَسَنٌ، وَ يَذْهَبُ عَنِّي هَذَا الَّذِي قَدْ قَدَرَنِي النَّاسُ،
قَالَ: فَمَسَحَهُ، فَذَهَبَ عَنْهُ، قَالَ: وَ أُعْطِيَ شَعْرًا حَسَنًا، قَالَ: فَأَيُّ الْمَالِ
أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: الْبَقَرُ، فَأُعْطِيَ بَقَرًا حَامِلًا، قَالَ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ
فِيهَا، قَالَ: فَآتَى الْأَعْمَى، فَقَالَ: أَيُّ شَيْءٍ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: أَنْ يَرُدَّ
اللَّهُ إِلَيَّ بَصَرِي، فَأُبْصِرُ بِهِ النَّاسَ، قَالَ: فَمَسَحَهُ، فَردَّ اللَّهُ إِلَيْهِ بَصَرَهُ،
قَالَ: فَأَيُّ الْمَالِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: الْغَنَمُ، فَأُعْطِيَ شَاةً وَالِدًا، فَانْتَجَعَ
هَذَانِ، وَوُلِدَ هَذَا؛ فَكَانَ لِهَذَا وَاِدٍ مِنَ الْإِبِلِ، وَ لِهَذَا وَاِدٍ مِنَ الْبَقَرِ، وَ
لِهَذَا وَاِدٍ مِنَ الْغَنَمِ. قَالَ: ثُمَّ إِنَّهُ أَتَى الْأَبْرَصَ فِي صُورَتِهِ وَ هَيْئَتِهِ،
فَقَالَ: رَجُلٌ مُسْكِينٌ قَدْ انْقَطَعَتْ بِي الْحِبَالُ فِي سَفَرِي، فَلَا بَلَاعَ لِي
الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بَكَ أَسْأَلُكَ بِالَّذِي أَعْطَاكَ اللَّوْنَ الْحَسَنَ وَ الْجِلْدَ

الْحَسَنَ وَالْمَالَ، بَعِيرًا أَتَبَلَّغُ بِهِ فِي سَفَرِي. فَقَالَ: الْحَقُّوقُ كَثِيرَةٌ. فَقَالَ: إِنَّهُ كَأَنِّي أَعْرِفُكَ، أَلَمْ تَكُنْ أَبْرَصَ يَفْقَدُوكَ النَّاسُ، فَقِيرًا فَأَعْطَاكَ اللَّهُ مَالًا؟ فَقَالَ: إِنَّمَا وَرِثْتُ هَذَا الْمَالَ كَابِرًا عَنْ كَابِرٍ، فَقَالَ: إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا، فَصَيِّرْكَ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتَ. قَالَ: وَ أَتَى الْأَقْرَعَ فِي صُورَتِهِ، فَقَالَ لَهُ مِثْلَ مَا قَالَ لِهَذَا، وَ رَدَّ عَلَيْهِ مِثْلَ مَا رَدَّ عَلَى هَذَا، فَقَالَ: إِنْ كُنْتَ كَاذِبًا فَصَيِّرْكَ اللَّهُ إِلَى مَا كُنْتَ، قَالَ: وَ أَتَى الْأَعْمَى فِي صُورَتِهِ وَ هَيْئَتِهِ، فَقَالَ: رَجُلٌ مُسْكِينٌ وَ ابْنُ سَبِيلٍ، انْقَطَعَتْ بِيَ الْجِبَالُ فِي سَفَرِي؛ فَلَا بَلَاعَ لِي الْيَوْمَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ بَكَ، أَسْأَلُكَ بِالَّذِي رَدَّ عَلَيْكَ بَصَرَكَ، شَاةً أَتَبَلَّغُ بِهَا فِي سَفَرِي، فَقَالَ: قَدْ كُنْتَ أَعْمَى فَرَدَّ اللَّهُ إِلَيَّ بَصَرِي، فَخُذْ مَا شِئْتَ وَ دَعْ مَا شِئْتَ، فَوَ اللَّهُ لَا أَجْهَدُكَ الْيَوْمَ بِشَيْءٍ أَخَذْتَهُ لِلَّهِ، فَقَالَ أُمْسِكْ مَالَكَ، فَإِنَّمَا ابْتُلِيتُمْ فَقَدْ رَضِيَ عَنْكَ، وَ سَخَطَ عَلَى صَاحِبَيْكَ (متفق عليه)

اور انہی سے (حضرت ابو ہریرہؓ) روایت ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ”بنی اسرائیل میں تین ایسے آدمی تھے کہ (ان میں) ایک کوڑھی، دوسرا گنجا اور تیسرا اندھا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا امتحان لینا چاہا اور ان کی طرف ایک فرشتہ بھیجا۔ فرشتہ سب سے پہلے کوڑھی کے پاس آیا اور پوچھا: تجھ کو سب سے زیادہ کون سی چیز پسند ہے؟ اس نے کہا اچھا رنگ خوبصورت جلد اور جسم اور اس چیز کا دور ہو جانا جس کی وجہ سے لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ (فرشتہ نے یہ سن کر) اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اس کا کوڑھ جاتا

رہا، رنگ اچھا نکل آیا اور جلد خوش رنگ ہو گئی۔ اس کے بعد فرشتے نے کہا: تجھے کس قسم کا مال پسند ہے؟ اس نے کہا: اونٹ یا گائے۔ (اس حدیث کے راوی اسحاق کو شک ہے کہ اس نے اونٹ کہا یا گائے) بہر نوع کوڑھی اور گنچے دونوں میں سے ایک نے اونٹ بتلائے اور ایک نے گائیں۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ (اس کی خواہش کے مطابق) اسکو حاملہ اونٹیاں دی گئیں اور فرشتہ نے اس کو یہ دعادی کہ اللہ تیرے لئے ان میں برکت عطا فرمائے۔

نبی ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد فرشتہ گنچے کے پاس آیا اور پوچھا: تجھے کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا: خوبصورت بال اور اس چیز کا دور ہو جانا جس کے سبب لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں (یعنی گنچاپن) آپؐ نے فرمایا کہ فرشتے نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تو اس کا گنچاپن جاتا رہا اور خوبصورت بال اس کو عطا کئے گئے۔ پھر فرشتہ نے اس سے پوچھا: تجھے کون سا مال پسند ہے؟ اس نے کہا گائے، چنانچہ اسے حاملہ گائیں عطا کر دی گئیں اور فرشتہ نے اسے دعادی کہ اللہ تیرے اس مال میں برکت دے۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد فرشتہ اندھے کے پاس گیا اور پوچھا: تجھے کون سی چیز زیادہ پسند ہے؟ اس نے کہا صرف یہ کہ اللہ تعالیٰ میری بینائی مجھ کو واپس فرما دے تاکہ میں اپنی آنکھوں سے لوگوں کو دیکھوں۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ فرشتہ نے اس کی آنکھوں پر ہاتھ پھیرا اور اللہ تعالیٰ نے اسے اس کی بینائی مرحمت فرمادی۔ پھر فرشتہ نے اس سے پوچھا: تجھے کس قسم کا مال پسند ہے؟ اس نے کہا بکریاں، چنانچہ اس کو زیادہ بچے دینے والی بکریاں دے دی گئیں، پس ان تینوں کو مال میں اللہ تعالیٰ نے برکت دی اور کوڑھی کے اونٹوں سے اور گنچے کی گائیوں سے جنگل بھر دیئے اور اندھے کی بکریوں کے ریوڑ تمام وادیوں میں نظر آنے لگے۔ نبی ﷺ فرماتے ہیں کہ اس کے بعد فرشتہ اپنی اسی شکل و صورت میں جس میں پہلے آیا تھا کوڑھی کے پاس

پہنچا اور کہا: میں ایک مسکین آدمی ہوں میرا سفر کا سامان جاتا رہا ہے پس اب منزل مقصود تک پہنچنا خدا کی مہربانی سے ہو سکتا ہے یا تیرے سبب سے، پس میں تجھ سے اس کی ذات کا واسطہ دے کر جس نے تجھ کو اچھا رنگ اچھی جلد اور اچھا مال دیا ہے ایک اونٹ مانگتا ہوں کہ اس کے ذریعے اپنی منزل مقصود تک پہنچ جاؤں۔ کوڑھی نے اس کے جواب میں کہا: میرے اوپر بہت سے حقوق ہیں یعنی بہت سے حقدار موجود ہیں۔ ان کی موجودگی میں تجھ کو کوئی حق نہیں پہنچتا۔ فرشتہ نے اس کے جواب میں کہا: میں تجھ سے واقف ہوں، تو وہی کوڑھی ہے جس سے لوگ نفرت کرتے تھے اور تو فقیر تھا اور اللہ نے تجھ کو مال عطا فرمایا۔ کوڑھی نے اس کے جواب میں کہا: یہ مال مجھ کو نسل در نسل اپنے خاندان سے ملا ہے۔ فرشتہ نے کہا: تو جھوٹا ہے تو اللہ تجھ کو ویسا ہی کر دے جیسا کہ تو پہلے تھا۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے فرمایا: پھر فرشتہ اپنی اسی صورت میں گنجے کے پاس پہنچا اور اس سے بھی وہی کہا جو کچھ کوڑھی سے کہا تھا اور اس نے بھی وہی جواب دیا جو کوڑھی نے دیا تھا، پس فرشتہ نے کہا: تو جھوٹا ہے تو اللہ تجھ کو ویسا ہی کر دے جیسا کہ تو پہلے تھا۔ پھر فرشتہ اپنی اسی شکل و صورت میں اس کے پاس پہنچا جو پہلے اندھا تھا اور کہا، میں ایک مسکین، مسافر ہوں، میرا سامان سفر جاتا رہا ہے، پس اب منزل مقصود تک پہنچنا اللہ کی مہربانی سے ہو سکتا ہے یا تیرے سبب سے، پس میں تجھ سے اس کی ذات کا واسطہ دے کر جس نے تجھ کو دوبارہ بینائی بخشی ہے، ایک بکری مانگتا ہوں کہ اس کے ذریعے سے اپنا سفر پورا کر لوں۔ اندھے نے یہ سن کر کہا: میں واقعی اندھا تھا اللہ تعالیٰ نے مجھ کو میری بینائی واپس بخشی ہے، پس تجھ کو جتنی (بکریاں) ضرورت ہوں لے جا اور جس قدر جی چاہے چھوڑ جا، قسم ہے اللہ کی میں تجھ کو تکلیف نہ دوں گا اس چیز کی واپسی کے لئے جو تو لے گا۔ فرشتہ نے یہ سن کر کہا: تو اپنا مال اپنے پاس رکھ، تم لوگوں کا امتحان لیا گیا تھا، اللہ تجھ سے راضی اور خوش ہوا اور تیرے (ان) ساتھیوں سے اللہ ناراض ہوا۔“

Abu Hurairah (ra) said that he heard the Prophet ﷺ say, "There were

three men from amongst the Bani Isra'il- one leprous, one bald and one blind, whom Allah wished to test. He therefore sent to them an angel who came to the leper and asked what he would like best. He replied, 'Good colour, a good skin and to be free of that which makes me loathsome to people.' There upon the angel touched him and his loathsomeness departed, and he was given good colour and good skin. The angel then asked what property he would like best and he replied that he would like camels-or perhaps he said cattle, (for Ishaq was uncertain, but either the leper or the bald man said camels and the other said cattle). He was given a ten month pregnant she-camel and the angel said, 'May Allah bless you in your wealth'. The angel then went to the bald man and asked him what he would like best, and he replied, 'Good hair, and to be free of that which makes me loathsome to people.' Thereupon he touched him and it departed from him and he was given good hair. The angel then asked what property he would like best and he replied that he would like cattle. So he was given a pregnant cow, and the angel said, 'May Allah bless you in your wealth.' He then went to the blind man and asked him what he would like best, and he replied, 'That Allah should restore my sight to me so that I may see people.' Thereupon he stroked him and Allah restored his sight to him. The angel then asked what property he would like best and he replied that he would like sheep, so he was given a pregnant ewe. Flocks and herds were produced for the three men, the first owning a valley full of camels, the second a valley full of cattle, and the third a valley full of sheep. Then the angel came to the one who had been a leper in the form and appearance of a leper and said, 'I am a poor man whose resources are exhausted in my journey. My only means of arriving at my destination are dependent on Allah and then on you, so I ask you by He who gave you the good colour, the good skin and the property for a camel by which I may reach the end of my journey.' But he replied, 'I have many dues to pay.' The angel then said, 'I seem to recognize you. Were you not the leper whom people found loathsome, and a poor man to whom Allah gave property?' He replied, 'I became heir to this property as one great in dignity from one great in dignity.' Then the angel said, 'If you are lying, may Allah return you to your former condition.' He went to the one who had been bald in the form of a bald man and said the same as he had said to the other and received a similar reply, so he said, 'If you are lying, may Allah return you to your former condition.' He then went to the one who had been blind in the form and appearance of a blind man and said, 'I am a poor man and a traveler whose resources are exhausted in my journey, and my only

means of arriving at my destination are dependent on Allah and then on you, so I ask you by Him who restored your sight to you for a sheep by which I may reach the end of my journey.' He replied, 'I had been blind and Allah restored my sight to me, so take what you wish and leave what you wish. I swear by Allah that I shall not importune you today for anything you take, as I give it for Allah's sake.' The angel said, 'Keep your property, for you have all simply been put to a test. And Allah is pleased with you and displeased with your two companions.'''' (Bukhari and Muslim)

21. و عَنْ أُمِّ بُجَيْدٍ، قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْمَسْكِينَ لَيَقِفُ عَلَى بَابِي حَتَّى أَسْتَحْيَ، فَلَا أَجِدُ فِي بَيْتِي مَا أَدْفَعُ فِي يَدِهِ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ادْفَعِي فِي يَدِهِ وَلَوْ ظُلْفًا مُحَرَّقًا

(رواهُ أحمد، و أبوداد، و الترمذی، و قَالَ: هذا حديثٌ حسنٌ صحيح)

حضرت ام بجید کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مسکین میرے دروازے پر آکر کھڑا ہوتا ہے اور مجھے شرم آتی ہے اس لئے کہ اس کو دینے کے لئے میرے گھر میں کچھ نہیں ہوتا۔ آپ نے فرمایا: ”اگر تیرے پاس جلا ہوا گھر بھی موجود ہو تو اس کے ہاتھ پر رکھ دے (معمولی سی چیز ہی دے دے)۔“

Umm-e-Bujaid رضی اللہ عنہا said that she told Allah's Messenger ﷺ that a poor man would stand at her door till she was ashamed, for she had in her house nothing to put in his hand. He ﷺ replied, "Put something in his hand, even though it should be a burnt hoof."

(Ahmed, Abu Dawud, Tirmidhi Hasan Sahih)

22. و عَنْ مَوْلَى لِعَثْمَانَ (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ)، قَالَ: أَهْدَى لَأُمِّ سَلَمَةَ بِضْعَةَ مَنْ لَحْمٍ، وَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُعْجِبُهُ اللَّحْمُ، فَقَالَتْ، لِلْخَادِمِ: ضَعِ فِي الْبَيْتِ لَعَلَّ النَّبِيَّ ﷺ يَأْكُلُهُ، فَوَضَعَتْهُ فِي كُوَّةِ الْبَيْتِ، وَ جَاءَ سَائِلٌ فَقَامَ عَلَى الْبَابِ، فَقَالَ: تَصَدَّقُوا، بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ، فَقَالُوا: بَارَكَ اللَّهُ

فِيكَ فَذَهَبَ السَّائِلُ، فَدَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: يَا أُمَّ سَلَمَةَ! هَلْ
عِنْدَكُمْ شَيْءٌ أَطْعَمُهُ؟ فَقَالَتْ: نَعَمْ، قَالَتْ لِلخَادِمِ، اذْهَبِي فَاتِي رَسُولَ
اللَّهِ ﷺ بِذَلِكَ، اللَّحْمِ. فَذَهَبَتْ، فَلَمْ تَجِدْ فِي الْكُوَّةِ إِلَّا قِطْعَةً مَرُورَةً،
فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: فَإِنَّ ذَلِكَ اللَّحْمَ عَادَ مَرُورَةً لَمَّا لَمْ تُعْطَوْهُ السَّائِلَ

(رواه البيهقي في دلائل النبوة)

حضرت عثمانؓ کے آزاد کردہ غلام کہتے ہیں کہ حضرت ام سلمہؓ کو (پکے ہوئے) گوشت کا
ایک ٹکڑا بھیجا گیا اور نبی ﷺ کو گوشت بے حد پسند تھا۔ ام سلمہؓ نے خادمہ سے کہا کہ اس
گوشت کو گھر میں رکھ دے شاید نبی ﷺ تناول فرمائیں۔ چنانچہ لونڈی نے گوشت طاقچے میں
رکھ دیا پھر ایک سائل آیا اور دروازے پر کھڑے ہو کر کہا کہ اے گھر والو! صدقہ دو، اللہ تعالیٰ
تم کو برکت دے۔ اس سے کہا گیا اللہ تجھ کو برکت دے۔ سائل یہ سن کر چلا گیا اور نبی ﷺ
گھر میں تشریف لائے اور فرمایا: ام سلمہ! تمہارے ہاں کوئی چیز ہے کہ میں اس کو کھاؤں؟
انہوں نے کہا: 'ہاں' پھر ام سلمہؓ نے لونڈی سے کہا جا اور وہ گوشت آپ کے لیے لے آ۔
لونڈی گئی اور طاقچے میں گوشت نہ پایا بلکہ اس کی جگہ سفید پتھر کا ٹکڑا دیکھا۔ (نبی ﷺ کو جب
واقعہ معلوم ہوا) تو آپؐ نے فرمایا: ”وہ گوشت سفید پتھر اس لئے بن گیا کہ تم نے وہ سائل کو
نہیں دیا۔“

A freed slave of 'Uthman (ra) said that Umm Salama (ra) was presented with a piece of meat. She told her maid servant that the Prophet ﷺ liked meat and to place it in the house as the Prophet ﷺ may perhaps eat it. It was then placed on the window ledge of the house. A beggar came and stood at the door and said, "Give alms. May Allah bless you." When they replied, "May Allah bless you," the beggar left. Then the Prophet ﷺ entered and asked Umm Salama (ra) whether she had anything for him to eat. She replied that she had,

and told the servant to go and bring Allah's Messenger ﷺ the meat. When she went she found only one piece of flint on the window ledge. The Prophet ﷺ then said, "That meat changed into flint because you did not give it to the beggar." (Baihaqi)

23. و عن ابن عباسٍ (رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا)، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ

بِشَرِّ النَّاسِ مَنْزِلًا؟ قِيلَ: نَعَمْ، قَالَ: الَّذِي يُسْأَلُ بِاللَّهِ وَلَا يُعْطَى بِهِ

(رواهُ أحمد)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کیا میں تم کو ایسا شخص نہ بتلاؤں جو لوگوں میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بُرا ہے؟“ صحابہؓ نے عرض کیا: ہاں رسول اللہ ﷺ آپؐ نے فرمایا: ”لوگوں میں بدترین شخص اللہ کے نزدیک وہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے نام پر مانگا جائے اور وہ نہ دے۔“

Ibn 'Abbas (ra) said that the Prophet ﷺ asked some people whether they would like him to tell them who was in the worst position near Allah. They replied, "Yes, they would". He ﷺ said, "The one who is asked for something in Allah's name and does not give." (Ahmed)

24. و عن أبي ذرٍّ، أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ عَلَى عُثْمَانَ، فَأَذِنَ لَهُ وَبِيَدِهِ عَصَاهُ، فَقَالَ

عُثْمَانُ: يَا كَعْبُ! إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ تُوَفِّيَ وَ تَرَكَ مَالًا، فَمَا تَرَى فِيهِ؟ فَقَالَ: اِنْ

كَانَ يَصِلُ فِيهِ حَقُّ اللَّهِ، فَلَا بَأْسَ عَلَيْهِ، فَرَفَعَ أَبُو ذَرٍّ عَصَاهُ فَضْرَبَ كَعْبًا، وَ

قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَا أُحِبُّ لَوْ أَنَّ لِي هَذَا الْجَبَلَ ذَهَبًا

أَنْفِقُهُ وَ يُتَقَبَّلَ مِنِّي أَذْرُ خَلْفِي مِنْهُ سِتٌّ أَوْاقِيَّ، أَنْشَدَكَ بِاللَّهِ يَا عُثْمَانُ!

أَسْمَعْتَهُ؟! ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، قَالَ: نَعَمْ (رواهُ أحمد)

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عثمانؓ سے حاضری کی اجازت چاہی۔ حضرت

عثمانؓ نے اجازت دے دی۔ اس وقت ان (ابوذرؓ) کے ہاتھ میں لاٹھی تھی۔ (جب

حضرت ابو ذرؓ بیٹھ گئے) تو حضرت عثمانؓ نے (حضرت کعبؓ سے جو وہاں موجود تھے) کہا: اے کعب! عبد الرحمنؓ نے وفات پائی اور مال چھوڑ گئے، پس تم اس مال کی نسبت کیا رائے رکھتے ہو؟ حضرت کعبؓ نے کہا: اگر وہ مال میں سے اللہ کا حق نکالتے تھے (یعنی زکوٰۃ ادا کرتے تھے) تو کچھ مضائقہ نہیں (یعنی اسکو جمع کر کے چھوڑ جانے میں کوئی افسوس نہیں یہ سن کر) حضرت ابو ذرؓ نے اپنی لاٹھی اٹھائی اور حضرت کعبؓ کو مارا اور پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ”میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ اگر میرے پاس یہ پہاڑ (احد) سونے کا ہو تو میں اسے خرچ کر دوں اور مجھ سے یہ امید رکھی جائے کہ میں اس میں سے چھ اوقیہ (یعنی دو سو چالیس درہم) چھوڑ جاؤں“۔ اس کے بعد حضرت ابو ذرؓ نے (امیر المؤمنین حضرت عثمانؓ کو مخاطب کر کے کہا) عثمانؓ! میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، تم نے بھی اس کو سنا ہے ابو ذرؓ نے تین مرتبہ یہ الفاظ کہے اور حضرت عثمانؓ نے کہا: ہاں میں نے بھی سنا ہے۔

Abu Dharr (ra) said that he came with his stick in his hand and asked 'Uthman (ra) for permission to enter and was thus granted. 'Uthman (ra) then told Ka'b (ra) that 'Abd ar-Rahman (ra) had died leaving some property, and asked what he thought about it. When he replied that if he had given what was due to Allah on it, then there was no harm in it. Abu Dharr (ra) raised his stick and hit Ka'b (ra) saying he had heard Allah's Messenger ﷺ say, "If I had a quantity of gold equivalent to this mountain which I could spend and have accepted from me, I would not like to leave six uqiyas (equivalent to 240 Dirhams) behind me." He then adjured 'Uthman (ra) three times to tell him if he had heard this from him, and he replied that he had. (Ahmed)

25. و عن عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ، قَالَ: صَلَّيْتُ وَرَاءَ النَّبِيِّ ﷺ بِالْمَدِينَةِ الْعَصْرَ، فَسَلَّمْتُ، ثُمَّ قَامَ مُسْرِعًا، فَتَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ إِلَى بَعْضِ حُجَرِ

نَسَائِهِ، فَفَزِعَ النَّاسُ مِنْ سُرْعَتِهِ، فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ، فَرَأَى أَنَّهُمْ قَدْ عَجِبُوا
مِنْ سُرْعَتِهِ؛ قَالَ: ذَكَرْتُ شَيْئاً مِنْ تَبَرٍّ عِنْدِنَا فَكَرِهْتُ أَنْ يَحْبِسَنِي،
فَأَمَرْتُ بِقِسْمَتِهِ (رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

و فی روایتِ لہ، قال: كُنْتُ خَلَفْتُ فِي الْبَيْتِ تَبَرّاً مِنَ الصَّدَقَةِ، فَكَرِهْتُ
أَنْ أُبَيَّتَهُ

حضرت عقبہ بن حارث کہتے ہیں کہ میں نے مدینہ میں نبی ﷺ کے ساتھ عصر کی نماز
پڑھی۔ آپ ﷺ سلام پھیر کر فوراً اٹھے اور لوگوں کی گردنیں پھلانگتے ہوئے اپنی بعض
بیویوں کے گھر کی طرف متوجہ ہوئے۔ لوگ یہ دیکھ کر گھبرا گئے۔ جب آپ واپس آئے تو
دیکھا کہ لوگ آپ ﷺ کی عجلت سے حیران ہیں تو فرمایا: ”مجھے سونے کی ایک چیز یاد آگئی
جو ہمارے پاس تھی، پس میں نے برا جانا کہ وہ چیز مجھے تقرب الہی سے باز رکھے، پس میں
اس کو تقسیم کر دینے کے لئے دے آیا۔“

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپ نے فرمایا: ”میں سونے کی ایک بڑی ڈلی گھر میں
چھوڑ آیا تھا جو زکوٰۃ کی تھی، سو میں نے اسے برا سمجھا کہ رات بھر اسے اپنے پاس رکھوں۔“

'Uqba bin al-Harith (ra) said that he had on one occasion prayed the
afternoon prayer in Medina behind the Prophet ﷺ. After uttering the
salutation, he ﷺ got up quickly, and stepping over the people went
to one of the rooms of his wife. The people were startled at his haste,
and when he ﷺ came out and saw their astonishment at his quick
movement he said, "I remembered some gold which we had and did
not want to be under its thrall, so I gave orders that it should be
distributed." (Bukhari)

In another version he ﷺ said, "I had left some gold belonging to the
charity in the house, and did not wish to keep it till night."

26. و عن عائشة (رضی اللہ عنہا)، أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ

عندى فى مرضه ستة دنانير أو سبعة، فأمرنى رسول الله ﷺ أن أفرقها، فشغلنى وجع نبي الله ﷺ، ثم سألنى عنها ما فعلت الستة أو السبعة؟ قلت: لا والله، لقد كان شغلنى وجعك. فدعابها، ثم وضعها فى كفّه، فقال: ما ظن نبي الله ﷺ لو لقي الله عز وجلّ وهذه عنده؟! (رواه أحمد، بسند ضعيف)

ام المؤمنین سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بیماری کے زمانے میں میرے پاس آپ کے چھ یا سات دینار (سونے کے سکے) تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں انہیں تقسیم کر دوں لیکن آپ کے درد یا بیماری نے مجھے مشغول رکھا اور میں انہیں تقسیم نہ کر سکی۔ اس کے بعد پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا کہ وہ چھ یا سات دینار کیا ہوئے؟ میں نے عرض کیا: آپ کی بیماری کی مشغولیت کے سبب میں ان کو تقسیم نہ کر سکی۔ پھر آپ نے وہ دینار منگوا لئے اور اپنے ہاتھ پر رکھ کر فرمایا: ”کیا اللہ تعالیٰ کے نبی کا یہ خیال ہے کہ وہ اللہ عز وجل سے ملاقات کرے اس حال میں کہ یہ اثرفیاں اس کے پاس ہوں۔“

'A'isha (ra) said that during the illness of Allah's Messenger ﷺ she had six or seven dinars belonging to him which he ﷺ ordered her to distribute. She however was kept busy tending to his suffering. He ﷺ asked her what had happened to the six or seven dinars. She replied she had done nothing about them because she had been kept busy ministering to his suffering. He ﷺ called for them (the dinars), and placing them in his hand said, "What would Allah's Prophet think if he were to meet Allah, who is Great and Glorious, while possessing these?" (Ahmed)

27. و عن أبي هريرة، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَى بِلَالٍ، وَ عِنْدَهُ ضَبْرَةٌ مِنْ تَمْرٍ، فَقَالَ: مَا هَذَا يَا بِلَالُ؟ قَالَ: شَيْءٌ ادَّخَرْتُهُ لِغَدٍ. فَقَالَ: أَمَا تَخْشَى أَنْ

تَرَى لَهُ غَدًا بُخَارًا فِي نَارِ جَهَنَّمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ؛ أَنْفَقَ بِلَالُ! وَلَا تَخْشَ مِنْ
ذِي الْعَرْشِ اقْلَالًا (حدیث صحیح لطرقہ)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ حضرت بلالؓ کے پاس آئے ان کے پاس کھجوروں کا
ڈھیر لگا ہوا تھا۔ آپؐ نے پوچھا: ”بلال! یہ کیا ہے؟“ حضرت بلالؓ نے عرض کیا کہ ایک
چیز ہے جسے میں نے کل کے لئے جمع کیا ہے (یعنی آئندہ کے لئے)۔ آپؐ نے فرمایا: ”کیا
تو اس سے نہیں ڈرتا کہ دوزخ کی آگ میں قیامت کے دن اس کا بخار بنے؟ بلال! اس کو
خرچ کر دے اور عرشِ عظیم کے مالک سے افلاس و فقر کا خوف نہ کر۔“

Abu Hurairah (ra) said that when the Prophet ﷺ once visited Bilal and saw he had a heap of dates. He ﷺ asked, "What is this O Bilal?" He replied, It is something I have stored up for tomorrow. He ﷺ said, "Are you not afraid that tomorrow you may see on account of it (i.e. due to it) steam in the fire of Hell on the Day of Resurrection? Spend it, Bilal, and do not fear poverty from the Lord of the Throne." (Sahih)

28. وَ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: السَّخَاءُ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ، فَمَنْ
كَانَ سَخِيًّا أَخَذَ بَغْصَنٍ مِنْهَا فَلَمْ يَتْرِكْهُ الْغُصْنُ حَتَّى يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ. وَ
الشُّحُّ شَجَرَةٌ فِي النَّارِ، فَمَنْ كَانَ شَحِيحًا أَخَذَ بَغْصَنٍ مِنْهَا، فَلَمْ يَتْرِكْهُ
الْغُصْنُ حَتَّى يُدْخِلَهُ النَّارَ (رواهما البيهقي في شعب الايمان)

اور انہی (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”سخاوت جنت
میں ایک درخت ہے، پس جو شخص سخی ہوگا وہ اس درخت کی ٹہنی پکڑ لے گا اور وہ ٹہنی اس وقت
تک نہ چھوڑے گی جب تک اس کو جنت میں داخل نہ کر لے گی اور بخل ایک درخت ہے
دوزخ میں، پس جو شخص بخیل ہوگا وہ اس درخت کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا اور وہ ٹہنی اس کو اس

وقت تک نہ چھوڑے گی جب تک اس کو دوزخ میں داخل نہ کر لے گی۔“

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Generosity is a tree in paradise of which he who is generous will seize a branch, and the branch will not leave him till it brings him into Paradise. And miserliness is a tree in Hell of which he who is miser will seize a branch, and the branch will not leave him till it brings him into Hell." (Baihaqi in the Chapter of Eman)

29. و عن علی (رضی اللہ عنہ)، قال: قال رسول اللہ ﷺ: بادروا

بالصدقة، فإنَّ البلاء لا يتخطاها (رواهُ رزین، و اسنادہ ضعیف جداً)

حضرت علیؑ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کہ صدقات و خیرات دینے میں جلدی کرو (مرنے سے پہلے پہلے صدقہ و خیرات کرو) اس لئے کہ صدقہ سے بلا نہیں بڑھتی۔“ (صدقہ بلا کو روکتا ہے)

'Ali (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Give charity without delay, for it stands in the way of calamity." (Razeen Dhaeef Chain)

باب فضل الصدقة

خیرات اور صدقہ کی فضیلت کا بیان

THE EXCELLENCE OF CHARITY

الفصل الأول

فصل اول

I

1. وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ تَصَدَّقَ بِعَدَلٍ تَمْرَةً مِنْ كَسْبٍ طَيِّبٍ، وَلَا يَقْبَلُ اللَّهُ إِلَّا الطَّيِّبَ، فَإِنَّ اللَّهَ يَقْبَلُهَا بِيَمِينِهِ، ثُمَّ يُرَبِّيَهَا لِصَاحِبِهَا، كَمَا يُرَبِّي أَحَدَكُمْ فَلَوْهُ حَتَّى تَكُونَ مِثْلَ الْجَبَلِ (متفق عليه)

سابق راوی (حضرت ابو ہریرہؓ) ہی سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص پاکیزہ حلال کمائی سے ایک کھجور برابر بھی صدقہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ صدقہ قبول ہی پاکیزہ کمائی سے کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے دائیں ہاتھ میں لے لیتا ہے پھر وہ اسے صاحب صدقہ کے لئے بڑھاتا رہتا ہے جیسے تم میں سے ایک شخص اپنے پیچھے کو پالتا اور بڑھاتا ہے یہاں تک کہ وہ کھجور برابر صدقہ اُحد پہاڑ کی مثل ہو جاتا ہے۔“

Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If anyone gives as charity the equivalent of a date from something lawfully earned; for Allah accepts only what is lawful, Allah will accept it with His right hand. He will then foster it for the one who gave it, as one of you fosters his colt, till it becomes like a mountain Uhad." (Bukhari and Muslim)

2. و عنه، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ (شيئاً)، و
مَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا، و مَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا أَرْفَعَهُ اللَّهُ

(رواهُ مسلم)

اور انہی (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کہ خیرات
کرنے سے مال کم نہیں ہوتا (بلکہ اس میں برکت ہوتی ہے) اور کسی کا قصور معاف کر دینے
سے (انتقام کی قدرت رکھنے کے باوجود) اللہ اس بندے کی (جس نے معاف کیا) عزت
بڑھاتا ہے اور نہیں تواضع کرتا کوئی شخص اللہ کے لئے مگر اللہ اس کا رتبہ بڑھاتا ہے۔“

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "charity does not reduce wealth. Allah increases the honour of him who forgives another, and none will humble himself for Allah's sake without Allah exalting him." (Muslim)

3. و عنه، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَنْفَقَ زَوْجِينَ مِنْ شَيْءٍ مِنَ الْأَشْيَاءِ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ؛ دُعِيَ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ، وَ لِلْجَنَّةِ أَبْوَابٌ. فَمَنْ كَانَ مِنْ
أَهْلِ الصَّلَاةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّلَاةِ، وَ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجِهَادِ دُعِيَ مِنْ
بَابِ الْجِهَادِ، وَ مَنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّدَقَةِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الصَّدَقَةِ، وَ مَنْ
كَانَ مِنْ أَهْلِ الصَّيَامِ دُعِيَ مِنْ بَابِ الرِّيَّانِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ: مَا عَلَى مَنْ
دُعِيَ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ مِنْ ضَرُورَةٍ هَلْ يُدْعَى أَحَدٌ مِنْ تِلْكَ الْأَبْوَابِ
كُلُّهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، وَ أَرْجُو أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ (متفقٌ عليه)

اور انہی (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص دوہری یا
دوگنی چیز خدا کی راہ میں خرچ کرے (مثلاً دو روپے یا دو گھوڑے یا دو کپڑے) تو اسکو جنت

کے دروازوں سے بلایا جائے گا اور جنت کے کئی دروازے ہیں، پس جو شخص نمازی ہوگا (یعنی زیادہ نماز پڑھنے والا) اس کو جنت کے 'باب الصلوٰۃ' سے بلایا جائے گا اور جو شخص جہاد کرنے والا ہوگا (یعنی خدا کی راہ میں بہت لڑا ہے) اس کو 'باب الجہاد' سے بلایا جائے گا اور جس شخص نے بہت خیرات کی اس کو 'باب الصدقہ' سے بلایا جائے گا اور جو شخص روزہ رکھنے والا ہوگا (یعنی جس نے کثرت سے روزے رکھے ہوں گے) اس کو 'باب الریان' سے بلایا جائیگا۔۔۔ یہ سن کر حضرت ابو بکرؓ نے کہا کہ بظاہر اس کی تو کوئی ضرورت نہیں ہے کہ ان سب دروازوں سے کسی کو بلایا جائے۔ (جب کہ اس کو ایک دروازے سے بلایا جا چکا اور وہ جنت میں داخل ہو چکا) لیکن بایں ہمہ کیا کوئی ایسا شخص بھی ہے جس کو سارے دروازوں سے بلایا جائے گا؟ آپؐ نے فرمایا: ”ہاں اور مجھے امید ہے (اے ابو بکرؓ) تم ان لوگوں میں سے ہو گے۔“

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If one contributes a pair of anything in Allah's path he will be invited to enter through the gates of Paradise, for Paradise has many gates. Those who engage in prayer will be invited to enter through the gates of prayer, those who take part in jihad will be invited to enter through the gate of jihad; those who give charity will be invited to enter through the gate of charity; and those who fast will be invited to enter through the gate Ar-Rayyan." Abu Bakr (ra) said, No distress will rest on him who is invited to enter through those gates, but will anyone be invited to enter through all of these gates? He ﷺ replied, "Yes, and I hope you may be the one." (Bukhari and Muslim)

4. و عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ صَائِمًا؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، قَالَ: فَمَنْ تَبَعَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ جَنَازَةً؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، قَالَ: فَمَنْ أَطْعَمَ مِنْكُمْ الْيَوْمَ مَسْكِينًا؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، قَالَ: فَمَنْ عَادَ مِنْكُمْ

اليوم مريضاً؟ قَالَ أَبُو بَكْرٍ: أَنَا، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا اجْتَمَعْنَ فِي
امْرِئٍ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ (رواهُ مسلم)

اور ان ہی (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: ”تم میں سے آج کون روزہ دار ہے؟“ حضرت ابو بکرؓ نے عرض کیا: میں پھر آپؐ نے پوچھا: ”تم میں سے آج کون جنازہ کے ساتھ گیا؟“ ابو بکرؓ نے عرض کیا: میں پھر آپؐ نے پوچھا: ”تم میں سے آج کس نے مسکین کو کھانا کھلایا؟“ ابو بکرؓ نے عرض کیا: میں نے پھر آپؐ نے پوچھا: ”تم میں سے آج کس نے بیمار کی عیادت کی؟“ ابو بکرؓ نے عرض کیا: میں نے آپؐ نے فرمایا: ”جس میں یہ باتیں جمع ہو جائیں وہ جنت میں جائے گا۔“

Abu Hurairah (ra) said that Allah's Messenger ﷺ (once) asked "Who had observed a fast today" and Abu Bakr (ra) said he had. He ﷺ then asked "Who had followed a funeral today" and Abu Bakr (ra) said he had. He ﷺ then asked "Who had fed a poor man today" and Abu Bakr (ra) said he had. He ﷺ then asked "Who had visited a sick person today" and Abu Bakr (ra) said he had. Allah's Messenger ﷺ then said, "Anyone in whom these good deeds are combined will certainly enter Paradise." (Muslim)

5. و عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ! لَا تَحْقِرَنَّ
جَارَةً لِّجَارَتِهَا وَ لَوْ فَرَسَنَ شَاةٍ (متفقٌ علیہ)

اور انہی (حضرت ابو ہریرہؓ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے مسلمان عورتو! تم میں سے کوئی پڑوسن کسی پڑوسن کو (ہدیہ یا صدقہ بھیجنے میں) حقیر نہ جانے اگرچہ وہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔“

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "None of you Muslim women must consider even a sheep's trotter too insignificant as a gift to give to her neighbour." (Bukhari and Muslim)

6. و عن جابر و حذيفة، قَالَا: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

(متفقٌ عليه)

حضرت جابرؓ اور حضرت حذیفہؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”ہر معروف (نیکی) صدقہ ہے۔“

Jabir and Hudhaifa (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Every good deed is charity." (Bukhari and Muslim)

7. و عن أبي ذرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ الْمَعْرُوفِ

شَيْئًا، وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَخَاكَ بِوَجْهِ طَلِيقٍ (رواهُ مسلم)

حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ ”نیکی میں سے تو کسی نیکی کو حقیر اور معمولی

نہ جان اگرچہ (وہ نیکی یہی ہو کہ) تو اپنے بھائی سے ہشاش چہرے سے ملاقات کرے۔“

Abu Dharr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Do not disdain a good deed, even if it is meeting your brother with a cheerful face." (Muslim)

8. و عن أبي موسى الأشعري قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ

صَدَقَةٌ. قَالُوا: فَإِنْ لَمْ يَجِدْ؟ قَالَ: فَلْيَعْمَلْ بِيَدِهِ فَيَنْفَعْ نَفْسَهُ، وَ يَتَصَدَّقْ،

قَالُوا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ؟، أَوْ لَمْ يَفْعَلْ؟، قَالَ: فَيُعِينُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوفَ،

قَالُوا: فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْهُ؟ قَالَ: فَيَأْمُرُ بِالْخَيْرِ، قَالُوا: فَإِنْ لَمْ يَفْعَلْ؟ قَالَ:

فَيُمْسِكُ عَنِ الشَّرِّ، فَإِنَّهُ لَهُ صَدَقَةٌ (متفقٌ عليه)

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر مسلمان پر صدقہ واجب

ہے۔“ صحابہؓ نے پوچھا کہ اگر کسی کے پاس (صدقہ دینے کو) کچھ نہ ہو تو؟ آپؐ نے فرمایا:

”دونوں ہاتھوں سے کام کر کے مال کمائے، اپنے آپ کو بھی فائدہ پہنچائے اور خیرات بھی کرے“۔ صحابہؓ نے پھر پوچھا: اگر اس کی بھی قوت نہ ہو یا ایسا بھی نہ کر سکے؟ آپؐ نے فرمایا: ”غمگین، حاجت مند اور درد خواہ کی مدد کرے“ (جسم سے یا مال سے)۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اگر ایسا بھی نہ کر سکے؟ آپؐ نے فرمایا: ”نیک کاموں کی ہدایت کرے“۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اگر ایسا بھی نہ کر سکے؟ آپؐ نے فرمایا: ”اپنے آپ کو برائی سے بچائے (نہ تو خود برا کام کرے اور نہ دوسروں کو برے کام میں مبتلا ہونے دے) پس یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔“

Abu Musa al-Ash'ari (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Every Muslim must give charity". He ﷺ was asked How could this apply to one who had nothing? He ﷺ replied, "He should work with his hands, gaining benefit for himself thereby and give in charity." He ﷺ was asked what would happen if he were unable to do so, or he did not do it. He ﷺ replied "He should help one who is sad and in need". He ﷺ was then asked what he should do if he did not do so. He ﷺ replied, "He should enjoin what is good". He ﷺ was then asked what he should do if he did not do so, and he ﷺ replied, "He should refrain from evil, for that would be charity for him." (Bukhari and Muslim)

9. وعن أبي هريرة، قال: قال رسول الله ﷺ: كلُّ سلامي من الناس عليه صدقةٌ كلَّ يومٍ تطلع فيه الشمسُ: يعدلُ بين الاثنينِ صدقةً، ويعينُ الرجلَ على دابتهِ فيحملُ عليها أو يرفعُ عليها متاعه صدقةً، والكلمةُ الطيبةُ صدقةٌ، وكلُّ خطوةٍ يخطوها إلى الصلاةِ صدقةٌ، ويُميطُ الأذى عن الطريقِ صدقةٌ (متفق عليه)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”آدمی کے بدن میں جتنے جوڑ

ہیں روزانہ ان میں سے ہر ایک کا صدقہ واجب ہے، پس دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا بھی صدقہ ہے اور آدمی کو سواری پر سوار ہونے میں مدد کرنا یا اس کا سامان لادنے میں مدد کرنا، یہ بھی صدقہ ہے اور اچھی بات کہنا بھی صدقہ ہے اور برائے نماز مسجد جانے میں جو قدم اٹھاتا ہے یہ بھی صدقہ ہے اور راستے سے کسی موذی چیز کا دور کرنا بھی صدقہ ہے۔“

Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "There is a charity to be given for every joint of the human body; and for every day on which the sun rises there is a reward of a charity (i.e. charitable gift) for the one who establishes justice among two people." If one helps a man with his animal in its loading or lifting of his goods, it is charity, a good word is charity, every step one takes towards prayer is charity and if anyone removes anything injurious from the road it is charity." (Bukhari and Muslim)

10. و عن عائشة، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خُلِقَ كُلُّ إِنْسَانٍ مِنْ بَنِي آدَمَ عَلَى سِتِّينَ وَ ثَلَاثَ مِائَةِ مَفْصِلٍ؛ فَمَنْ كَبَّرَ اللَّهَ، وَحَمِدَ اللَّهَ، وَهَلَّلَ اللَّهَ، وَسَبَّحَ اللَّهَ، وَاسْتَغْفَرَ اللَّهَ، وَعَزَلَ حَجْرًا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ، أَوْ شَوْكَةً، أَوْ عَظْمًا، أَوْ أَمَرَ بِمَعْرُوفٍ، أَوْ نَهَى عَنْ مُنْكَرٍ، عَدَدَ تِلْكَ السِّتِّينَ وَ الثَّلَاثَ مِائَةَ، فَإِنَّهُ يَمْشِي يَوْمَئِذٍ وَ قَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهُ عَنِ النَّارِ

(رواہ مسلم)

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”پیدا کیا گیا ہے انسان کو تین سو ساٹھ جوڑوں پر (یعنی اس کے جسم میں تین سو ساٹھ جوڑ ہیں) پس جو شخص اللہ اکبر کہے اللہ کی حمد کرے لا الہ الا اللہ کہے سبحان اللہ کہے اور اللہ سے استغفار کرے اور پتھر کو لوگوں کے راستے سے ہٹا دے یا ہڈی اور کانٹے کو راستے سے ہٹائے یا نیک بات کسی کو بتائے اور بری بات سے روکے اور یہ سب باتیں تین سو ساٹھ تک جائیں تو وہ شخص اس روز اس طرح چلتا

ہے گویا کہ اس نے اپنے آپ کو آگ سے دور رکھا ہے۔“

A'isha (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Every one of the children of Adam has been created with three hundred and sixty joints, so he who declares Allah's Greatness, Praises Allah, declares that He is the only God, Glorifies Allah, asks forgiveness of Allah, removes a stone, a thorn, or a bone from people's path, enjoins what is reputable, or forbids what is objectionable to the number of those three hundred and sixty, will walk on that day having removed himself from Hell Fire." (Muslim)

11. و عن أبی ذرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ بِكُلِّ تَسْبِيحَةٍ صَدَقَةٌ وَ كُلِّ تَكْبِيرَةٍ صَدَقَةٌ، وَ كُلِّ تَحْمِيدَةٍ صَدَقَةٌ، وَ كُلِّ تَحْلِيلَةٍ صَدَقَةٌ، وَ أَمْرٍ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ، وَ نَهْيٍ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ، وَ فِي بُضْعِ أَحَدِكُمْ صَدَقَةٌ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَيُّتِي أَحَدُنَا شَهَوَتَهُ وَ يَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ؟ قَالَ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِي حَرَامٍ، أَكَانَ عَلَيْهِ فِيهِ وَزْرٌ؟ فَكَذَلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِي الْحَلَالِ كَانَ لَهُ أَجْرٌ (رواهُ مسلم)

حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر تسبیح (سبحان اللہ) صدقہ ہے اور ہر تکبیر (اللہ اکبر) صدقہ ہے اور ہر تحمید (الحمد للہ) صدقہ ہے اور ہر تہلیل (لا الہ الا اللہ) صدقہ ہے اور نیک بات کی ہدایت کرنا صدقہ ہے اور بری بات سے منع کرنا صدقہ ہے اور بیوی یا لونڈی سے مجامعت کرنا صدقہ ہے۔“ صحابہؓ نے یہ سن کر پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! ہم میں سے ایک آدمی اپنی شہوت پوری کرتا ہے اور اس میں بھی اس کو ثواب ملتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ”یہ تو بتلاؤ اگر وہ حرام میں اپنی شہوت کو پورا کرتا تو اس پر گناہ ہوتا یا نہیں؟ اسی طرح اس کا حلال طریقہ پر شہوت کو پورا کرنا موجب ثواب ہے۔“

Abu Dharr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "In every ascription of Glory to Allah, every declaration of His Greatness, every

utterance of Praise to Him, every declaration that He is the only God, in enjoining what is reputable, in forbidding what is objectionable and in a man's sexual intercourse with his wife there is charity." He ﷺ was asked, O Messenger of Allah ﷺ! one of us fulfills his desire and he is rewarded for that? He ﷺ replied, "Tell me, if he were to devote it to something forbidden, would it not be a sin on his part? Similarly, if he were to devote it to something lawful, he would have a reward." (Muslim)

12. و عن أبي هريرة، قال: قال رسول الله ﷺ: نِعَمَ الصَّدَقَةُ اللَّفْحَةُ الصَّفَى مِئْخَةً، وَالشَّاةُ الصَّفَى مِئْخَةً تَعْدُو بَانَاءً وَ تَرَوْحُ بِآخِرَ (متفق عليه)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بہترین صدقہ وہ زیادہ دودھ دینے والی اونٹنی ہے جو کسی کو دودھ پینے کے لئے عاریتاً دی جائے اور پھر وہ زیادہ دودھ دینے والی بکری ہے جو کسی کو دودھ پینے کے لئے دے دی جائے کہ جو صبح برتن بھر کر دودھ دیتی ہے اور شام کو بھی برتن بھر کر دودھ دیتی ہے۔“

Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "A milch-camel with abundant milk given as a loan; and an ewe with abundant milk given as a loan, producing a vessel of milk in the morning and another in the evening is good charity." (Bukhari and Muslim)

13. و عن أنس، قال: قال رسول الله ﷺ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ أَوْ طَيْرٌ أَوْ بَهِيمَةٌ؛ إِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ (متفق عليه)

حضرت انسؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو مسلمان کوئی درخت لگائے یا کھیت بوئے اور اس سے انسان اور چرند پرند کھائیں تو یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔“

Anas (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If any Muslim plants something or sows seeds from which man, bird or beast eats, it becomes a charity for him." (Bukhari and Muslim)

14. و فی روایۃ لمسلم عن جابر: و ما سُرقَ منه له صدقةٌ

اور مسلم کی ایک روایت میں حضرت جابرؓ کے یہ الفاظ ہیں کہ اس میں سے جو کچھ چُرا یا جائے وہ بھی صدقہ ہے۔

In a version by Muslim from Jabir it says that what is stolen from it counts as charity for him.

15. و عن أبی ہریرۃ، قال: قالَ رسولُ اللہ ﷺ: غُفِرَ لامرأةٍ مُومِسَةٍ مَرَّتْ بِكَلْبٍ علی رأسِ رَکبٍ، یلہُثُ کادَ یقتُلُه العَطشُ، فَنَزَعَتْ خُفَّہَا فَأَوْثَقَتْہ بِخِمَارِہَا، فَنَزَعَتْ لہ مِنَ المَاءِ، فُغِفِرَ لہَا بذلک، قیلَ: إِنَّ لَنَا فی البہائمِ أَجرًا؟ قالَ: فی کلِّ ذاتِ کَبِدٍ رَطْبَةٍ أَجرٌ (متفقٌ علیہ)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک بدکار عورت کی بخشش کی گئی (کیونکہ) کہ وہ راستے سے گزر رہی تھی کہ اس نے کنویں کے پاس ایک کتا دیکھا جو پیاس سے اپنی زبان نکالے ہوئے تھا اور قریب تھا کہ پیاس اس کو ہلاک کر دے پس اس عورت نے اپنا موزہ نکالا اور اپنی اوڑھنی میں باندھ کر اس کے لیے پانی کھینچا اس کام کے سبب اسکی بخشش کی گئی“۔ پوچھا گیا کہ کیا جانوروں پر احسان کرنے میں بھی ہمیں ثواب ملتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ”ہر جاندار پر احسان کرنے پر بھی ثواب ملتا ہے۔“

Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Forgiveness was granted to an unchaste woman who came upon a panting dog dying of thirst at the mouth of a well. She took off her shoe, tied it with her head-covering and drew water for the dog. On account of that, she was forgiven." He ﷺ was asked whether people received a reward for their conduct to animals. He ﷺ replied, "A reward is given in connection with every living creature." (Bukhari and Muslim)

16. و عن ابن عمر، وأبي هريرة، قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: وَعُذِّبَتْ

امْرَأَةٌ فِي هِرَّةٍ أَمْسَكْتَهَا حَتَّى مَاتَتْ مِنَ الْجُوعِ فَلَمْ تَكُنْ تُطْعِمُهَا، وَلَا

تَرْسُلُهَا فَتَأْكُلَ مِنْ خَشَائِشِ الْأَرْضِ (متفقٌ عليه)

حضرت ابن عمرؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک عورت کو بلی

کی وجہ سے عذاب دیا گیا جس کو اس نے باندھ رکھا تھا یہاں تک کہ وہ بھوک سے مر گئی، وہ نہ

تو اس کو کھانے کو دیتی اور نہ اسے کھولتی تھی کہ زمین کے جانوروں میں کچھ کھا لیتی۔“

Ibn 'Umar and Abu Huraira (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "A woman was punished on account of a cat which she kept shut up, until it died of hunger. She did not feed it nor let it out so that it might eat things creeping on the earth." (Bukhari and Muslim)

17. و عن أبي هريرة، قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَرَّ رَجُلٌ بِغُصْنِ شَجَرَةٍ عَلَى

ظَهْرِ طَرِيقٍ، فَقَالَ: لَا نُحْيِيَنَّ هَذَا عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ لَا يُؤْذِيهِمْ،

فَادْخَلَ الْجَنَّةَ (متفقٌ عليه)

اور ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک شخص ایسے درخت کی بڑی

ٹہنی کے پاس سے گزر رہا جو درمیانِ راہ میں واقع تھا اور کہا کہ میں اس کو مسلمانوں کے راستے

سے دور کر دوں گا تاکہ وہ اس سے اذیت نہ پائیں پس اس کو جنت میں (اس عمل کی بنیاد

پر) داخل کیا گیا۔“

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "A man came upon a branch of a tree overhanging a road. He decided to move it from the way of Muslims to keep it from harming them, and was admitted into Paradise." (Bukhari and Muslim)

18. و عن أبي هريرة، قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَقَلَّبُ فِي

الْجَنَّةِ فِي شَجَرَةٍ قَطَعَهَا مِنْ ظَهْرِ الطَّرِيقِ كَانَتْ تُؤْذِي النَّاسَ (رواهُ مسلم)

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے ایک شخص کو جنت میں صرف اس وجہ سے گھومتے پھرتے دیکھا کہ اس نے راستے پر سے ایک درخت کو کاٹ کر پھینک دیا تھا جو لوگوں کو تکلیف دیتا تھا۔“

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "I have seen a man going about in Paradise as a reward for cutting down a tree which was hanging over a road and annoying people." (Muslim)

19. و عن أبي بَرزَةَ، قَالَ: قُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ! عَلَّمَنِي شَيْئاً أَنْتَفَعُ بِهِ، قَالَ:

اغْزِلِ الْأَذَى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ (رواهُ مسلم)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا۔ یا نبی اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسی بات بتائیے کہ میں اس سے نفع پاؤں؟ آپؐ نے فرمایا: ”مسلمانوں کے راستے سے موزی چیزوں کو دور کیا کرو۔“

Abu Barza (ra) said that when he asked Allah's Prophet ﷺ to teach him something from which he would receive benefit. He ﷺ told him "Remove things from the path of Muslims which cause them harm." (Muslim)

الفصل الثانی فصل دوم

II

20. عن عبدِ اللَّهِ بنِ سلامٍ، قَالَ: لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ، جِئْتُ، فَلَمَّا تَبَيَّنْتُ وَجْهَهُ، عَرَفْتُ أَنَّ وَجْهَهُ لَيْسَ بِوَجْهِ كَذَّابٍ فَكَانَ أَوَّلَ مَا قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! أَفْشُوا السَّلَامَ، وَاطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَصَلُّوا الْأَرْحَامَ، وَصَلُّوا بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ؛ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

(رواهُ الترمذی، و ابنُ ماجہ، و الدارمی. حسن صحیح)

حضرت عبد اللہ بن سلامؓ کہتے ہیں کہ جب نبی ﷺ مدینہ میں تشریف لائے تو میں آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپؐ کا چہرہ مبارک دیکھ کر مجھے معلوم ہوا کہ یہ چہرہ جھوٹے کا چہرہ نہیں۔ آپؐ نے سب سے پہلے (مدینہ پہنچ کر) فرمایا: ”لوگو! سلام کو عام کرو، (بھوکوں کو) کھانا کھلاؤ، رشتہ داروں سے سلوک کرو اور رات کو اس وقت نماز پڑھو کہ جب لوگ سوتے ہیں تم سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو گے۔“

Abdullah bin Salaam (ra) said that when the Prophet ﷺ came to Medina I went and examined his face. I recognized that it was not the face of a liar. The first thing he ﷺ said was, "O People! Spread salaam amongst yourselves, to those whom you meet, provide food, join relations, pray at night when others are asleep, and so you will enter Paradise in peace." (Tirmidhi, Ibn e Majah, Ad Darimi Hasan Sahih)

21. و عن عبدِ اللَّهِ بنِ عمرو، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اْعْبُدُوا الرَّحْمَنَ، وَاطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَافْشُوا السَّلَامَ، تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ

(رواهُ الترمذی، و ابنُ ماجہ. حسن صحیح)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رحمن کی عبادت کرو (بھوکوں کو) کھانا کھلاؤ، سلام کو عام کرو تو سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو گے۔“

'Abdullah bin 'Amr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Worship the Compassionate One, provide food and spread the greeting of salam, so you will enter paradise in peace."

(Tirmidhi, ibn Majah, Hasan Sahih)

22. و عن أنسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ

الرَّبِّ، وَتَدْفَعُ مِيتَةَ السُّوءِ (رواهُ الترمذی، بإسناد ضعيف)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”صدقہ خدا کے غصے کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت کو دور کرتا ہے۔“

Anas (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Charity extinguishes the Lord's anger and averts evil death." (Tirmidhi Dhaif)

23. و عن جابرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ، وَإِنَّ مَنَ

المَعْرُوفِ أَنْ تَلْقَى أَحَاكَ بَوَجْهِ طَلِقٍ، وَأَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلُوكَ فِي إِنَاءٍ

أَخِيكَ (رواهُ أحمد، و الترمذی)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ہر نیکی صدقہ ہے اور یہ کام بھی نیکی میں

شامل ہے کہ تو اپنے چہرے کو بشاش بنا کر اپنے بھائی سے ملاقات کرے اور اپنے ڈول سے

اپنے بھائی کے برتن میں پانی بھر دے۔“

Jabir (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Every act of kindness is charity. Kindness includes meeting your brother with a cheerful face, and pouring water from your bucket into your brother's vessel." (Ahmed and Tirmidhi)

24. و عن أبي ذرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَبَسُّمُكَ فِي وَجْهِ أَخِيكَ

صَدَقَةٌ، وَ أَمْرُكَ بِالْمَعْرُوفِ صَدَقَةٌ، وَ نَهْيُكَ عَنِ الْمُنْكَرِ صَدَقَةٌ، وَ
 ارْشَادُكَ الرَّجُلَ فِي أَرْضِ الضَّلَالِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَ نَصْرُكَ الرَّجُلَ
 الرَّدِيءَ الْبَصِيرَ لَكَ صَدَقَةٌ، وَ إِمَاطَتُكَ الْحَجَرَ وَ الشَّوْكَ وَ الْعِظَمَ
 عَنِ الطَّرِيقِ لَكَ صَدَقَةٌ، وَ إِفْرَاغُكَ مِنْ دَلُوكَ فِي دَلْوِ أَخِيكَ لَكَ
 صَدَقَةٌ (رواهُ الترمذی، وَ قَالَ: هَذَا حَيْثُ غَرِيبٌ)

حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تیرا اپنے بھائی کے سامنے مسکرانا
 صدقہ ہے اور تیرا نیک بات کہنا صدقہ ہے اور بری بات سے روک دینا صدقہ ہے اور
 کسی آدمی کو بے نشان زمین میں راستہ بنا دینا تیرے لئے صدقہ ہے اور اندھے کو یا اس شخص
 کو جسے کم نظر آتا ہو ہاتھ پکڑ کر لے جانا تیرے لئے صدقہ ہے اور راستے سے پتھر، کانٹا، ہڈی
 دور کرنا تیرے لئے صدقہ ہے اور بھائی کے ڈول میں پانی بھر دینا بھی تیرے لئے صدقہ
 ہے۔“

Abu Dharr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "When you smile in your brother's face, or enjoin what is reputable, or forbid what is objectionable, or direct someone who has lost his way, or help a man who has bad eyesight, or remove stones, thorns and bones from the road, or pour water from your bucket into your brother's, it all counts for you as charity". (Tirmidhi Gharib)

25. وَعَنْ سَعْدِ بْنِ عِبَادَةَ، قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ! إِنْ أُمَّ سَعْدٍ مَاتَتْ، فَأَيُّ
 الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: (الْمَاءُ) فَحَفَرَ بَيْتًا، وَ قَالَ: هَذِهِ لِأُمِّ سَعْدٍ

(رواهُ أبو داود، وَ النسائی، وَ إسناده ضعیف)

حضرت سعد بن عبادہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: ”یا رسول اللہ ﷺ!

ام سعدؓ فوت ہو گئیں پس کونسا صدقہ بہتر ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ”پانی“ پس حضرت سعدؓ نے کنواں کھودا اور کہا یہ کنواں صدقہ ہے ام سعد کیلئے۔“

Sa'd bin 'Ubada (ra) told Allah's Messenger ﷺ that Umm Sa'd(ra) had died and asked him what form of charity was the best. He ﷺ replied "Water is the best" and so Sa'd bin 'Ubada(ra) dug a well and said it was for Umme Sa'd. (Abu Dawud and An Nisai Dhæef)

26. و عن أبى سعيدٍ، قال: قالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: أَيُّما مُسْلِمٌ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا عَلَى عُرَى، كَسَاهُ اللهُ مِنْ خُضْرِ الْجَنَّةِ وَأَيُّما مُسْلِمٍ أَطْعَمَ مُسْلِمًا عَلَى جَوْعٍ، أَطْعَمَهُ اللهُ مِنْ ثَمَارِ الْجَنَّةِ، وَأَيُّما مُسْلِمٍ سَقَا مُسْلِمًا عَلَى ظَمًا؛ سَقَاهُ اللهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ

(رواهُ أبو داود، و الترمذی. واسناده ضعيف)

حضرت ابوسعیدؓ کہتے ہیں؛ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”جو مسلمان کسی بے لباس مسلمان کو کپڑا پہنائے اللہ تعالیٰ اسے بہشت کے سبز حُلّوں میں سے حُلّہ پہنائے گا اور جو مسلمان کسی بھوکے مسلمان کو کھانا کھلائے اللہ تعالیٰ اسے بہشت کے پھلوں میں سے کھلائے گا اور جو مسلمان کسی پیاسے مسلمان کو پانی پلائے اللہ تعالیٰ اس کو مہر کی ہوئی شراب میں سے پلائے گا۔“

Abu Sa'id (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If any Muslim clothes a Muslim when he is naked, Allah will clothe him from the green garments of Paradise; if any Muslim feeds a Muslim when he is hungry, Allah will feed him from the fruits of Paradise, and if any Muslim gives a Muslim a drink when he is thirsty, Allah will give him to drink from the Raheeqam Makhtoom (sealed nectar a pure wine which is sealed drink)." (Abu Dawud and Tirmidhi Dhæef)

27. و عن فاطمة بنتِ قيسٍ، قالت: قالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّ فِي الْمَالِ

لِحَقًّا سِوَى الزَّكَاةِ ثُمَّ تَلَا: لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُولُو وَجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ (الآية. (رواهُ الترمذی، وابن ماجه، والدرامی)

حضرت فاطمہ بنت قیسؓ کہتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مال میں زکوٰۃ کے علاوہ بھی
حق ہے پھر آپؐ نے یہ آیت پڑھی۔ ﴿لَيْسَ الْبِرُّ أَنْ تُولُو وَجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ﴾ نیکی یہی نہیں ہے کہ اپنے منہ کو مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو۔“

Fatima (ra), daughter of Qais, reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "There is something due on property apart from zakat." He ﷺ then recited, "It is not piety that you should turn your faces to the east or west..." (Tirmidhi, Ibn e Majah and Ad Darimi)

28. و عَنْ بُهَيْسَةَ، عَنْ أَبِيهَا، قَالَتْ: قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ! مَا الشَّيْءُ
الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنَعُهُ؟ قَالَ: الْمَاءُ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ! مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا
يَحِلُّ مَنَعُهُ؟ قَالَ: الْمَلْحُ، قَالَ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ! مَا الشَّيْءُ الَّذِي لَا يَحِلُّ مَنَعُهُ؟
قَالَ: أَنْ تَفْعَلَ الْخَيْرَ خَيْرٌ لَكَ (رواهُ أبو داود، إسناده ضعيف)

حضرت بُہیسہؓ اپنے والد سے روایت کرتی ہیں کہ ان کے والد نے نبی ﷺ سے پوچھا: یا
رسول اللہ ﷺ! وہ کون سی چیز ہے جس سے منع کرنا یا نہ دینا جائز نہیں؟ آپؐ نے فرمایا:
”پانی“ پھر پوچھا: اور کون سی چیز ہے جس کو نہ دینا منع ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ”نمک“ پھر
پوچھا: اور کون سی چیز ہے جس سے انکار کرنا منع ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ”اگر تم بھلائی کرو
تمہارے لیے بہتر ہے۔“

Buhaisa(ra) quoted her father as saying that he asked Allah's Messenger ﷺ, "What thing is it which is unlawful to refuse?" He was told that it was water. He repeated the question to Allah's Prophet ﷺ and was told that it was salt. When he asked Allah's Prophet ﷺ a third time he received the reply, "To do good is better for you." (Abu Dawud Dhaleef)

29. و عن جابر، قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْيَا أَرْضًا مَيِّتَةً فَلَهُ فِيهَا

أَجْرٌ، وَ مَا أَكَلَتِ الْعَافِيَةُ مِنْهُ فَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ (رواهُ النسائي و الدارمي)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”جس کسی نے خشک و بخر زمین کو آباد کیا تو اس میں بھی اس کیلئے ثواب ہے اور جو چیز کھیت میں سے (جانور یا آدمی) کھا جائیں وہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔“

Jabir (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If anyone cultivates wasteland he will have a reward for it. If any creature seeking food eats of it, it will count as charity for him." (Nisai)

30. و عن البراء، قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ مَنَحَ مَنَحَةً لَبْنٍ أَوْ وَرْقٍ،

أَوْ أَهْدَى زُقَاقًا، كَانَ لَهُ مِثْلُ عَتَقِ رَقَبَةٍ (رواهُ الترمذی)

حضرت براءؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”جو شخص کسی کو دودھ پینے کے لئے دودھ والا جانور دے یا نقد مال بطور قرض دے یا گلی کو چے میں کسی کو راہ بتلائے، اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔“

Al-Bara' (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If anyone lends an animal for milking, or silver coins, or shows someone the way, it will be equivalent to his having emancipated a slave." (Tirmidhi)

31. و عن أبي جُرَيْجٍ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمٍ، قَالَ: أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ، فَرَأَيْتُ رَجُلًا

يَصُدُّرُ النَّاسُ عَنْ رَأْيِهِ، لَا يَقُولُ شَيْئًا إِلَّا صَدَرُوا عَنْهُ قَلْتُ: مَنْ هَذَا؟ قَالُوا:

هَذَا رَسُولُ اللَّهِ، قَالَ: قُلْتُ: عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَرَّتَيْنِ، قَالَ: لَا تَقُلْ

عَلَيْكَ السَّلَامُ، عَلَيْكَ السَّلَامُ تَحِيَّةُ الْمَيِّتِ، قُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْكَ

قُلْتُ: أَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ؟ فَقَالَ: أَنَا رَسُولُ اللَّهِ، الَّذِي إِنْ إصَابَكَ ضَرْ

فدعوته كشفه عنك، وإن أصابك عامُ سنة، فدعوته أبتها لك، وإذا كنت بأرضٍ قفرٍ أو فلاةٍ فضلتُ راحلتك فدعوته ردها عليك، قلت: أعهذُ إلى، قال: لا تسبَّن أحداً قال: فما سببتُ بعده حرّاً ولا عبداً، ولا بعيراً ولا شاة. قال:، ولا تحقرن شيئاً من المعروف، وإن تكلم أحاك وأنت منبسطٌ إليه وجهك؛ إن ذلك من المعروف و أرفع إزارك إلى نصف الساق، فإن أبيت فإلى الكعنين، وإيّاك وإسبال الإزار فإنها من المخيلة، وإن الله لا يحب المخيلة، وإن امروا شتمك وعيرك بما يعلمُ فيك، فلا تعيرهُ بما تعلمُ فيه، فإنما وبال ذلك عليه

(رواهُ أبو داود، و روى الترمذی منه حدیث السلام و فی رواية): فیکونُ لک أجرُ

ذلك و بالله عليه

حضرت ابو جری جابر بن سلیمؓ کہتے ہیں کہ جب میں مدینہ آیا تو میں نے دیکھا ایک شخص کو کہ لوگ اس کی رائے پر چلتے ہیں یعنی جو کچھ وہ کہتا ہے لوگ اس پر عمل کرتے ہیں۔ میں نے پوچھا: یہ کون شخص ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ اللہ کے رسول ہیں۔ میں آپؐ کے پاس گیا اور کہا: علیک السلام یا رسول اللہ! میں نے دو مرتبہ یہ الفاظ کہے۔ آپؐ نے فرمایا: ”علیک السلام نہ کہو کیونکہ علیک السلام کہنا میت کی دعا ہے بلکہ السلام علیک کہہ“ میں نے کہا: تم اللہ کے رسول ہو؟ آپؐ نے فرمایا: ”ہاں“ میں اس اللہ کا رسول ہوں کہ جب تجھے کوئی ضرر پہنچے اور تو اس کو پکارے تو وہ تیری تکلیف دور کر دے تو قحط سالی میں مبتلا ہو کر اس کو پکارے تو وہ تیرے

لیے زمین میں اُگادے اور جب تو کسی ایسی زمین میں ہو جو پانی اور درخت سے خالی ہو یا کسی ایسے جنگل میں ہو جو آبادی سے دور ہو اور تیری سواری گم ہو جائے اور تو اس سے دعا کرے وہ تیرے لئے تیری سواری واپس بھیج دے۔“ یہ سن کر میں نے عرض کیا: مجھے نصیحت فرمائیے۔ آپؐ نے فرمایا: ”تو کسی کو برا نہ کہہ۔“ اس کے بعد میں نے کسی کو برا نہ کہا نہ آزاد کو نہ غلام کو نہ اونٹ کو اور نہ بکری کو آپؐ نے فرمایا: ”نیکی کی کسی بات کو حقیر مت سمجھ۔ جب تو اپنے بھائی سے بات کرے تو اپنے چہرے کو شگفتہ بنا کر بات کر۔ کہ یہ بھی نیکی میں سے ہے اور اپنی ازار (تہبند) کو نصف پنڈلی تک اونچا رکھ اور اگر اتنا اونچا تجھ کو پسند نہ ہو تو ٹخنوں تک۔ اور ازار کو نیچے لٹکانے سے بچا اس لئے کہ یہ تکبر کی علامت ہے اور اللہ تعالیٰ تکبر کو پسند نہیں کرتا اور جو شخص تجھ کو گالی دے اور شرمندہ کرے تیرے اس عیب کی بناء پر جو اسکو معلوم ہے مگر تو اس کے عیب پر جو تجھے معلوم ہے اس کو شرم نہ دلا اس لئے کہ اس کا گناہ اسی کو ہوگا۔“

اور ترمذی کی ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں ”تیرے لئے اس کا ثواب ہوگا اور اس پر اس کا وبال۔“

Abu Jurayy Jabir bi Sulaim (ra) said, "I came to Medina and saw a man whose opinion was followed by the people, he ﷺ said nothing without their acting on it. I asked who he ﷺ was, and was told that he ﷺ was Allah's Messenger. So I went to him and said, 'Upon you be peace, Messenger of Allah.' I said these words two times. He ﷺ replied, "Do not say, 'Upon you be peace,' for that is the salutation to the dead, but say, 'Peace be upon you.'" I asked him if he ﷺ was Allah's Messenger, and he ﷺ replied, "I am the Messenger of Allah, Who if injury befalls you and you call on Him, will remove it; if a year of famine comes upon you and you call on Him, will make things grow; if you lose your riding-beast in a barren land or desert and call upon Him, He will restore it to you." I asked him ﷺ to give me an injunction, and he said "Do not revile anyone." After that I never reviled a free man or a slave or a camel or a sheep. He ﷺ said, "And do not consider

any act of kindness insignificant, for looking pleasantly at your brother when you speak to him is an act of kindness. Wear your lower garment halfway up to the knee. If you dislike that than let it go down to the ankles, but on no account however, must you let it trail, for that is a kind of pride, and Allah does not like pride. If anyone reviles or reproaches you for something he knows about you, do not reproach him for something you know about him, for the mischief of that will lie at his door." (Abu Dawud and Tirmidhi)

And Tirmidhi transmitted the part about the salutation. Another version has, "The reward of that will be yours and its mischief will be his."

32. وعن عائشة، أنهم ذبحوا شاةً، فقال النبي ﷺ: ما بقي منها؟ قالت:

ما بقي منها إلا كتفها، قال: بقي كلها غير كتفها (رواه الترمذی و صححه)

ام المؤمنین سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں انہوں نے ایک بکری ذبح کی۔ نبی ﷺ نے ان سے پوچھا: ”کیا اس بکری میں سے کچھ باقی ہے؟“ حضرت عائشہؓ نے کہا: صرف ایک شانہ باقی بچا ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ ”ساری بکری باقی ہے بجز ایک شانہ کے۔“

A'isha (ra) reported that they slaughtered a sheep. So the Prophet ﷺ asked her, "How much was left of it?" She replied, Only the shoulder remains. He ﷺ replied, "The whole of it is left except its shoulder." (Tirmidhi)

33. و عن ابن عباس، قال: سمعتُ رسولَ الله ﷺ يقول: ما من مسلمٍ

كسا مسلماً ثوباً؛ إلا كان في حفظٍ من الله مادام عليه منه خِرقة

(رواهُ أحمد، و الترمذی، بإسناد ضعيف)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ ”جو مسلمان کسی مسلمان کو کپڑا پہنائے تو جب تک اس کپڑے کی ایک دھجی بھی باقی رہے گی وہ شخص (کپڑا پہنانے والا) اللہ کی امان میں رہے گا۔“

Ibn 'Abbas (ra) said he heard Allah's Messenger ﷺ say, "Any Muslim who gives a Muslim a garment to wear will be in Allah's protection for as long as a shred of it remains on him." (Ahmed and Tirmidhi)

34. و عن عبد الله بن مسعود، يرفعه، قال: ثلاثة يُحِبُّهُمُ اللَّهُ: رجلٌ قامَ من اللَّيْلِ يَتْلُو كتابَ اللَّهِ، و رجلٌ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقِهِ بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا. أَرَاهُ قَالَ: مَنْ شِمَالِهِ، و رجلٌ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ فَانْهَزَمَ أَصْحَابُهُ، فَاسْتَقْبَلَ الْعَدُوَّ

(رواهُ الترمذی)

و قال: هذا حديثٌ غيرُ محفوظٍ، أخذُ روايته أبو بكر بن عیّاشٍ كثيرُ الغلط

حضرت عبد اللہ بن مسعود کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین شخص ہیں جنہیں اللہ دوست رکھتا ہے ایک وہ جو رات کو اٹھ کھڑا ہو اور قرآن مجید کی تلاوت کرے، دوسرا وہ شخص جو (نفل) صدقہ دائیں ہاتھ سے اس طرح دے کہ اس کے بائیں ہاتھ کو خبر نہ ہو، تیسرا وہ شخص جو کسی لشکر میں شامل ہو اس کے ساتھیوں کو شکست ہو گئی ہو اور وہ دشمن کے سامنے ڈٹا رہے۔“

اور کہا ہے کہ یہ حدیث غیر محفوظ ہے اس کا ایک راوی ابو بکر بن عیّاش بہت غلطی کرتا تھا۔

'Abdullah bin Mas'ud (ra) attributed the following to the Prophet ﷺ, "There are three whom Allah loves: a man who gets up at night and recites Allah's book; a man who gives charity with his right hand and conceals it ('Abdullah thought he added 'from his left hand'), and a man who is on an expedition and faces the enemy when his companions are routed." (Tirmidhi)

Tirmidhi transmitted it, but said that this is a tradition to which regard is not paid as one of its transmitters, Abu Bakr b. 'Ayyash is being guilty of many errors.

35. و عن أبي ذرٍّ، قال: قالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ثَلَاثَةٌ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ، وَ ثَلَاثَةٌ يَبْغُضُهُمُ اللَّهُ؛ فَأَمَّا الَّذِينَ يُحِبُّهُمُ اللَّهُ: فَرَجُلٌ أَتَى قَوْمًا فَسَأَلَهُمُ بِاللَّهِ وَ

لَمْ يَسْأَلْهُمْ لِقْرَابَةٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ، فَمَنْعُوهُ، فَتَخَلَّفَ رَجُلٌ بِأَعْيَانِهِمْ، فَأَعْطَاهُ سِرًّا، لَا يَعْلَمُ بَعْضِيَّتَهُ إِلَّا اللَّهُ وَ الَّذِي أَعْطَاهُ . وَ قَوْمٌ سَارُوا لِيَلْتَهُمْ حَتَّى إِذَا كَانَ النَّوْمُ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِمَّا يُعَدُّلُ بِهِ، فَوَضَعُوا رُؤُسَهُمْ، فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِي وَ يَتْلُو آيَاتِي، وَ رَجُلٌ كَانَ فِي سِرِّيَّةٍ، فَلَقِيَ الْعَدُوَّ، فَهَزَمُوا، فَأَقْبَلَ بَصْدِرَهُ حَتَّى يُقْتَلَ أَوْ يُفْتَحَ لَهُ وَ الثَّلَاثَةُ الَّذِينَ يَبْغِضُهُمُ اللَّهُ: الشَّيْخُ الزَّرَّانِيُّ، وَ الْفَقِيرُ الْمُخْتَالُ، وَ الْغَنِيُّ الظَّلُومُ

(رواہ الترمذی، والنسائی اسنادہ ضعیف)

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین شخص ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے اور تین شخص ایسے ہیں جن سے اللہ بغض رکھتا ہے۔ جن لوگوں کو اللہ دوست رکھتا ہے ان میں ایک تو وہ ہے جس نے ایک ایسے شخص کو صدقہ دیا جو اپنی قوم کے پاس مانگنے گیا تھا اور اس نے اپنی قوم سے حق قرابت پر نہیں بلکہ اللہ کے نام پر سوال کیا تھا لیکن قوم نے اس کو دینے سے انکار کر دیا۔ پس قوم ہی میں سے ایک شخص باہر نکلا آگے بڑھا اور چپکے سے اس طرح اس کے سوال کو پورا کر دیا کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے اور اس شخص کے جس کو دیا، کسی کو اس کے دینے کا پتا نہ چلا اور دوسرا وہ شخص جو قوم کے ساتھ ساری رات چلا یہاں تک کہ جب نیند بہت ہی پیاری ہو گئی اتنی پیاری کہ اپنے مساوی چیز سے بھی زیادہ پیاری اور سب لوگ سو رہے ہوں تو وہ (انہیں سوتا چھوڑ کر) اٹھ کھڑا ہوا اللہ تعالیٰ کے سامنے گر گڑا نے لگا اور قرآن مجید پڑھنے لگا اور تیسرا وہ شخص جو ایک لشکر میں تھا۔ لشکر کا دشمن سے مقابلہ ہوا اور شکست ہوئی مگر یہ شخص برابر دشمن کے سامنے جمار ہا یہاں تک کہ شہید ہو گیا یا فتح

پائی اور جن اشخاص سے اللہ تعالیٰ بغض رکھتا ہے ان میں ایک تو وہ بوڑھا ہے جو زنا کرے اور دوسرا تکبر کرنے والا فقیر ہے اور تیسرا ظلم کرنے والا دولت مند۔“

Abu Dharr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "There are three whom Allah loves and three whom Allah hates. Those whom Allah loves are firstly a man who; when one came and begged from some people in Allah's name, not because of any relationship between him and them, was refused by them, withdrew from them and then gave him something secretly, no one knowing of the gift but Allah and the one who gave it. The second, a man who traveled all night with people till sleep was more desirable to them than anything which could be compared to it, and when they laid down their heads he got up and engaged in his devotions and recited verses of the Qur'an; and a man who was in a detachment which met the enemy and was routed, yet went straight forward till he was killed or given victory. The three whom Allah hates are an old man who commits fornication, a poor man who is proud and lastly a rich man who is oppressive." (Tirmidhi and Nisai Dhaleef)

36. و عن أنس، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ الْأَرْضَ جَعَلَ تَمِيدًا، فَخَلَقَ الْجِبَالَ، فَقَالَ: بِهَا عَلَيْهَا؛ فَاسْتَقَرَّتْ، فَعَجِبَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ شِدَّةِ الْجِبَالِ، فَقَالُوا: يَا رَبِّ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْحَدِيدُ، فَقَالُوا: يَا رَبِّ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْحَدِيدِ؟ قَالَ: نَعَمْ، النَّارُ، فَقَالُوا: يَا رَبِّ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ النَّارِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الْمَاءُ، فَقَالُوا: يَا رَبِّ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ، الرِّيحُ، فَقَالُوا: يَا رَبِّ! هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ أَشَدُّ مِنَ الرِّيحِ؟ قَالَ: نَعَمْ، ابْنُ آدَمَ تَصَدَّقَ صَدَقَةً بِيَمِينِهِ يُخْفِيهَا مِنْ شِمَالِهِ. (رواه الترمذی)

وَقَالَ: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ، وَذُكِرَ حَدِيثٌ مُعَاذٍ: الصَّدَقَةُ تُطْفِئُ

الخطیئة (حدیث ضعیف)

حضرت انسؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”اللہ تعالیٰ نے جب زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے لگی پھر پہاڑ پیدا کئے اور ان کو زمین پر قائم کیا، پس زمین رک گئی اور فرشتے حیران رہ گئے پہاڑوں کی سختی سے، چنانچہ انہوں نے پوچھا: اے پروردگار! کیا پہاڑ سے بھی سخت تر تیری مخلوق میں سے کچھ ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہاں لوہا ہے، پھر فرشتوں نے پوچھا: اے پروردگار! کیا تیری مخلوق میں لوہے سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز ہے؟ فرمایا: ہاں آگ ہے۔ فرشتوں نے پھر پوچھا: اے پروردگار! تیری مخلوق میں آگ سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز ہے؟ فرمایا: ہاں پانی ہے۔ فرشتوں نے پھر پوچھا: اے رب! کیا تیری مخلوق میں پانی سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز ہے؟ فرمایا: ہاں ہوا ہے۔ فرشتوں نے پوچھا: اے رب! کیا تیری مخلوق میں ہوا سے بھی زیادہ سخت کوئی چیز ہے؟ فرمایا: ہاں آدم کا بیٹا انسان ہے جو سیدھے ہاتھ سے اس طرح خیرات کرتا ہے کہ اٹے ہاتھ سے بھی چھپاتا ہے۔“

اس کو روایت کیا ہے ترمذی نے اور کہا ہے یہ حدیث غریب ہے۔ اور سیدنا معاذؓ کی حدیث میں ہے: ”صدقہ گناہوں کو بچھا دیتا ہے۔“

Anas (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "When Allah created the earth it began to oscillate, so He created the mountains and ordered them on it, and so it became steady. The angels marvelled at the strength of the mountains and asked their Lord whether there was anything in His creation stronger than the mountains, to which He replied that iron was stronger. They asked if anything in His creation was stronger than iron, and He replied that fire was. They asked if anything in His creation was stronger than fire, and He replied that water was. They asked if anything in His creation was stronger than water and He replied that wind was. They asked if anything in His creation was stronger than wind, and He replied, "Yes, the son of Adam who gives charity with his right hand

concealing it from his left." (Tirmidhi)

And he (Tirmidhi) said this hadith is gharib and it is mentioned in the hadith of Muadh (ra) charity extinguishes sins.

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الفصل الثالث

فصل سوم

III

37. عن أبي ذرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُنْفِقُ مِنْ كُلِّ مَالٍ لَهُ زَوْجَيْنِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، إِلَّا اسْتَقْبَلَتْهُ حَجَبَةُ الْجَنَّةِ، كُلُّهُمْ يَدْعُوهُ إِلَى مَا عِنْدَهُ قُلْتُ: وَ كَيْفَ ذَلِكَ؟ قَالَ: إِنْ كَانَتْ إِبِلًا فَبَعِيرَيْنِ، وَ إِنْ كَانَتْ بَقَرَةً فَبَقْرَتَيْنِ (رواهُ النسائي)

حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو مسلمان اپنے مال میں سے اللہ کی راہ میں دو دو چیزیں خرچ کرے تو جنت کے سارے دربان اس کا استقبال کریں گے اور ان میں سے ہر ایک اس کو اس چیز کی طرف بلائے گا جو اس کے پاس ہے۔“ حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں میں نے پوچھا: اس کی کیا صورت ہے؟ (یعنی دو دو چیزیں کس طرح خرچ کی جائیں) آپؓ نے فرمایا: ”اگر اونٹ ہیں تو دو اونٹ اگر گائیں ہیں تو دو گائیں۔“

Abu Dharr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "No Muslim will contribute a pair from every class of property he possesses except to be devoted to Allah's path, without all the guards of Paradise meeting him and summoning him to receive what they have." Abu Dharr (ra) asked him ﷺ what the nature of that would be, and he ﷺ replied, "If they are camels there will be two, and if they are cows there will be two." (Nisai)

38. وَ عَنْ مَرْثِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ ظِلَّ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَدَقَتُهُ

(رواهُ أحمد)

حضرت مرشد بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ کے بعض صحابیوں نے حدیث بیان کی کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ ”قیامت کے دن مؤمن کا سایہ اس کا صدقہ ہوگا۔“

Marthad bin 'Abdullah(ra) said one of the companions of Allah's Messenger ﷺ told him that he had heard him say, "The believer's shade on the Day of Resurrection will be his charity." (Ahmed)

39. و عن ابن مسعودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ وَسَّعَ عَلَى عِيَالِهِ فِي النَّفَقَةِ يَوْمَ عَاشُورَاءَ؛ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ سَائِرَ سَنَتِهِ قَالَ سُفْيَانُ: إِنَّا قَدْ جَرَّ بِنَاهُ فَوَجَدْنَاهُ كَذَلِكَ (رواهُ رزين)

حضرت ابن مسعود کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص اپنے اہل و عیال پر عاشورہ کے دن کھلے دل سے خرچ کرے گا تو اللہ تعالیٰ پورے سال اس پر کثادگی کرے گا۔“
سُفْيَانُ ثَوْرِيٌّ کا بیان ہے کہ ہم نے اس کا تجربہ کیا اور ایسا ہی پایا۔

Ibn Mas'ud (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If anyone gives liberally to his family on the day of 'Ashura, Allah will be liberal to him for the rest of the year." Sufyan said he had tried it and found it to be such. (Razeen)

وروی البیہقی فی "شعب الایمان" عنہ، و عن أبی هريرة، و أبی سعید، و جابر، و ضعّفه، هو حدیث ضعیف من جمیع طرقہ
اور بیہقی نے یہ حدیث شعب الایمان میں ابن مسعودؓ، ابو ہریرہؓ، ابو سعیدؓ، اور جابرؓ سے روایت کی ہے اور ابن مسعودؓ کی حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے اور یہ حدیث اپنی تمام اسانید کے ساتھ ضعیف ہے۔

And Baihaqi in Shu'ab al-Iman transmitted it from [Ibn Mas'ud(ra)], Abu Hurairah(ra), Abu Sa'id(ra) and Jabir(ra) And declared the hadith of Ibn e Masud(ra) as dhaeef This hadith with all its chains is weak

40. و عن أبي امامة، قال: قَالَ أَبُو ذَرٍّ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ: أَرَأَيْتَ الصَّدَقَةَ مَاذَا هِيَ؟

قَالَ: أضعاف مضاعفة، و عند الله المزيّد (رواه أحمد)

حضرت ابو امامہؓ کہتے ہیں کہ ابو ذرؓ نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: اے نبی اللہ! مجھے بتلا دیجئے کہ صدقہ کا کیا ثواب ہے؟ آپؐ نے فرمایا ”دوگنا اور دوگنے سے بھی دوگنا اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس سے بھی زیادہ۔“

Abu Umama told of Abu Dharr asking Allah's Prophet ﷺ to tell him what the reward for charity would be, and received the reply, "Double many times as much, and still more with Allah." (Ahmed)

باب أفضل الصدقة

بہترین صدقہ کا بیان

THE MOST EXCELLENT CHARITY

الفصل الأول

فصل اول

I

1. عن أبي هريرة، و حكيم بن حزام، قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: خَيْرُ الصَّدَقَةِ مَا كَانَ عَنْ ظَهْرِ غِنًى، وَ أبدأُ بِمَنْ تَعُولُ

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَكِيمٍ وَ حَدَّه)

حضرت ابو ہریرہؓ اور حکیم بن حزامؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بہترین صدقہ وہ ہے جس کے کرنے کے بعد بھی تیری ضرورت کے لیے بچ جائے اور اس شخص سے صدقہ کرنا شروع کر جن کے نفقہ کی ذمہ داری تجھ پر ہے۔“

Abu Hurairah and Hakeem bin Hizam (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The best charity is that which leaves one self sufficient, and begins with those for whom you are responsible."

(Bukhari and Muslim)

2. و عن أبي مسعود، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَنْفَقَ الْمُسْلِمُ نَفَقَةً عَلَى أَهْلِهِ، وَ هُوَ يَحْتَسِبُهَا، كَانَتْ لَهُ صَدَقَةً (متفق عليه)

حضرت ابو مسعودؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مسلمان جب اپنے اہل و عیال پر خرچ کرتا ہے اور اس سے ثواب کی توقع رکھتا ہے تو یہ بھی اس کے لئے صدقہ ہی شمار

ہوتا ہے۔“

Abu Mas'ud (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "When someone spends on his family seeking his reward for it from Allah, it counts for him as charity." (Bukhari and Muslim)

3. و عن أبي هريرة، قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ،
و دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي رَقَبَةٍ، وَ دِينَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهِ عَلَى مَسْكِينٍ، وَ دِينَارٌ
أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ، أَعْظَمُهَا أَجراً الَّذِي أَنْفَقْتَهُ عَلَى أَهْلِكَ (رواهُ مسلم)
حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ایک دینار وہ ہے جسے تو اللہ کی راہ
میں خرچ کرے اور ایک دینار وہ ہے جو تو غلام آزاد کرنے میں خرچ کرے، اور ایک دینار وہ
ہے جو تو مسکین پر صدقہ کرے اور ایک دینار وہ ہے جس کو تو اپنے اہل و عیال پر خرچ کرے
ان سب میں وہ دینار سب سے بڑا ہے اجر میں جو تو نے اپنے گھر والوں پر خرچ کیا۔“

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Of a dinar you spend as a contribution in Allah's path, or to set free a slave, or as charity given to a poor man, or in support of your family, the one spent in support of your family produces the greatest reward." (Muslim)

4. و عن ثوبان، قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَفْضَلُ دِينَارٍ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ دِينَارٌ
يُنْفِقُهُ عَلَى عِيَالِهِ، وَ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ عَلَى دَابَّتِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَ دِينَارٌ يُنْفِقُهُ
عَلَى أَصْحَابِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ (رواهُ مسلم)

حضرت ثوبانؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بہترین دینار جسے آدمی خرچ کرتا ہے
وہ دینار ہے جو وہ اپنے گھر والوں پر خرچ کرتا ہے اور وہ دینار ہے جو وہ اپنے جانور پر خرچ
کرتا ہے جسے اس نے جہاد کے لئے پالا ہے اور وہ دینار ہے جو وہ اپنے دوستوں پر خرچ کرتا

ہے جب کہ وہ جہاد میں مشغول ہوں۔“

Thauban (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The most excellent dinar a man spends is the one he spends on his family, one which he spends on his animal in Allah's path, and the one he spends on his companions in Allah's path." (Muslim)

5. و عن أم سلمة، قالت: قلت: يا رسول الله! ألي أجر أن أنفق على بني

أبي سلمة؟ إنما هم بني، فقال: أنفق عليهم فلک أجر ما أنفقت عليهم (متفق عليه)

حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ میں نے آنحضرتؐ سے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! اگر میں ابو سلمہؓ کے بیٹوں پر جو کہ میرے بیٹے بھی ہیں خرچ کروں تو کیا مجھ کو اس کا ثواب ملے گا؟ آپؐ نے فرمایا: ”تو ان پر خرچ کر، جو بھی خرچ تو ان پر کرے گی اس کا تمہیں ثواب ملے گا۔“

Umm e Salama (ra) said, I asked: O Allah's Messenger ﷺ! If I spend on the sons of Abu Salama(ra), for they are also my sons, will I have a reward for what I spend on them? He ﷺ replied, "Spend on them and you will have the reward for what you spend on them."

(Bukhari and Muslim)

6. و عن زينب امرأة عبد الله بن مسعود، قالت: قال رسول الله ﷺ:

تصدقن يا معشر النساء! ولو من حليكن قالت: فرجعت إلى عبد الله

فقلت: إنك رجل خفيف ذات اليد، وإن رسول الله ﷺ قد أمرنا

بالصدقة، فأتته فأسأله فإن كان ذلك يُجزئ عني وإلا صرفتها إلى

غيري؟ قالت: فقال لي عبد الله: بل ائتيه أنت، قالت: فانطلقت، فإذا

امرأة من الأنصارِ بباب رسول الله ﷺ، حاجتي حاجتها قالت:

وكان رسول الله ﷺ قد أقيت عليه المهابة، فقالت: فخرج علينا

بِلاَل، فَقُلْنَا لَهُ: أَيْتِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَخْبِرْهُ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ بِالْبَابِ
تَسْأَلَانِكَ: أُتْجِزِيءُ الصَّدَقَةُ عَنْهُمَا عَلَى أَزْوَاجِهِمَا وَعَلَى أَيَّتَامٍ فِي
حُجُورِهِمَا؟ وَلَا تُخْبِرْهُ مِنْ نَحْنُ قَالَتْ: فَدَخَلَ بِلاَلٌ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
ﷺ فَسَأَلَهُ، فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ هُمَا)) قَالَ: امْرَأَةٌ مِنَ
الْأَنْصَارِ وَزَيْنَبُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَيُّ الزَّيْنَبِ؟ قَالَ: امْرَأَةُ عَبْدِ
اللَّهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَهُمَا أَجْرَانِ: أَجْرُ الْقَرَابَةِ، وَأَجْرُ
الصَّدَقَةِ (متفقٌ عليه و اللفظُ لمسلم)

حضرت عبد اللہ بن مسعودؓ کی بیوی زینبؓ کہتی ہیں، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ”اے
گروہ خواتین! خیرات کرو اگرچہ وہ تمہارے زیورات ہی میں سے کیوں نہ ہو۔“ زینبؓ کہتی
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وعظ سن کر جب میں اپنے شوہر عبد اللہ کے پاس پہنچی تو میں نے ان
سے کہا کہ تم ایک مفلس آدمی ہو اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خیرات کرنے کا حکم دیا ہے۔ لہذا
تم آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کرو کہ میں اگر تم پر اور تمہاری اولاد (اپنے
شوہر عبد اللہ اور ان کے بچوں) پر خرچ کروں تو یہ کافی ہو گا یا نہیں؟ (اگر یہ کافی ہو تو میں تم پر
خرچ کروں) ورنہ پھر دوسروں کو صدقہ دوں؟ زینبؓ کہتی ہیں عبد اللہ نے یہ سن کر کہا کہ
تم ہی جاؤ (اور آپ ﷺ سے دریافت کرو) زینبؓ کہتی ہیں کہ میں گئی اور میں نے دیکھا
کہ ایک انصاری عورت رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر بیٹھی ہے اس کی حاجت بھی میری
ہی حاجت کی مانند تھی وہ بھی یہی بات دریافت کرنے آئی تھی۔ زینبؓ کہتی ہیں
رسول اللہ ﷺ میں غیر معمولی بیت تھی۔ (لوگوں پر آپ کا رعب اور اثر پڑتا) دفعتاً ہمارے

پاس حضرت بلالؓ آئے ہم نے ان سے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرو کہ دو عورتیں دروازے پر بیٹھی ہیں اور دریافت کرتی ہیں کہ اگر وہ اپنے شوہروں اور یتیم بچوں کو جو ان کی پرورش میں ہیں صدقہ دیں تو کیا کافی ہوگا اور آپ ﷺ سے یہ ذکر نہ کرنا کہ پوچھنے والی عورتیں کون سی ہیں۔ زینبؓ بیان کرتی ہیں کہ بلالؓ چلے گئے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ مسئلہ پوچھا۔ آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: ”یہ دونوں عورتیں کون ہیں؟“ بلالؓ نے کہا: ایک انصاری عورت ہے اور دوسری زینب۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: ”کونسی زینب؟“ بلالؓ نے کہا عبد اللہؓ کی بیوی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”ان کو دو ہر اثواب ملے گا ایک ثواب تو قربت کا دوسرا صدقہ کا۔“

Zainab the wife of 'Abdullah bin Mas'ud (ra) said that when Allah's Messenger ﷺ told the women that they should give charity, even though it should be some of their jewellery She returned to 'Abdallah and said, "You are a man who does not possess much, and Allah's Messenger ﷺ had commanded us to give charity; so go and ask him, and if giving to you will serve for me and I shall do so, otherwise I shall give it to someone else." He told her it would be better to go herself, so she went and found a woman of the Ansar at Allah's Messenger's ﷺ door who had come for the same purpose as she had. Now Allah's Messenger ﷺ was invested with respect, and when Bilal (ra) came out to them they said to him, "Go to Allah's Messenger ﷺ and tell him ﷺ that there are two women at the door who have come to ask him whether it will serve them to give charity to their husbands and to orphans who are in their charge, but do not tell him who we are." Bilal (ra) proceeded inside and asked Allah's Messenger ﷺ as requested. Allah's Messenger ﷺ asked "Bilal! who these two women were?" When he (ra) told him ﷺ that they were the women of Ansar and Zainab, he ﷺ asked him (ra), "Which Zainab?" When he ﷺ was told that she was the wife of 'Abdullah bin Mas'ud He ﷺ said, "They will have two rewards, the reward for kinship and the reward for charity." (Bukhari and Muslim and the words are from Muslim)

7. و عن ميمونة بنت الحارث: أنها أعتقت وليدة في زمان رسول الله

ﷺ، فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ، فَقَالَ: لَوْ أُعْطِيَتْهَا أَخْوَالُكَ كَانَ
أَعْظَمَ لَأَجْرِكَ (متفقٌ عليه)

حضرت میمونہ بنت حارثؓ کہتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک
لوٹڈی کو آزاد کیا، پھر انہوں نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا:
”اگر تم یہ لوٹڈی اپنے ماموں کو دے دیتیں تو اجرِ عظیم ملتا۔“

Maimuna daughter of al-Harith (ra) said that she set a girl free in the time of
Allah's Messenger ﷺ, and when she mentioned that to him ﷺ he said,
"If you had given her to your maternal uncles it would have increased your
reward." (Bukhari and Muslim)

8. و عن عائشة، قالت: يا رسولَ الله! إنَّ لي جارَيْنِ فإلى أيِّهما أُهدى؟
قال: إلى أَقْرَبِهما مِنْكَ بابًا (رواهُ البخاری)

حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ یا رسول اللہ ﷺ! میری دو
ہمسایاں ہیں ان میں سے کس کو ہدیہ بھیجوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اسے جس کا دروازہ
تمہارے دروازے کے قریب ہو۔“

A'isha (ra) said, "O Allah's Messenger ﷺ I have two neighbours. To which
of them should I send a present He ﷺ replied, "To the one whose door is
nearer to yours." (Bukhari)

9. وعن أبي ذرٍّ قال: قال رسولُ الله ﷺ: إذا طبختَ مَرَقَةً فَأَكْثِرْ
ماءَها، وتعاهدْ جيرانَكَ (رواهُ مسلم)

حضرت ابو ذرؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”جب تو (گوشت یا) شوربا پکائے تو
اس میں زیادہ پانی ڈال اور خبر گیری کر (ان سے) اپنے ہمسایوں کی۔“

Abu Dharr (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "When you
make gravy put in a lot of water and be mindful of your neighbours."
(Muslim)

الفصل الثانی

فصل دوم

II

10. عن أبي هريرة، قال: يا رسول الله! أي الصدقة أفضل؟ قال: جُهدُ المقلِّ، وابتدأ بمن تعولُ (رواهُ أبو داود)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے پوچھا: یا رسول اللہ! کون سا صدقہ افضل ہے؟ (زیادہ ثواب رکھتا ہے) آپؐ نے فرمایا: ”تھوڑے مال والے کا ہمت کرنا (محنت مشقت کی تھوڑی سی کمائی میں سے صدقہ کرنا) اور صدقہ کی ابتداء ان لوگوں سے کر جن کی ذمہ داری تجھ پر واجب ہے۔“

Abu Hurairah (ra) asked Allah's Messenger ﷺ what kind of charity was most excellent. He ﷺ replied, "What a man with little property can afford to give, and begin with those for whom you are responsible." (Abu Dawud)

11. و عن سلمان بنِ عامرٍ، قال: قالَ رسولُ اللَّهِ ﷺ: الصدقةُ على المسكين صدقةٌ، وهى على ذى الرَّحْمِ ثنتان: صدقةٌ و صلةٌ

(رواهُ أحمد، والترمذی، والنسائی، وابن ماجہ، والدارمی)

حضرت سلمان بن عامرؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”مسکین کو خیرات دینا ایک ہی صدقہ ہے۔ (اس کا ایک ہی ثواب ہے) اور رشتہ دار کو صدقہ دینا صدقہ بھی ہے اور سلوک بھی (اس کا دو ہر ثواب ملتا ہے)۔“

Salman bin 'Amir (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Charity given to a poor man is just charity, but when given to a relative it serves a double purpose: both charity and a means of joining relations." (Ahmed, Tirmidhi, Nisai, Ibn e Majah and Ad Darimi)

12. و عن أبي هريرة، قال: جاء رجلٌ الى النبي ﷺ فقال: عندي دينارٌ فقال: أنفقْهُ على نفسك، قال: عندي آخرُ، قال: أنفقْهُ على ولدِكَ قال: عندي آخرُ، قال: أنفقْهُ على أهليكَ، قال: عندي آخرُ، قال: أنفقْهُ على خادمِكَ، قال: عندي آخرُ، قال: أنتَ أعلمُ

(رواهُ أبو داود، والنسائي)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میرے پاس ایک دینار ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”تو اسے اپنی ذات پر خرچ کر“ پھر اس نے کہا: میرے پاس ایک اور دینار ہے۔ فرمایا: ”تو اس کو اپنی اولاد پر خرچ کر“ پھر اس نے کہا: ایک اور دینار ہے فرمایا: ”اس کو اپنے گھر والوں پر خرچ کر“۔ اس نے پھر کہا: ایک دینار اور ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے خدمت گزار پر خرچ کر“ پھر اس نے کہا میرے پاس ایک اور دینار ہے آپ ﷺ نے فرمایا ”اب تو زیادہ جاننے والا ہے۔“

Abu Hurairah (ra) said that when a man came to the Prophet ﷺ saying that he had a dinar, he ﷺ told him to spend it on himself. He said that he had another, then he ﷺ told him to spend it on his children. He said that he had yet another, he ﷺ told him to spend it on his wife. He said that he had another, he ﷺ told him to spend it on his servant. He said he had yet another, he ﷺ replied, "You know best [what to do with it]." (Abu Dawud and Nisa)

13. و عن ابن عباس، قال: قال رسولُ الله ﷺ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بخيرِ النَّاسِ؟ رجلٌ مُمسِكٌ بعِنانِ فرسِهِ في سبيلِ الله ﷻ ألا أُخْبِرُكُمْ بالذي يتلوه؟ رجلٌ مُعْتَزِلٌ في غَنِيمَةٍ لَهُ يُوَدِّي حَقَّ الله ﷻ فيها ألا أُخْبِرُكُمْ بِشَرِّ النَّاسِ؟ رجلٌ يُسْأَلُ باللهِ ولا يُعْطَى بِهِ (رواهُ الترمذی، والنسائی، والدارمی)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں تم کو بتلاؤں سب سے بہتر آدمی کون ہے؟ یہ وہ آدمی ہے جس نے اللہ کی راہ میں لڑنے کے لئے اپنے گھوڑے کی لگام پکڑی“ (جہاد کا منتظر ہے) پھر آپؐ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں نہ بتلاؤں وہ شخص جو درجہ میں اس کے قریب ہے؟ یہ وہ شخص ہے جس نے اپنی چند بکریوں کے ساتھ گوشہ نشینی اختیار کر لی اور وہ ان بکریوں میں سے اللہ کا حق (زکوٰۃ) ادا کرتا ہے۔“ پھر آپؐ نے فرمایا: ”کیا میں تمہیں نہ بتلاؤں سب سے برے شخص کے بارے میں؟ یہ وہ ہے جس سے اللہ کے نام پر کچھ مانگا جا رہا ہے اور وہ نہیں دیتا۔“

Ibn 'Abbas (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "I shall tell you who is the best of men; he is a man who holds his horse's rein in Allah's path shall I not tell you who comes next to him; he is a man who retires with some few goats which he possesses and pays what is due to Allah on them. I shall tell you who is the worst of men; he is a man from whom someone begs in Allah's name, but does not give anything." (Tirmidhi, Nisai and Ad Darimi)

14. و عَنْ أُمِّ بَجِيدٍ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: رُدُّوا السَّائِلَ وَلَوْ بِظِلْفٍ

مُحَرَّقٍ (رواہ مالک، والنسائی، وروی الترمذی و أبو داود معناه)

حضرت ام بجیدؓ کہتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سائل کو کچھ دیکر واپس کرو اگرچہ وہ بھٹنا ہوا کھڑ ہی کیوں نہ ہو۔“

اور ترمذی و ابو داؤد نے بھی اس حدیث کو انہی معنوں میں روایت کیا ہے۔

Umm e Bujaid (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Send away the beggar [with something], even if it be with only a burnt hoof." (Malik, Nisai, Tirmidhi, Abu Dawud)

Tirmidhi and Abu Dawud has narated it in the same meaning.

15. و عن ابن عمر، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ اسْتَعَاذَ مِنْكُمْ بِاللَّهِ فَأَعِيذُوهُ، وَمَنْ سَأَلَ بِاللَّهِ فاعْطُوهُ، وَمَنْ دَعَاكُمْ فَأَجِيبُوهُ، وَمَنْ صَنَعَ إِلَيْكُمْ مَعْرُوفًا فَكَافِئُوهُ فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فادْعُوا لَهُ حَتَّى تَرَوْا أَنْ قَدْ كَافَأْتُمُوهُ (رواهُ أحمد، و أبو داود، والنسائي)

حضرت ابن عمرؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”جو شخص اللہ کے واسطے تم سے پناہ مانگے اسے پناہ دو اور جو شخص اللہ کے نام پر سوال کرے تو تم اسے دو اور جو شخص تمہیں (دعوت میں) بلائے تو اس (دعوت) کو قبول کرو اور جو تمہارے ساتھ احسان کرے اس کے احسان کا بدلہ دو۔ (اگر تم بدلہ احسان سے قاصر ہو) تو محسن کے لئے دعا کرو حتیٰ کہ تمہارا ضمیر مطمئن ہو جائے کہ تم نے اس (احسان) کا بدلہ ادا کر دیا۔“

Ibn 'Umar (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "If anyone seeks protection in Allah's name then grant him protection; if anyone begs in Allah's name then give him something, if anyone gives you an invitation accept it; and if anyone is kind to you recompense him, but if you have not the means to do so than pray for him until you feel that you have recompensed him." (Ahmed, Abu Dawud, Nisai)

16. و عن جابرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا يُسْأَلُ بوجهِ اللَّهِ إِلَّا الْجَنَّةُ (رواهُ أبو داود و اسنادہ ضعیف)

حضرت جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ کی ذات کا واسطہ دے کر جنت کے سوا کچھ نہ مانگا جائے۔“

Jabir (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "Do not ask anything for the sake of Allah except Paradise." (Abu Dawud Dhaeef)

الفصل الثالث فصل سوم

III

17. عن أنس، قال: كان أبو طلحة أكثر الأنصار بالمدينة مالا من نخل، وكان أحب أمواله إليه بيرحاء، وكانت مستقبلة المسجد، وكان رسول الله ﷺ يدخلها ويشرب من ماء فيها طيب قال أنس: فلما نزلت هذه الآية: (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ)، قام أبو طلحة إلى رسول الله ﷺ فقال: يا رسول الله! إن الله تعالى يقول: (لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ)، وإن أحب مالي إلى بيرحاء، وإنها صدقة لله تعالى، أرجو برّها وذخرها عند الله، فضّعها يا رسول الله حيث أراك الله. فقال رسول الله ﷺ: بخ بخ، ذلك مال رابح، وقد سمعت ما قلت، وإنى أرى أن تجعلها في الأقربين فقال أبو طلحة: أفعل يا رسول الله! فقسمها أبو طلحة في أقاربه وبنى عمه (متفق عليه)

حضرت انسؓ کہتے ہیں، مدینہ کے انصار میں کھجوروں (باغات) کے اعتبار سے حضرت ابو طلحہؓ بہت مالدار تھے اور انہیں سب سے زیادہ پسند وہ باغ تھا جس کا نام ”بیرحاء“ تھا۔ یہ باغ مسجد نبوی کے مقابل تھا۔ رسول اللہ ﷺ اس باغ میں تشریف لے جاتے اور اس کا شیریں پانی پیتے تھے۔ حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ﴾

حتیٰ تنفقوا مما تحبون ﴿۱﴾ (تم نیکی کو ہرگز نہ پاسکو گے جب تک اللہ کی راہ میں اس مال) کو خرچ نہ کرو جو تمہیں بہت اچھا لگتا ہے۔) حضرت ابو طلحہؓ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے اور عرض کی اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ﴿لن تنالوا البر حتیٰ تنفقوا مما تحبون﴾ اور میرا باغ ”بیرحاء“ مجھے اپنے مال میں سے سب سے زیادہ محبوب ہے اور میں اسکو اللہ کے نام پر صدقہ کرتا ہوں اور اس سے نیکی کی امید رکھتا ہوں، تو قہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک میرے لئے ذخیرہ (آخرت) ہوگا، لہذا اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ اسے جہاں مناسب سمجھیں خرچ فرمائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”شاباش، شاباش یہ (باغ) تو بڑا ہی نفع بخش ہے تم نے جو کچھ کہا میں نے سن لیا، اب میرے نزدیک مناسب یہ ہے کہ تم اس (باغ) کو اپنے (مفلس) رشتہ داروں میں تقسیم کردو۔ ابو طلحہؓ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں (ایسا ہی) کروں گا لہذا حضرت ابو طلحہؓ نے ”بیرحاء“ کو اپنے رشتہ داروں اور چچا زادوں میں تقسیم کر دیا۔“

Anas (ra) said that Abu Talha (ra) was the one among the Ansar who possessed the most palm trees, the property he prized most being Bairuha' which was opposite the mosque, and which Allah's Messenger ﷺ entered much and drank some of the sweet water it contained. When this verse came down, "You will never attain righteousness till you give freely of what you love." Abu Talha (ra) got up and going to Allah's Messenger ﷺ said, "O Messenger of Allah ﷺ, Allah says, 'You will never attain righteousness till you give freely of what you love,' and my property which I prize most is Bairuha', so I give it as charity to Allah the most High, from whom I hope for reward for the act of righteousness and the treasure relating to it; so apply it, Messenger of Allah ﷺ, to whatever purpose Allah shows you." He ﷺ replied, "Bravo! That is profitable property. I have heard what you said, and you should apply it to your nearest relatives." Abu Talha (ra) told Allah's Messenger ﷺ that he would do so, and divided it among his nearest relatives and his cousins on his father's side." (Bukhari and Muslim)

18. و عنہ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَفْضَلُ الصَّدَقَةِ أَنْ تُشَبَّعَ كَبِدًا

جَائِعًا (رواه البيهقي في شعب الإيمان)

حضرت انسؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بہترین صدقہ یہ ہے کہ تو بھوکے جگر کا پیٹ بھر دے۔“

Anas(ra) reported Allah's Messenger ﷺ said, "The most excellent charity consists in your satisfying a hungry stomach."

(Baihaqi Chapter on Eman)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

باب صدقة المرأة من مال الزوج

شوہر کے مال سے بیوی کے خیرات کرنے کا بیان

CHARITY GIVEN BY A WOMAN FROM HER
HUSBAND'S PROPERTY

الفصل الأول

فصل اوّل

I

1. عن عائشة، قالت: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ طَعَامِ

بَيْتِهَا غَيْرَ مُفْسِدَةٍ، كَانَ لَهَا أَجْرُهَا بِمَا أَنْفَقَتْ، وَلِزَوْجِهَا أَجْرُهُ بِمَا

كَسَبَ، وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذَلِكَ، لَا يَنْقُصُ بَعْضُهُمْ أَجْرَ بَعْضٍ شَيْئًا

(متفق عليه)

ام المؤمنین سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جب عورت اپنے گھر کے

کھانے میں سے خرچ کرے (صدقہ کرے) اور اسراف نہ کرے تو اس کو صدقہ کرنے کا

ثواب ملے گا اور شوہر کو اس کی کمائی کا ثواب ملے گا اور خازن (داروغہ مطبخ) کو بھی اتنا ہی

ثواب ملے گا اور ان میں سے کسی کا ثواب کسی کے ثواب میں کمی نہ کرے گا۔“

'A'isha (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "When a woman gives some of the food in her house instead of wasting it, she will have her reward for what she has given and her husband will have his for what he earned. The same applies to a storekeeper. In no respect does the reward of one diminish the reward of the other."

(Bukhari and Muslim)

2. و عن أبي هريرة، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا أَنْفَقَتِ الْمَرْأَةُ مِنْ

كَسْبِ زَوْجِهَا مِنْ غَيْرِ أَمْرِهِ، فَلَهَا نِصْفُ أَجْرِهِ (متفقٌ عليه)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو عورت اپنے شوہر کے مال میں سے بغیر اس کی اجازت کے خیرات کرے اسے اس کا آدھا ثواب ملے گا۔“

Abu Hurairah (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "When a woman gives something her husband has earned without being commanded by him to do so, she receives half (of its) reward." (Bukhari and Muslim)

3. و عن أبي موسى الأشعري، قال: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْخَازِنُ الْمُسْلِمُ الْأَمِينُ الَّذِي يُعْطِي مَا أُمِرَ بِهِ كَامِلًا مَوْفِرًا طَيِّبَةً بِهِ نَفْسُهُ، فَيَدْفَعُهُ إِلَى الَّذِي أُمِرَ لَهُ بِهِ؛ أَحَدُ الْمُتَصَدِّقِينَ (متفقٌ عليه)

حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ کہتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ ”امانت دار خزانچی جو (اپنے آقا کے) حکم کے مطابق صدقہ و خیرات وغیرہ دے اور حکم کے مطابق پورا پورا اور خوشی کے ساتھ اس شخص کو دے کہ جسے دینے کا حکم دیا گیا ہے تو وہ بھی دوصدقہ کرنے والوں میں سے ایک ہے۔“ (ایک مالک اور دوسرا خزانچی)

Abu Musa al-Ash'ari (ra) reported Allah's Messenger ﷺ as saying, "The faithful Muslim storekeeper who gives what he is commanded completely and in full with good will, and delivers it to the one to whom he was told to give it to, is one of the two who give charity." (Bukhari and Muslim)

4. و عن عائشة، قالت: إِنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: إِنَّ أُمَّيْ افْتَلَيْتَ، نَفْسُهَا، وَ أَظْنُهَا لَوْ تَكَلَّمْتُ تَصَدَّقْتُ، فَهَلْ لَهَا أَجْرٌ إِنْ تَصَدَّقْتُ عَنْهَا؟ قَالَ: (نَعَمْ) (متفقٌ عليه)

4۔ ام المؤمنین سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں، ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میری ماں

یہ ایک مرگئی اگر اس کو بات کرنے کا موقع ملتا تو وہ ضرور صدقہ و خیرات کی وصیت کرتی، پس اگر میں صدقہ دوں تو کیا اس کو ثواب ملے گا؟ آپؐ نے فرمایا: ”ہاں“۔

A'isha (ra) said that a man told the Prophet ﷺ his mother had died suddenly, adding that he was certain she would have given charity if she had been able to speak. He therefore asked if she would have a reward if he gave charity on her behalf, and was told "She would". (Bukhari and Muslim)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الفصل الثانی

فصل دوم

II

5. عن أبي أسامة، قال: سمعتُ رسولَ الله ﷺ يقول في خُطْبَتِهِ عامَ حِجَّةِ الوداع: لَا تُنْفِقُ امْرَأَةً شَيْئاً مِنْ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَلَا الطَّعَامَ؟ قَالَ: ذَلِكَ أَفْضَلُ أَمْوَالِنَا

(رواهُ الترمذی، حدیث حسن)

حضرت ابو امامہؓ کہتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہء حجۃ الوداع میں یہ فرماتے سنا کہ بیوی اپنے شوہر کے گھر میں سے بغیر اس کی اجازت کے کچھ خرچ نہ کرے۔ پوچھا گیا: ”یا رسول اللہ! کھانا بھی نہیں؟“ فرمایا: کھانا تو ہمارے مال میں سے بہترین مال ہے۔“

Abu Umama (ra) said he heard Allah's Messenger ﷺ say in the course of his sermon in the year of the Farewell Pilgrimage, "A woman must not give away anything from her husband's house without her husband's permission." He ﷺ was asked whether she might not even give away food and replied, "That is the most excellent wealth we possess." (Tirmidhi Hadith Hasan)

6. و عَنْ سَعْدٍ، قَالَ: لَمَّا بَايَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النِّسَاءَ قَامَتِ امْرَأَةٌ جَلِيلَةٌ، كَانَتْهَا مِنْ نِسَاءِ مُضَرَ، فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ! إِنَّا كُلُّ عَلَى آبَائِنَا وَأَبْنَائِنَا وَأَزْوَاجِنَا، فَمَا يَحِلُّ لَنَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ؟ قَالَ: أَلَرُّطْبُ تَأْكُلْنَهُ وَتُهْدِيَنَهُ

(رواهُ أبوداود)

حضرت سعدؓ کہتے ہیں، جب عورتوں سے رسول اللہ ﷺ نے بیعت (عہد) لی تو ایک جلیل القدر عورت جو غالباً قبیلہ مضر کی عورتوں میں سے تھی، کھڑی ہوئی اور عرض کیا: اے اللہ

کے نبی! ہمارا بار ہمارے والدین پر اور ہمارے بیٹوں پر اور ہمارے شوہروں پر ہے، پس کیا ہمارے لئے جائز ہے کہ ہم ان کے مال میں سے ان کی اجازت کے بغیر خرچ کریں؟ آپؐ نے جواب میں ارشاد فرمایا: ”تازہ مال (یعنی وہ چیزیں جو دیر پا نہ ہوں اور جلد خراب ہو جاتی ہوں جیسے سالن، سبزی اور دودھ وغیرہ) کھاؤ اور ہدیہ کے طور پر بھیج دو۔“

Sa'd (ra) said that when Allah's Messenger ﷺ took the oath of allegiance from the women, a woman of high rank who seemed to be one of the women of Mudar tribe rose and said, "O Prophet of Allah ﷺ, we are dependent on our fathers, our sons and our husbands, so what part of their property is lawful for us?" He replied "Fresh food which you eat and give as a present." (Abu Dawud)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

الفصل الثالث

فصل سوم

III

7. عن عُمَيْرٍ مَوْلَى أَبِي الْلَحْمِ، قَالَ: أَمَرَنِي مَوْلَايَ أَنْ أَقْدِدَ لِحْمًا، فَجَاءَ نِي مَسْكِينٌ، فَأَطْعَمْتُهُ مِنْهُ، فَعَلِمَ بِذَلِكَ مَوْلَايَ، فَضَرَبَنِي، فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ، فَدَعَا، فَقَالَ: لَمْ ضَرَبْتَهُ؟ قَالَ: يُعْطَى طَعَامِي بِغَيْرِ أَنْ أَمُرَهُ فَقَالَ: الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا وَفِي رَوَايَةٍ قَالَ: كُنْتُ مَمْلُوكًا، فَسَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: أَتَصَدَّقُ مِنْ مَالِ مَوَالِيَّ بِشَيْءٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، وَ الْأَجْرُ بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ (رواهُ مسلم)

حضرت عمیرؓ ابو اللحمؓ کے آزاد کردہ غلام کہتے ہیں، میرے آقا (ابو اللحمؓ) نے مجھ کو حکم دیا کہ میں گوشت کے باریک ٹکڑے بناؤں اتنے میں ایک فقیر آگیا اور میں نے اسے گوشت کھلایا۔ جب میرے آقا کو یہ معلوم ہوا تو اس نے مجھ کو مارا، پس میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور واقعہ بیان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے میرے آقا کو طلب فرمایا اور پوچھا: ”تم نے اپنے غلام (عمیرؓ) کو کیوں مارا؟“ اس نے عرض کیا: وہ میرا کھانا میری اجازت کے بغیر دے دیتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: ”تم دونوں کو (اس کا) ثواب ملے گا“ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ عمیرؓ نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا کہ کیا میں اپنے آقا کے مال میں سے خرچ کر دوں؟ آپؐ نے فرمایا: ”ہاں اور اس کا ثواب تم دونوں کو آدھا آدھا ملے گا۔“

'Umair (ra) the freed slave of Abul Lahm(ra) said, My patron ordered

me to cut some meat in strips [and spread it in the sun to dry], and when a poor man came to me I gave him some of it to eat. My patron got to know of that and beat me, so I went to Allah's Messenger ﷺ and mentioned the matter to him. He ﷺ summoned him (the patron) and asked, "Why did you beat him?" He replied, "He gives away my food without permission from me." Then he ﷺ said, "The reward is shared between you." In another version he said: I was a slave and I asked Allah's Messenger ﷺ whether I could give any charity from my patron's property. He ﷺ replied, "Yes, and the reward will be shared equally between you." (Muslim)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

باب من لا يعود فی الصدقة

جو شخص صدقہ دے کر واپس نہ لے اس کا بیان

ONE WHO DOES NOT TAKE BACK HIS CHARITY

الفصل الأول

فصل اول

I

1. عن عمر بن الخطاب (رضي الله عنه)، قال: حَمَلْتُ عَلَى فَرَسٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَأُضَاعَهُ الَّذِي كَانَ عِنْدَهُ، فَأَرَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيهِ، وَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَبِيعُهُ بِرُخْصٍ، فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ وَإِنْ أَعْطَاكَه بِدَرَاهِمٍ، فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ وَفِي رَوَايَةٍ: لَا تَعُدْ فِي صَدَقَتِكَ، فَإِنَّ الْعَائِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ

(متفق عليه)

حضرت عمر بن خطابؓ کہتے ہیں کہ میں نے ایک شخص کو اللہ کی راہ میں گھوڑے پر سوار کیا۔ (ایک مجاہد کو گھوڑا دیا) اور اس نے اس گھوڑے کو بے حال کر دیا۔ (لا پرواہی سے رکھنے کی وجہ سے وہ کمزور ہو گیا) میں نے ارادہ کیا کہ میں اس کو اس سے خرید لوں اور میرا خیال تھا کہ وہ سستا بیچے گا، پس میں نے نبی ﷺ سے پوچھا (کہ کیا میں اس کو خرید لوں؟) آپؐ نے فرمایا: ”ہرگز نہ اس کو خرید اور اپنے صدقہ کو واپس نہ لے اگرچہ وہ تجھ کو ایک درہم قیمت میں دے اس لئے کہ اپنے صدقے کو واپس لینا ایسا ہی ہے جیسا کہ کتا قے

کرے اور پھر اس کو چاٹ لے“ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: ”اپنے صدقے کو واپس نہ لے اس لئے کہ صدقہ کو واپس لینے والا اس شخص کی طرح ہے جو قے کر کے اس کو چاٹ لے۔“

'Umar bin al-Khattab (ra) said, "I provided a man with a horse to ride in Allah's path, but he did not look after it well and I wanted to buy it and thought he would sell it at a cheap price. I therefore asked the Prophet ﷺ, but he said, "Do not buy it, and do not take back what you gave as charity even if he gives it to you for a dirham, for the one who takes back what he gave as charity is like a dog which returns to its vomit." (Bukhari and Muslim)

In another version, "Do not take back what you gave as charity, for the one who does so is like one who takes back what he has vomited."

2. وعن بُرَيْدَةَ، قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ، إِذْ أَتَتْهُ امْرَأَةٌ، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنِّي تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِجَارِيَةٍ، وَانْهَاطَتْ، قَالَ: وَجِبَ أَجْرُكِ، وَرَدَّهَا عَلَيْكِ الْمِيرَاثُ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! إِنَّهُ كَانَ عَلَيْهَا صَوْمُ شَهْرٍ، أَفَأَصُومُ عَنْهَا؟ قَالَ: (صُومِي عَنْهَا) قَالَتْ: إِنَّهَا لَمْ تَحْجِ قَطُّ، أَفَأُحِجُّ عَنْهَا؟ قَالَ: نَعَمْ، حُجِّي عَنْهَا (رواهُ مُسْلِمٌ)

حضرت بریدہؓ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک عورت نے حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں نے اپنی ماں کو ایک لونڈی صدقہ دی تھی اب میری ماں مر گئی (کیا میں اس کو واپس لے لوں؟) آپؐ نے فرمایا: ”تیرا ثواب تجھ کو ملے گا اور میراث نے تیری اس لونڈی کو تجھے واپس کر دیا“ (یعنی وہ تجھ کو ورثہ میں مل گئی) عورت نے پھر پوچھا: یا رسول اللہ ﷺ! میری ماں پر مہینہ بھر کے روزے واجب تھے کیا میں اس کی طرف سے یہ روزے رکھ لوں؟ آپؐ نے فرمایا: ”اس کی طرف سے روزے رکھ لے۔“ پھر اس نے پوچھا

کہ میری ماں نے کبھی حج نہیں کیا، کیا میں اس کی طرف سے حج کر لوں؟ آپؐ نے فرمایا:
”ہاں اسکی طرف سے حج کر لے۔“

Buraida رضی اللہ عنہا said that when he was sitting with the Prophet ﷺ a woman came to him ﷺ and said, "Messenger of Allah! I gave a slave girl as charity to my mother who has now died." He ﷺ replied, "Your reward is sure, and the inheritance has given her back to you." She said, Messenger of Allah! a month's fast was due from her; may I fast on her behalf?" He ﷺ replied, "Fast on her behalf." She said, she never performed the pilgrimage, so may I do so on her behalf? He ﷺ replied, "Yes, perform the pilgrimage on her behalf." (Muslim)

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ

حَسَنَةٌ . . . O (الاحزاب: 21)

”درحقیقت تم لوگوں کے لئے اللہ کے رسول ﷺ میں

ایک بہترین نمونہ ہے۔“

"Indeed in the Messenger of Allah ﷺ

you have a beautiful example."

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الہدیٰ ایک نظرمیں

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان، قرآن و سنت کی تعلیم اور خدمت خلق کے کاموں میں 1994ء سے کوشاں ہے۔ الحمد للہ آج نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں اس کی شاخیں اسی مقصد کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

شعبہ تعلیم و تربیت: اس شعبہ کے تحت قرآن و سنت کی تعلیم اور طالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

• تعلیم القرآن: مکمل قرآن مجید کا لفظی ترجمہ و تفسیر، تجوید، حدیث و سیرت النبی ﷺ اور فقہ العبادات پر مشتمل کورسز ہیں۔

• ناظرہ و تجوید اور تحفہ القرآن: قرآن مجید کو درست پڑھنے اور حفظ کے کورسز ہیں۔

• تعلیم الحدیث: صحیح بخاری، ریاض الصالحین کے منتخب ابواب اور علوم الحدیث پر مبنی ہیں۔

• روشنی کا سفر: یہ کورس کم پڑھی لکھی لڑکیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل کورس ہے۔

• روشنی کی کرن: ناخواندہ خواتین و لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کورس ہے۔

• ریالٹی ٹیچ: انگریزی زبان میں ہفتہ وار تعلیمی پروگرام ہے۔

• منار الاسلام: بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لیے ہفتہ وار پروگرام اور ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مفتاح

القرآن پروگرام ترتیب دیا گیا ہے۔

• فہم القرآن: رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارہ کے ترجمہ اور فہم پر مبنی پروگرام ہے۔

• سمر کورسز: گرمیوں کی چھٹیوں میں ہر شعبہء زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر عمر کی خواتین، لڑکیوں اور بچوں کے لیے مختصر دورانیے کے کورسز پڑھائے جاتے ہیں۔

• الہدیٰ کیمپس اور برانچز میں تدریس کے علاوہ گھر بیٹھے بذریعہ خط و کتابت اور آن لائن تعلیم حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔

شعبہ نشر و اشاعت: قرآن و سنت کی تعلیم کو عامۃ الناس تک پہنچانے کے لیے الہدیٰ پبلیکیشنز کے تحت مختلف موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور کمپلٹس چھپوائے جاتے ہیں اور ان کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔

• قرآن مجید کی قراءت، ترجمہ و تفسیر، حدیث و سیرت النبی ﷺ، مسنون دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے

متعلق رہنمائی پر مبنی آڈیو کیسٹس (Audio)، سی ڈیز (c.d) اور وی سی ڈیز (v.c.d) تیار کی جاتی ہیں۔ اسی طرح ریڈیو، ٹی وی اور کیبل چینلز پر چلانے کے لیے بھی پروگرام تیار کیے جاتے ہیں۔

• تحریری اور صوتی مواد مندرجہ ذیل ویب سائٹس: www.farhathashmi.com

www.alhudapk.com سے بلا معاوضہ ڈاؤن لوڈ کر کے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

شعبہ خدمت خلق: کے تحت متعدد معاشرتی خدمات سرانجام دی جا رہی ہیں۔ مثلاً

• ذہین اور مستحق طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف
• روزگار کی فراہمی ٹھیلے اور سلائی مشینیں مہیا کر کے
• بچی بستیوں میں تعلیمی اور رہائشی کام
• بیوہ اور نادار خواتین کے لیے ماہانہ وظائف

• میراج پیورو بلا معاوضہ سہولت
• کفن کی دستیابی
• دینی و سماجی رہنمائی
• خاتون کی میت کو غسل دینے کا بندوبست

• رمضان المبارک میں راشن کی فراہمی
• عید الاضحیٰ کے موقع پر اجتماعی قربانی
• کنوؤں کی کھدائی کے ذریعے خشک علاقہ جات میں
• فری میڈیکل کیمپوں کا قیام

پانی کی فراہمی
• مستحق افراد کے لیے ماہانہ راشن اور کپڑوں کی تقسیم
• قدرتی آفات کے موقع پر ممکنہ ضروری امداد

الہدیٰ پہلی کیشنز کی مطبوعات

- کتب**
- قرآن مجید (اردو لفظی ترجمہ)
 - نماز باجماعت کا طریقہ
 - منتخب آیات قرآنیہ
 - منتخب سورتیں
 - منتخب سورتیں اور آیات
 - نماز استسقاء
 - جمعہ کا دن مبارک دن
 - محرم الحرام
 - صفر کا مہینہ اور بدشگونی
 - رجب اور شب معراج
 - شعبان المعظم
 - روزے کے احکام
 - رمضان المبارک مسنون دعائیں
 - رمضان المبارک اور خواتین
 - قال رسول اللہ ﷺ
 - قرآن کریم اور اس کے چند مباحث
 - حدیث رسولؐ ایک تعارف ایک تجزیہ
 - حفاظت حدیث کیوں اور کیسے؟
 - ان حالات میں کیا کریں؟
 - اظہار محبت کیسے؟
- دعائیں**
- رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا
 - صدقہ و خیرات
 - حسن اخلاق
 - فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیے؟
 - محمد رسول اللہ معمولات اور معاملات
 - عربی گرامر
 - اسلامی عقائد
 - فقہ اسلامی ایک تعارف ایک تجزیہ
 - میراجینا میرا مرنا
 - آخری سفر کی تیاری
 - بیوگی کا سفر
 - ابو بکر صدیقؓ
 - والدین ہماری جنت
 - حصول علم اور خواتین
 - قرآنی اور مسنون دعائیں
 - وایاک نستعین
 - نبی اکرمؐ کے صبح و شام کے اوراد
 - نماز کے بعد کے مسنون اذکار
 - نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح
 - حصول علم کی دعائیں
 - فہم قرآن میں مددگار دعائیں
 - آیات شفا
 - مقبول دعائیں
 - سفر کی دعائیں
 - دعائے استخارہ
 - صالح اولاد کے لیے دعائیں
 - نظریہ اور تکلیف کی دعائیں
 - سوتے میں وحشت کی دعائیں
 - عید الفطر
 - حج بیت اللہ
 - رہبر حج
 - زادراہ
 - لبیک عمرہ
 - عشرہ ذوالحجہ، عید الاضحیٰ اور قربانی
 - تکبیرات
 - عید کارڈز
 - پوسٹرز
 - نماز فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟
 - جائزہ لسٹ
 - صلوة ٹائم
 - نبی کریمؐ کے لیل و نہار کی روشنی میں
 - رسول اللہ ﷺ سے میرا تعلق

سینے اور سنوایے

عبادات

- نماز فرض ہے۔
- نماز کیا سکھاتی ہے؟
- نماز میں خشوع کیسے؟
- نماز تہجد قرب الہی کا ذریعہ
- آئیے نماز سکھیے

اللہ میرا رب

- آیۃ الکرسی
- اللہ تبارک
- اللہ کے محبوب بندے
- اللہ ہی کے ہو کر رہو
- اللہ کا رنگ بہترین رنگ
- اللہ کی قدر پہچانو
- انسان اللہ کا محتاج
- ذکر و تسبیح
- شکر گزاری کے طریقے
- دوڑا اپنے رب کی طرف
- باہمی تعلقات

باہمی تعلقات

- صلہ رحمی
- ہمارے معاملات ہماری پہچان
- السلام علیکم
- حقوق العباد
- رشتوں کو جوڑیے
- عدل، احسان، صلہ رحمی
- مسلمان کیسا ہوتا ہے؟
- خوشگوار باہمی تعلقات
- دوستی
- پردہ
- لباس و حجاب
- پردہ کیوں کریں؟

اخلاقی خوبیاں

- اچھی نیت اچھا پھل
- انجینی لوگ
- دل کی باتیں
- جب حیا نہ رہے
- نیکی کیا ہے؟
- نرم مزاجی
- صبر بہت ضروری ہے
- سچے مومن
- سادگی میں آسانی
- توکل علی اللہ
- قوی مومن، کمزور مومن
- ارادے جن کے پختہ ہوں
- رحمان کے بندے

اخلاقی برائیاں

- غیبت، بدگمانی اور تبس
- فضول باتیں کس کے لیے؟
- غصہ جانے دو
- حسد کی آگ
- حرص وہوس دین کے دشمن
- اتر آؤ امت
- خود فریبی
- خود پسندی
- منافق کون؟
- منافقت دل کی بیماری
- مذاق نہ اڑاؤ
- شہرت کے طالب
- شراب اور جوا

انفاق فی سبیل اللہ

- صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا
- محبوب کے لیے محبوب چیز
- فائدہ مند تجارت

بچوں کی تربیت

- بچوں کی تربیت میں ماں کا کردار
- فقیر اولاد
- بچوں کی تربیت کیسے کریں
- آگ سے بچاؤ خود کو اور گھر والوں کو
- مجھے جینے دو
- بچوں کی تربیت پہلا قدم

دعوت و تبلیغ

- آؤ جھک جائیں
- اللہ کے مددگار
- اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں
- برائی کو رد کو
- چنے ہوئے لوگ
- امتحان تو ہوگا
- انسان اللہ کی نظر میں
- اتحاد کیسے ممکن ہے؟
- اب بھی نہ جاگے تو

جادو اور جتات

- جادو و جتات اور علاج
- آسیب، جادو نظر بد کا شرعی علاج
- شیطان کھلا دشمن
- شیطان کے ہتھکنڈے

مالی معاملات

- وراثت کی تقسیم فرض ہے
- سود حرام کیوں؟

آداب

- گفتگو کا سلیقہ
- مہمان نوازی
- سفر کیسے کریں؟
- دعوتیں اور تحفے

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

Sadaqah o Khairaat

In the Light of Ahadith e Nabawiyyah ﷺ

كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ

“ Every good deed
is a Sadaqah (charity). ”



04010013



پبلی کیشنز

AL HUDA PUBLICATIONS